آغازِ جستجو
از منال احمد

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

بسمہ اللہ الرحمن الرحیم

آغازِ جستجو از

منال احمد

www.novelsclubb.com

پیر کے دن کی صبح تھی سورج اپنی پوری آب وتاب سے چمک رہا تھا سردیوں اور گرمیوں کا ملا جلا موسم سردیاں آنے والی تھی اور گرمیاں رواں دواں

تھیں۔ ٹھنڈی ہوائیں اور پتوں کا رقص لان کی خوبصورتی کو اور بڑھا رہا تھا۔اور وہ وہی لان میں کرسی پر بیٹھی نا جانے کن خیالوں میں گم تھی۔

ناشتے "شفا بیٹا کیا سوچ رہی ہو؟ مسز منیر اُس کے ساتھ پڑی کرسی پر بیٹھی۔۔" مسز منیر نے اُسے ایسے "میں بھی کچھ خاص نہیں کھایا.. طبیعت تو ٹھیک ہے؟ پریشان دیکھا تو پوچھنے لگی۔

"جی امی میں ٹھیک ہوں بس آج شام رزلٹ ہے نہ تو۔۔۔"

"انشاللہ سب بہتر ہو گا پریشان نہ ہو

"امی آپ تو جانتی ہیں نہ کتنی محنت کی ہے میں نے"

جانتی ہوں! اور اللہ محنت کرنے والوں کو اُن کی محنت کا صلہ ضرور دیتا"

انہوں نے شفا کا ماتھا چوم کر اُسے تسلی دی۔" ہے۔

www.novelsclubb.com

چلو تمہارے بابا بلا رہے ہیں مل لو ان سے پھر وہ آفس کے لیے نکلیں اور چل کر "

"اپنے بھائی کو بھی اُٹھاؤ ابھی تک سو رہا ہے

مسٹر اینڈ مسز منیر کی دو اولادیں تھیں شفا منیر اور شفان منیر ۔۔۔شفان سٹڈیز کمپلینٹ کر کے اپنے والد کے ساتھ ہی انکے بزنس میں ہلپ کر رہا تھا۔اور شفا ایف ایس سی کے دوسرے سال میں تھی جبکہ پہلے سال کا رزلٹ آج آنا تھا۔

شفا نے ہستے ہوئے ماما "ماما اُن کو بخار ہے اسی لیے تو وہ آفس بھی نہیں گئے ۔۔۔" کو یاد کروایا۔

جانتی ہوں اسی لیے تو کہہ رہی ہوں جا کر خیر خبر لو اُسکی میں اُس کے کھانے کا"

"بندوست کرتی ہوں ۔۔

"جی ماما آپ چلیں میں آتی ہوں ۔۔"

مسز منیر مسکراتے ہوئے اندر چلی گئی اور اُن کے پیچھے شفا بھی۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooooooooooooo

وہ منہ پھلائے اپنے بھائی سے لڑ "ارتضیٰ بھائی یہ کیا آپ نے سارا خراب کر دیا"

خراب کر دیا stick house رہی تھی جس نے جلدی جلدی میں اسکا سارا

تھا۔

وہ اپنی جلد بازی پر معافی مانگنے لگا اسے میٹنگ سے لیٹ ہو رہا "اِرحا بچے سوری"

تھا۔

"It's not okay bhai..i am not going to accept your sorry.."

وہ رونے والی ہو گئی تھی آخر کو اتنی محنت سے

بنایا تھا اُس نے اور ارتضیٰ نے فون پر بات کرتے ہوئے ٹیبل پر دیکھے بغیر اُس

بیگ رکھ دیا...ارتضیٰ کو اُسے laptop پر اپنا Stick house کے

ایسے دیکھ کر اپنی میٹنگ کو سائڈ پر کرنا پڑا کیونکہ اپنی جان سے عزیز بہن کو ناراض کر کے آفس تو نہیں جا سکتا تھا۔۔۔

وہ بھی منہ "اب اپنے بھائی سے اس بے جان چیز کے لیے ناراض ہو گی۔؟؟" بناتے ہوئے اسکے ساتھ بیٹھ گیا۔۔

.وہ کان پکڑ کر بولا "سوری"

وہ ارتضیٰ کے "بھائیییییییی! آپ کو پتا ہے میں آپسے ناراض نہیں ہو سکتی ساتھ لگ کر بولی۔۔۔

ارتضیٰ نے اُس کے سر پر بوسہ دیا "I know bhai ki jan"

اُسی وقت مصطفیٰ آنکھیں مسلتا ہوا آیا(مسٹر جمال کی وفات کو دو سال ہو چکے تھے اور بہت کچھ بدل گیا تھا اِرحاسب سے چھوٹی تھی ارتضیٰ اور مصطفیٰ میں دو

سال کا فرق تھا ارتضیٰ بڑا تھا حالات نے اسے بہت ذمہ دار بنا دیا تھا اِرحا میں

) دونوں بھائیوں کی جان بستی تھی

مصطفی کہتے ہوئے ان "کیوں بھئی آج صبح صبح ہی بھائی بہن کی محبت جاگ گئی"

کے سامنے صوفے پر بیٹھ گیا

بس کیا کریں تمہاری تو محبتیں بھی تمہاری طرح سوئی رہتی ہیں اب آئے گی"

اِرحا نے اُس کی نیند پر چوٹ کی "کوئی قربانی دے کر اور تمہیں ٹھیک کرے گی۔

جاگ جائیں گی جاگ جائیں گی میری بھی محبتیں جاگ جائیں گی لیکن اُس سے "

پہلے ہمارے بھائی صاحب کو محبتیں جگانے کی ضرورت ہے آخر کو بڑے ہیں ان

مصطفی نے دل پر ہاتھ رکھ کر اک ادا سے کہا "کے بعد ہی ہماری باری آنی ہے۔۔

اس کی نوٹنگی پر کیچن سے آتی مسز جمال نے اُسے مصنوئی غصے سے کمر پہ مارا۔۔

آہ ہہہہ۔ایہیہیہ ممیییی! مصطفی ایسے چیخا جیسے پتا نہیں کتنا ظلم ہو گیا ہو

ہاں تو کریں گے ناہم ارتضیٰ کی شادی سبین کی بھی سٹڈیز کمپلیٹ ہونے والی ہے"

اُنہوں نے مسکرا کر کہا تو مصطفیٰ اور اِرحا دونوں نے ارتضیٰ کو دیکھتے ہوئے"

اووووووووکی۔۔ سبین سے ایک سال پہلے ہی مسز جمال نے ارتضیٰ کی بات طہ کی تھی کیونکہ وہ اپنی بھانجی کو اپنی بہو بنانا چاہتی تھیں جبکہ ارتضیٰ کے دل کے حال سے صرف اللہ ہی واقف تھے۔۔ بیشک دلوں کے حال کو اللہ سے بہتر کون جان سکتا ہے۔۔

ارتضیٰ اپنا بیگ اٹھاتے ہوئے "اچھا امی میں چلتا ہوں دیر ہو رہی ہے۔۔"

بولا۔۔۔

مسز جمال نے کہا "بیٹا ناشتا تو کر لو"

وہ کہتا نکل گیا "نہیں امی آفس میں کر لوں گا"

مصطفیٰ رازداری کی ایکٹنگ کرتے ہوئے "امی آپ کا بیٹا شرما گیا ہے سمجھا کریں"

بولا۔۔۔

اِرحا اور اسے "ہاں اللہ نے تمہارے حصے کی شرم بھی انہیں دے دی ہے نہ"

impossible چھوڑ دے

وہ منہ بناتا بولا۔۔۔اور مسز جمال ان کی "معاف کرو بہن تم سے تو میں باز آیا"

لڑائی سے تنگ آتے ناشتا لگانے چلی گئی۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooo

وہ جو کب سے اسے اُٹھا رہی تھی تنگ "بھائی اُٹھ جائیں کب تک سوئیں گے"

اور شفان منیر ٹس سے "میں جا رہی ہوں سوئے رہیں" آ کر کھڑی ہو گئی۔۔۔

مس نہ ہوا۔۔۔

www.novelsclubb.com

شفا نے کچھ سوچتے ہوئے زور سے اپنا پاؤں بیڈ کے ساتھ مارا اور آہ آہ کرتے نیچے بیٹھ گئی۔۔۔

شفان کی نیند تو جیسے غائب ہو گئی۔۔

وہ "شفا گڑیا کیا ہوا آرام سے چلو نہ دیکھ کر اللہ نے آنکھیں کس لیے دی ہیں"

انسان بہن کو تکلیف possessive رشتوں کے معاملے میں اول درجے کا میں کہاں دیکھ سکتا تھا

جبکے اس کو فکر مند دیکھ کر شفا نے فوراً اپنا ڈرامہ بند کیا

وہ آنکھیں "سوری "بھائی کچھ نہیں ہوا آپ اٹھ نہیں رہے تھے تو۔۔۔ " پٹپٹا کر بولی۔تو شفان کو ہنسی آگئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا کوئی بات نہیں اٹھو آج رزلٹ ہے تمہارا اللہ اللہ کرو اور مصّلہ بچھا کر بیٹھ "

شفان کو اسے تنگ کرنے کا بہانا" جاؤ تمہارے ڈرامے ہی نہیں ختم ہو رہے۔۔۔

چاہیے ہوتا تھا۔۔۔

ہنہھہ ! میں ہی پاگل ہوں آپکی طبیعیت پوچھنے آگئی جا رہی ہوں اور اگر میرا"

"رزلٹ اچھا آیا تو آپ اپنا وعدہ نہیں بھولیں گے

شفان اپنی الماری سے کپڑے نکالنے میں مصروف تھا اسکی بات پر "کونسا وعدہ"

وعدہ یاد نہ ہونے کی ایکٹنگ کرنے لگا۔۔۔

شفا منہ بنا کر بولی "بھائی آئسکریم والا آپ لیکر جائیں گے۔۔"

وہ کہتا واشروم چلا گیا اور شفا کو پھر "بھائی کی گڑیا یاد ہے یاد ہے لے جاؤں گا" ہاہاہا

سے رزلٹ کی فکر ستانے لگی۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooooooo

o

ابھی میٹنگ سے فری ہو کر وہ اپنے آفس میں آکر بیٹھا آج اس نے شفان سے ملنا تھا چار ماہ بعد کام کا برڈن کم ہوتے ہی انہوں نے آج ایک ریسٹورنٹ میں ملنے کا پلین کیا لیکن کیونکہ شفان کی طبیعت خراب تھی تو وہ اس کے گھر جا رہا تھا۔۔وہ آنکھیں موندے اپنی چیئر کے ساتھ ٹیک لگا گیا۔۔اور اسکی آنکھوں کے سامنے چار ماہ پہلے کا وہ منظر آیا جس نے اسے کب سے پریشان کر رکھا تھا۔۔۔وہ سر جھٹکتا اٹھا اور شفان کے گھر کے لیے روانہ ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

○○○○○○○○○○○○○○○○○○

وہ لائونج کے صوفے پر بیٹھی اس سے "آج آج آج بھائی آپ نے وعدہ کیا تھا"

بچوں کی طرح ضد کر رہی تھی۔اس کا رزلٹ آگیا تھا اور وہ اے پلس گریڈ سے

پاس ہوئی تھی

اور شفا کو تو "ہاں گڑیا لیکن ابھی ارتضیٰ آرہا ہے ملنے ہم کل چلیں گے۔۔"

ارتضیٰ کا نام سنتے ہی سانپ سونگھ گیا وہ اچھا ٹھیک ہے کہتی ابھی مڑی ہی تھی کہ

ارتضیٰ اندر داخل ہوا۔وہی محسوس کلون کی خوشبو بال جل لگا کر نفاست سے

سیٹ کیے ہلکی بیرڈ، بڑی بڑی کالی آنکھیں بلیک پینٹ پر وائٹ شرٹ اور کوٹ

بازو پر ٹکائے وہ بے شک بہت خوبصورت تھا۔۔

اس نے ایک نظر اس پر ڈالی وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی آنکھوں

اس نے شفا کو دیکھ کر سلام کیا "اسلام و علیکم "میں بلا کی معصومیت اور غصہ تھا

شفان خیرت سے بولا "اسے کیا ہوا "اور وہ منہ بناتے ہوئے اندر چلی گئی۔۔۔

شفان اور ارحا کے نکاح کے بعد ہی شفا اور ارتضیٰ کی پہلی دفع بات ہوئی وہ بھی دعا

سلام اور شفا ہمیشہ اچھے سے سلام کا جواب دیتی تھی اور آج۔۔۔۔ اور ارتضیٰ

ایک بار پھر اس دن کے بارے میں سوچنے لگا

www.novelsclubb.com

کیسا ہے جگر؟

وہ کہتا شفان کے گلے لگا اور کچھ لمحے ایسے ہی لگا رہا۔۔

شفان اس کی کمر پر مکا رسید کرتے "بس کر دے آج ہی ساری کثر نکالے گا۔" ہوئے بولا۔۔۔ابھی کہاں کمینے انسان بہنوئی بن کر اکڑ آ گئی تجھ میں کب سے ..ملاقات نہیں ہوئی اور توں تو بھول ہی گیا ہے

ارے نہیں یار میں بس کام کام کام یاد ہے نہ قائدِ اعظم کی نصیحت۔۔۔وہ کہتا صوفے پر بیٹھ گیا اور اس کے ساتھ ارتضیٰ بھی اور اب ان کی وہی باتیں۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooooooo

ارتضیٰ کو دیکھ کر شفا کا لمحہ میں موڈ خراب ہو گیا تھا۔۔وہ سوچنے لگی چار ماہ پہلے

آج ڈرائیور نہیں آیا تھا اور وہ سٹاپ پر بس کا ویٹ کر رہی اکیڈمی ڈے واپس گھر جانا تھا پونی ٹیل بنائے ریڈ اور بلیک کا کومبو کیے شرٹ اور ساتھ بلیک ٹراؤزر میں کندھے پر بیگ لگائے بڑی بڑی پلکیں بھوری آنکھیں گوری رنگت اور ڈر کے

مارے لرزتے ہونٹ وہ کوئی پری لگ رہی تھی آج سے پہلے ایسی صورت حال کا کبھی سامنا نہیں ہوا تھا۔ وہ لڑکا مسلسل اسے دیکھ رہا تھا مغرب کا وقت تھا اور بہت خاموش شام اس کے ساتھ ایک عورت تھی یقیناً وہ بھی بس کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔وہ دوبارہ شفان کو کال کرتے ہوئے مڑی تو وہ لڑکا ابھی تک اسے ہی گھور رہا تھا اور شفان میٹنگ میں ہونے کی وجہ سے کال نہیں اٹھا رہا تھا فون سائلنٹ تھا۔۔۔وہ عورت جس کی وجہ سے وہ کچھ مطمئن تھی کوئی گاڑی آنے پر اس میں بیٹھ کر چلی گئی۔۔۔اور وہ لڑکا تو جیسے انتظار میں تھا اس عورت کے جاتے ہی وہ شفا کے قریب آیا اور اُلٹی سیدھی باتیں کرنے لگا شفا کی آنکھوں میں آنسوں آ گئے ۔۔۔۔اور وہ اسے ڈرتا دیکھ کر اور بتمیزی کرنے لگا۔۔شفا اللہ کو یاد کرتے کبوتر کی طرح آنکھیں بند کر گئی اللہ پاک مدد کر دیں اللہ پاک آپ کے حوالے ہوں

میں یا اللہ بھائی کو بھیج دیں وہ دل میں اللہ سے التجا کرتی بابا، بھائی کی صدائیں لگا رہی تھی۔۔۔

چلو جانِ من تمہیں اپنے اڈے کی سیر کرواتا ہوں وہ اس سے پہلے شفا کا ہاتھ پکڑتا کسی نے پیچھے سے اسے گردن سے پکڑا اور اتنی کٹ لگائی کہ وہ آدھ مرا زمین پر جا گرا اور اس سے پہلے وہ شخص اسے اور مارتا وہ مشکل سے لنگڑاتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔۔۔

"آپ اپنے آپ کو defend نہیں کر سکتی تو اکیلی باہر مِس شفا اگر "

وہ غصے سے دھاڑا تھا اور وہ جو پہلے ہی ڈری ہوئی تھی اور سہم گئی "نکلتی کیوں ہیں؟؟ آخر آپ لڑکیاں اتنا ڈرتی کیوں ہیں اپنی حفاظت خود کرنا سیکھیں کیوں "

مردوں پر depend کرتی ہیں " وہ اسے ڈانٹ رہا تھا "اپنی حالت دیکھیں

اس طرح نکلتی ہیں لڑکیاں باہر اور یہ دوپٹہ سر پر کرنے کے لیے ہوتا ہے۔۔۔ اور شاید چادر نام کی چیز سے آپ ناواقف ہیں " وہ بولے جا رہا تھا یہ۔۔۔

سوچ سمجھے بغیر کہ اس نازک سی جان پر کیا گزر رہی ہے وہ تو خود نہیں جانتا تھا آخر اسے اتنا غصہ کیوں آ رہا تھا۔۔۔۔وہ چپ ہوا تو اسکی بھیگی ہوئی آواز سنائی دی تو ارتضیٰ کو جیسے ہوش آیا وہ گاڑی کی طرف بڑھا جو کہ "مجھے گھر جانا ہے" تھوڑے فاصلے پر تھی اور وہ چپ سی اس کے ساتھ چل دی۔۔

اس رات ارتضیٰ خود اپنی حرکت پر حیران تھا اسنے کیوں اسے اتنا ڈانٹا کیوں وہ تو نہیں کرتا تھا؟ کیوں وہ اتنا غصہ کر گیا شاید وہ شفان کی بہن تھی own اسے اس لیے۔ وہ خود ہی اپنی سوچوں کو جھٹکتا آنکھیں بند کر گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

○○○

آج وہ بہت مصروف تھا کل بخار کی وجہ سے وہ آفس نہیں آیا تھا اور شام کو ارتضیٰ کے جانے کے بعد وہ اپنے وعدے کے مطابق شفا کو آئسکریم کھلانے لے گیا۔ ابھی وہ لیپ ٹاپ پر کچھ ٹائپ ہی کر رہا تھا کہ کوئی بغیر نوک کیے اندر داخل ہوا۔ شفان نے سامنے دیکھا تو وہ سر پر دوپٹہ ٹکائے شانوں پہ چادر اوڑھے ارحاتم؟ یہ آج "لڑاکا عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ رکھ کر اسی کو دیکھ رہی تھی۔۔ وہ کہتا ہوا اٹھ کر اس کے "میرے غریب خانے کو کیسے سعادت بخش دی آپنے؟ پاس آیا۔۔

مسٹر شفلان منیر میرے ساتھ فری ہونے کی کوشش نہ ہی کریں تو بہتر ہے!"" ارحا کہ کر اس سے دور ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

شفان اس کا ہاتھ پکڑ کر چیئر پر "اچھا اچھا مجھے میری گستاخی بتائیں گی آپ؟"

بیٹھانے لگا۔

آپ کو کل بخار تھا آپ نے مجھے نہیں بتایا وہ تو شام کو ارتضیٰ بھائی آپ سے مل"

کر آئے انہوں نے بتایا اور شفا اس سے تو میں پوچھوں گی میری کل بھی بات ہوئی

ارحا ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے بولی۔ وہ "اس سے اور اس نے بھی نہیں بتایا

ایسی ہی تھی اپنے سے جڑے رشتوں کو تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تھی

"اووو تو میری جان ذرہ سا بخار تھا میں نے سوچا کیوں پریشان کروں تمہیں۔"

شفان اس کا ہاتھ سہلاتے ہوئے بولا تو وہ منہ پھیر گئی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اب اسکا دھیان ہٹانا چاہتا تھا "اچھا کیا پلان ہے بتاؤ"

وہ فوراً سے بولی شفان نے مسکراتے ہوئے اسکی "ہم لنچ کے لیے چل رہے ہیں"

پیشانی پر بوسہ دیا اور ارحا نے دل و جان سے اسکے لمس کو محسوس کیا تھا

ارحا اسے یاد کرواتے "میرے ساتھ فری نہ ہوں میں ابھی بھی ناراض ہوں" ہوئے بولی۔

وہ لمبا سانس خارج کرتے ہوئے "فری آپ ہونے کب دیتی ہیں مسز شفان " بولا۔

ارحا اسے آنکھیں نکالتے ہوئے بولی "شفاااااان جلدی کریں"

۔وہ کہ کر واپس "جو حکم جناب بس پانچ منٹ دو میں ایک ای میل سینڈ کر لوں" اپنی چیئر پر بیٹھا اور ارحا نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلایا۔

---

www.novelsclubb.com

مصطفی اپنے محسوس انداز میں یونیورسٹی میں داخل ہوا تھا نیوی بلیو پینٹ اور اس کے ساتھ وائٹ شرٹ اور شرٹ کے اوپر نیوی بلیو ہی اپرسن گلاسز لگائے بیگ

شانوں پہ لگائے فون پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا۔۔وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اسے اندر آتا دیکھ کر اس کے پاس آئی۔

وہی دھیمی آواز سنائی دی وہی میٹھا لہجہ جسے وہ ہمیشہ اس سے بات "اسلام و علیکم" کرتے ہوئے جان بوجھ کر تلخ کر دیتی تھی۔۔

مصطفیٰ خیران ہونے کی ایکٹنگ کرتے بولا "جی آپنے مجھے کچھ کہا "

وہ غصے "جی آپ سے ہی کہا ہے لیکن لگتا ہے اتنی عزت راس نہیں آتی آپ کو سے بولی

ارے نہیں نہیں ایسی بات نہیں بس آپ کی دی ہوئی عزت راس نہیں آتی اور "تو کوئی بات نہیں خیر وا علیکم السلام

www.novelsclubb.com

وہ فوراً مدعے پر آئی کیونکہ مصطفیٰ اس کی آنکھوں "اِرحا کیوں نہیں آئی آج؟" میں نا جانے کیا تلاش کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

ابھی مصطفیٰ نے بات مکمل ہی کی تھی کہ وہ واپس "اس کا دل نہیں تھا اس لئے" مڑ گئ۔

مصطفیٰ نے اسے جاتا دیکھ کر محاطب کیا تھا۔ "عائلہ"

"کیا ہے؟" وہ سپاٹ منہ لئے مڑی

وہ اس کے چہرے کا طواف کرتا بولا کیونکہ اس کی آنکھیں سوجی "تم روئی ہو؟" ہوئی تھی۔

وہ اسکو اچھا "تم اپنے کام سے کام رکھو زیادہ میرا سگا بننے کی ضرورت نہیں ہے" حاصا جھڑک کر چلی گئ۔

اور مصطفیٰ کی نظروں نے دور تک عائلہ کا پیچھا کیا جب تک وہ منظر سے غائب نہ ہوئی۔اور پھر مصطفیٰ اپنی کلاس کی طرف چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

شفا آج بہت دنوں بعد اپنی دوست کے ساتھ مال جا رہی تھی۔

شفا بیٹا جلدی گھر آنا آج تمہاری پھوپھو بھی آ رہی ہیں میں ڈرائیور کو کہتی ہوں "
مسز منیرا سے تاکید کرتی کمرے سے باہر نکل گئی۔اور شفا ڈوپٹہ "گاڑی نکالے
لے کر کمرے سے نکل ہی رہی تھی کہ رکی اور واپس ڈریسنگ کے سامنے کھڑی
اور شاید چادر نام کی چیز سے آپ ناواقف "ہوئی ارتضیٰ کی باتیں یاد تھی اسے
ارتضیٰ کی آواز سنائی دی اور اس نے الماری سے چادر نکالی ڈوپٹہ سر پر ٹکا کر "ہیں
کندھوں پر چادر لی۔

www.novelsclubb.com

وہ بڑبڑاتے ہوئے نکل "کھڑوس انسان آرام سے بھی بول سکتے تھے ہنہہہہہہہ "
گی اُس نے ایشال کو بھی پک کرنا تھا۔ایشال سے شفا کی ملاقات ارحا اور شفان کے

نکاح پر ہوئی تھی سبین اور ایشال ارحا کی کزنز تھی شفا کی ایشال اور سبین سے کافی دوستی ہو گئی تھی اور سبین تو شفا کی فیورٹ تھی جب بھی شفا پریشان ہوتی اسے کال کر لیتی سبین تھی ہی ایسی سب کے دل میں بس جانے والی، ایشال اور شفا کا تو کالج بھی ایک تھا۔

مصطفیٰ اور ارتضیٰ ساتھ ہی واپس آ رہے تھے مصطفیٰ یونی کے بعد ارتضیٰ کی طرف چلا گیا تھا ان کا پلین شافان کو بھی پک کرنے کا تھا اسی لیے مصطفیٰ نے شفان کو کال کی۔

اس کے "او ہیلو بتا کدھر ہے ہم آ رہے ہیں تجھے لینے ساتھ لوفریاں کریں گے" کہنے پر ارتضیٰ نے اسے آنکھیں نکالی تھیں۔

اور شفان نے صاف انکار کیا تھا کیونکہ وہ اس وقت ارحا کے ساتھ شوپنگ میں مصروف تھا۔ مصطفیٰ نے اسے رن مرید کا خطاب دیتے ہوئے کال کاٹ دی۔

اور ارتضیٰ اس کی حرکتوں پر سر جھٹکتا رہ گیا۔

اب وہ گھر جا رہے تھے کیونکہ شفان نے تو آنا نہیں تھا مصطفیٰ نے ارتضیٰ کو مال کے سامنے گاڑی روکنے کا کہا اسے اپنے کسی دوست سے ملنا تھا وہ ارتضیٰ کو پانچ منٹ کا کہتے نکل گیا

ارتضیٰ گاڑی سے نکل کر باہر گاڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر اسکا انتظار کرنے لگا۔۔اس کی نظر سامنے مال کے exist door پر پڑی وہ ہاتھ میں شاپنگ بیگ لیے ایشال کے ساتھ سیڑھیاں اتر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

۔آج اس نے چادر اوڑھی ہوئی تھی اور دوپٹہ بھی سر پہ تھا ارتضیٰ کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔

ان دونوں کی نظر ارتضیٰ پر گئی ہی نہیں لیکن ارتضیٰ نہ صرف انہیں دیکھ سکتا تھا بلکہ باآسانی سُن سکتا تھا۔۔۔

ڈرائیور گاڑی پارکنگ سے لینے گیا وہ ڈرائیور کا ویٹ کر رہے تھے کہ ایک لڑکا "آؤ بیوٹیفلز میں ڈراپ کر دیتا ہوں۔ "ان کے پاس سے گزرتے ہوئے بولا

اس سے پہلے ارتضیٰ کوئی ایکشن لیتا شفا نے اس لڑکے کو رکھ کر ایک تھپڑ لگایا اور وہ لوگوں کے فوکس ہونے پر وہاں سے چلا گیا۔۔۔

ارتضیٰ تو خیران تھا کہ یہ وہی لڑکی ہے جسے اس نے اتنا جھڑکا تھا۔

ایشال منہ کھولے شفا کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

شفا ایشال کو دیکھتے ہوئے "ایسے کیا دیکھ رہی ہو اس سے لفٹ لینی تھی کیا؟" بولی۔

ایشال ابھی بھی حیران تھی۔۔ "!نہیں یار یقین نہیں آ رہا"

www.novelsclubb.com

مجھے بھی نہیں آرہا کسی نے مجھے کہا تھا اپنی حفاظت خود کرنا سیکھیں اسی بات کی" ۔۔۔۔شفا مسکراتے ہوئے بولی اور ارتضیٰ وہ تو بلکل کھو "پہلی کوشش تھی شاید سا گیا تھا وہ جتنا شفا کے لیے اپنے جذبات کو بڑھنے سے روک رہا تھا وہ اتنا ہی اس کے حواسوں پہ سوار ہو رہی تھی۔

ڈرائیور کے آنے پر وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ کر چلی گئی۔اور ارتضیٰ فون نکال کر مصطفی کو کال کرنے لگا۔۔

ساری رات ارتضیٰ اسی سوچ میں پڑا رہا آخر یہ ہو کیا رہا تھا اس کے ساتھ وہ چاہ کر بھی سبین کے لیے وہ جزبہ نہیں محسوس کر سکا جو وہ شفا کے لیے کرنے لگا تھا۔ کرتی تھی۔اسکی بے deserve سبین معصوم تھی اور بہت ساری خوشیاں چینی تھی کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔۔وہ سوچوں کے دلدل میں

پھنسا ہوا تھا پہلے تو اس دن کا منظر شفا کی آنسوئں سے بھیگی ہوئی بڑی بڑی آنکھیں

اسکا معصوم چہرہ اس کے حواسوں پہ سوار تھا اور اب آج اس کا بدلا ہوا انداز

۔۔۔۔۔وہ بے بس تھا بلکل بے بس یہ ناممکن تھا بلکل ناممکن۔۔۔لیکن اللہ پاک

کے لیے تو کچھ بھی ناممکن نہیں ایک وہی تو ہے جو ناممکنات کو ممکنات میں تبدیل

کر سکتا ہے۔۔۔!

وہ اٹھا اور وضو کیا فجر کا وقت تھا نماز پڑھ کر اللہ کی بارگاہ میں اپنے ہاتھ پھیلائے

۔۔۔

"اللہ پاک وہ ہو جو میرے حق میں بہتر ہے آپ تو اپنے بندوں سے ستر ماؤں

سے بھی زیادہ محبت کرتے ہیں نہ میری مدد کریں میں بے بس ہوں بس میری

ذات کی وجہ سے کسی کے ساتھ زیادتی نہ ہو"

وہ کافی دیر اللہ سے راز و نیاز کرتا رہا اور اب اسکا دل پر سکون تھا اسنے اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کر دیا تھا۔۔۔۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

www.novelsclubb.com

عائلہ ارحاسے "تم کل کیوں نہیں آئی اگر ایک میسج کر دیتی تو کیا بل آ جاتا؟"۔ یونی نہ آنے کی وجہ سے ناراض تھی۔اور اب ارحا سے وضاحتیں دے رہی تھی۔

وہ اسکو "i am sorry یار میں کال کرنے والی تھی اور ذہن سے نکل گیا" کب سے منا رہی تھی لیکن عائلہ اس کی کوئی بات نہیں سن رہی تھی۔اب ارحا نے اسکو شانوں سے پکڑ کر اپنی طرف کیا اور پریشان رہ گئی۔

ارحا نے اسکے انسو صاف کرتے "عائلہ تم رو رہی ہو؟ کیا ہوا ہے مجھے بتاؤ؟" ہوئے اسے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ارحا میں ٹوٹ گئی ہوں بکھر گئی ہوں۔ مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے میری ایک ایک سانس مجھ پر بوجھ ہے" عائلہ رو رہی تھی اور ارحا اس کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیسے اسے چپ کروائے۔

"عائلہ میری جان نہیں بولتے ایسا مجھے بتاؤ تو ہوا کیا ہے؟"

عائلہ نے اپنے انسو صاف کرتے ہوئے اسے بتانا شروع کیا۔

عائلہ ابرار کے والد نے دو شادیاں کیں تھی عائلہ ان کی پہلی بیوی سے تھی جن کی وفات عائلہ کی پیدائش سے تین سال بعد ہی ہو گئی تھی عائلہ نے بچپن سے ہی سوتیلی ماں اور سوتیلے بھائی کی مار پیٹ اور ان کی سختیاں برداشت کیں تھیں اور اسکا باپ ہمیشہ ہی اسکی ذات کو فراموش کرتا آیا تھا.جب تک اسکے والد زندہ تھے اسنے بہت منت کر کے اپنی پڑھائی کی اور ان کی وفات کے بعد اب وہ

بچوں کو ٹیوشن پڑھا کر اپنی فیس دیتی تھی کیونکہ اسکے بھائی نے اسکی کوئی بھی ذمہ داری قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

"امی آپ ظلم کر رہی ہیں آپ اچھے سے جانتی ہیں ارتضیٰ بھی میری طرح زبردستی اس بندھن میں بندھا ہوا ہے۔۔"

وہ کب سے اپنی ماں کو سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن انکا کہنا تھا کہ اگر اسکی شادی ہوئی تو ارتضیٰ سے ہی ہو گی۔

"امی آپی بلکل ٹھیک کہہ رہی ہیں رشتے ایسے تو نہیں بنتے صرف آپ اور حالہ کے ایسا چاہنے سے تو ضروری نہیں کہ یہ رشتہ کامیاب ہو"

اب کی بار ایشال نے انہیں سمجھانے کی کوشش کی۔

تم لوگ آخر چاہتے کیا ہو مجھ سے ؟ارتضیٰ کے چاہنے نہ چاہنے سے کیا ہوتا ہے"

آپا چاہتیں ہیں کہ سبین انکی بہو بنے اور رہی بات ارتضیٰ کی تو شادی کے بعد سب

"کچھ ٹھیک ہو جائے گا

وہ تو کچھ سننے کو تیار ہی نہیں تھی سبین اور ایشال نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا کوئی فائدہ نہیں تھا انہیں سمجھانے کا۔۔اب سبین نے سوچ لیا تھا وہ خود ہی کچھ کرے گی ایسے کیسے وہ کسی کے بھی سر پر زبردستی مسلط ہو جاتی۔اور ارتضیٰ اس کی تو کوئی غلطی نہیں وہ تو بلکل اسی کی طرح بے بس تھا۔۔آج تک ارتضیٰ کے کسی انداز سے اسے اپنے لیے محبت جھلکتی دکھائی نہیں دی۔۔اور نہ ہی اسکو اسکی ضرورت تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

مصطفٰی اور ارحا یونی سے ساتھ واپس جا "تمہاری دوست کیوں رو رہی تھی "

رہے تھے عائلہ اور ارحا یونی سے نکلتے وقت تک ساتھ تھی مصطفٰی نے عائلہ کو

دیکھ لیا تھا اسی لیے ارحا سے پوچھا ارحا بھی اسے پریشان لگ رہی تھی۔

ارحا کی آواز بولتے ہوئے بھیگ گئی تھی۔ "ہاں اپنی ندنصیبی پر رو رہی تھی"

مصطفٰی نے گاڑی روڈ کے سائڈ پر لگائی اور اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر پوچھنے لگا۔۔

مصطفٰی....! عائلہ کے بھائی نے کسی پکی عمر کے آدمی کے ساتھ اسکی"

شادی طے کر دی ہے کچھ دنوں بعد اگر یہ کہوں کہ اسکو بیچ دیا ہے تو غلط نہیں

ہوگا وہ صرف اسے جان چھڑانے کے لیے پیسوں کی لالچ میں یہ سب کر رہے

ہیں"

وہ رورو کر اسے بتا رہی تھی _اور مصطفیٰ اسکا ذہن تو بلکل مفلوج ہو گیا تھا۔وہ شیرنی جیسی لڑکی جسے وہ بہت بہادر سمجھتا تھا اسکی زندگی میں تو دکھوں کا انبار لگا پڑا تھا۔

وہ "ارحا بچے۔۔! بھائی تو اپنی بہنوں کا مان ہوتے ہیں یہ کیسے۔۔۔۔۔۔۔؟"

اب بھی خیران تھا۔۔

وہ اسکا سوتیلا بھائی ہے اسی لئے تو اسکی بربادی سے اسے کوئی فرق نہیں پڑتا میں"

ارحا کا رو رو کر برا حال "اسکے لیے کچھ نہیں کر سکتی مصطفیٰ میں کیا کروں؟۔

ہو گیا تھا تو نہ جانے عائلہ پر کیا گزر رہی ہو گی۔

مصطفیٰ نے اسے مشکل سے چپ کروایا تھا اور اسے گھر چھوڑ کر گاڑی بے مقصد روڈ پر دوڑانے لگا اب سکون تو جیسے خفا ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

ارتضیٰ شفان اور واصف ایک ساتھ بیٹھے تھے ملک

واصف کل ہی کراچی سے واپس آیا تھا اور آج وہ لوگ کافی دنوں بعد ارتضیٰ کے آفس میں ساتھ تھے

بابر شاہ بہت ذلیل قسم کا آدمی ہے ہم نے اسے پنگا لے تو لیا ہے لیکن اب ہمیں"

واصف ان دونوں کو تاکید کر رہا تھا "بہت احتیاط کرنی ہو گی

ٹھیک کہ رہا ہے توں ہمیں ہر وقت الرٹ رہنا ہو گا اور ہم سے زیادہ ارتضیٰ تجھے"

شفان نے ارتضیٰ کو دیکھتے ہوئے کہا۔اور ارتضیٰ نے اثبات "الرٹ رہنا ہو گا۔

میں سر ہلایا۔

بابر شاہ ایک کرپٹ انسان تھا ملک واصف ارتضیٰ کا بزنس پارٹنر ہونے کے ساتھ ساتھ ارتضیٰ اور شفان کا بہت اچھا دوست بھی تھا۔ان دونوں نے بابر شاہ کے ساتھ ایک بہت بڑا معاہدہ ختم کیا تھا اور شفان کی کمپنی نے بھی اسے بائکوٹ کر دیا

تھا جس کی وجہ سے اسے بہت بھاری نقصان ہوا تھا۔اور اب وہ ان سب سے دشمنی پر اتر آیا تھا۔

آج کا دن ارحا کے لیے بہت تھکا دینے والا تھا اس نے یونی سے واپس آکر کسی سے بات نہیں کی تھی۔۔۔۔رات ہو گئی تھی اور اب اسے یاد آیا تھا کہ اسنے شفان سے بات نہیں کی۔۔۔اسنے فوراً سے شفان کو کال کی جو اسنے نہیں اٹھائی وہ سمجھ گئی کہ وہ ناراض ہو گیا ہے۔۔۔۔اسی وقت اسنے شفا کو کال کی شفا اور شفان ساتھ ہی تھے ان کی روزانہ کی عادت تھی رات کو ساتھ بیٹھ کر چائے پینا۔۔شفا کا فون رنگ کیا تو وہ نام دیکھ کر سمجھ گئی کہ ابھی شفان نے ارحا کی کال ignore کی ہے۔۔۔اسنے کال کاٹ دی اور شفان سے پوچھا کہ کیوں نہیں اٹھائی بھابھی کی کال اور شفان کا کہنا تھا کہ تمہاری بھابھی کو صبح سے مجھے یاد کرنے

کی فرصت نہیں ملی اب اچھی بیویوں کی طرح تھوڑا انتظار کرے۔۔اور شفا سر جھٹکتی رہ گئی اور ارحا کو میسج کیا۔

Bhabhi he is just teasing you ..will call u later. Love u❤️

ارحا نے شفا کا میسج پڑھا اور مسکرا کر شفان کو "ظالم شوہر" کا خطاب دیا اور ڈنر کے لیے چلی گئی۔۔

---

www.novelsclubb.com

تھوڑی ہی دیر میں اس کا نکاح تھا کیا کچھ نہیں کیا تھا اس نے یہ شادی روکنے کے لیے یہاں تک کہ اپنے بھائی سے مار بھی کھائی لیکن کچھ نہیں وصول ہوا اب تو وہ بھی ہمت ہار گئی تھی۔

ارحا بار بار کال کر رہی تھی لیکن عائلہ نے فون بند کر دیا تھا۔

اب وہ ہار گئی تھی اسنے اپنا آپ حالات کے سپرد کر دیا تھا۔

ارحا سے بات کر کے اسے اور پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔

اسکی بھابھی نے اسے زبردستی سرخ رنگ کا جوڑا پہنایا تھا۔اسنے کیا کچھ نہیں سوچا تھا اپنی زندگی کو لے کر کتنی خواہشات تھی اسکی اور اسکو زبردستی ایک پکی عمر کے مرد کے ساتھ رخصت کیا جا رہا تھا صرف پیسوں کی لالچ میں بیچا جا رہا تھا سوتیلی ہی سہی بہن تو تھی نہ وہ۔۔۔کیوں اسکے ساتھ بچپن سے یہ ظلم ہوتا آرہا تھا؟۔۔

وہ اپنے آنسو ضبط کیے بیٹھی تھی اسے بتایا گیا تھا کہ کچھ دیر میں نکاح خواں آئے گا نکاح کے لیے۔۔۔

نکاح خواں آیا اور نکاح پڑھانا شروع کیا۔

عائلہ ابرار ولد ابرار مجید آپ کو مصطفیٰ جمال ولد جمال وسیم حق مہر پانچ لاکھ "روپے اپنے نکاح میں قبول ہے"

مولوی صاحب نے پوچھا تھا اور عائلہ وہ تو ساکت ہو گئی

اسے لگا اسکا وہم ہے لیکن مولوی صاحب کے دوبارہ پوچھنے پر وہ سمجھی کہ یہ وہم نہیں بلکہ حقیقت ہے۔

عائلہ ابرار ولد ابرار مجید آپ کو مصطفیٰ جمال ولد جمال وسیم حق مہر پانچ لاکھ"""

دوبارہ پوچھا گیا۔۔۔ "روپے اپنے نکاح میں قبول ہے

آنسو گال پہ آ گرا تھا۔۔ "قبول ہے"

"آپکو قبول ہے؟"

اسے لگ رہا تھا جیسے اسکی آواز کسی کھائی سے آئی ہو۔۔ "قبول ہے"

مولوی صاحب نے آخری دفع پوچھا۔۔۔ "آپکو قبول ہے؟"

عائلہ نے آنکھیں بند کی آنسو روکنے کی اب کوشش بھی نہیں کی تھی

"قبول ہے"

نکاح ہو گیا تھا عائلہ کو باہر لایا گیا مہمان تو تھے نہیں اسکی سوتیلی ماں اور انکے ایک دور شتے دار، بھائی اور بھابھی۔ وہ اسکے بھائی کے ساتھ بیٹھا تھا اسکو دیکھ کر کھڑا ہوا

وہ کہتا ہوا عائلہ کی طرف بڑھا "ٹھیک ہے ہم چلتے ہیں"

عائلہ کا بھائی پیچھے سے "ضرور مصطفیٰ صاحب لیکن اپنا وعدہ مت بھلایئے گا" بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مصطفی نے دل میں اسکو "آپکو آپ کی مطلوبہ چیز کل صبح ہی مل جائے گی"

اسکی لالچ پر کوسا تھا۔

اسنے بھی اسی کے انداز میں بولا تھا" مجھے انتظار رہے گا"

اور مصطفی عائلہ کا ہاتھ پکڑ کر نکل گیا۔

عائلہ نے گاڑی کے پاس پہنچ کر اس سے ہاتھ چھڑوایا

وہ اس "کیا بتمیزی ہے یہ ہاتھ چھوڑو کس وعدے کی بات کر رہے تھے وہ"

سے ہاتھ چھڑوا کر اسکے پیچھے ہی رکی

مصطفی دوبارہ اسکا ہاتھ اپنی گرفت "ڈئیر مسز یہ بتمیزی نہیں حق ہے میرا "

میں لے کر مسکراتے ہوئے بولا۔۔

عائلہ پھر اس "میں نہیں جاؤں گی تمہارے ساتھ جب تک مجھے بتاؤ گے نہیں"

سے ہاتھ چھڑوانے لگی۔

www.novelsclubb.com

"اچھا گاڑی میں بیٹھو میں بتاتا ہوں" وہ اسکی ضد کے آگے ہار مان کر بولا۔

وہ چپ ہو کر گاڑی میں بیٹھ گئی اور مصطفیٰ نے بتایا۔۔

مجھے ارحا نے بتایا تھا کہ تمہارا بھائی زبردستی نکاح کروا رہا ہے۔میں اسی لیے آیا"

وہ آرام سے اسے بتا رہا تھا۔ "تھا اسے سمجھانے۔۔

ہاں سمجھانے آیا تھا اور مجھ سے نکاح کا شوق چڑھ "

وہ مصطفیٰ کو گھورتے ہوئے بولی "گیا ہے نا۔

وہ بھی اسی کے انداز "تو کیا اس بڈھے کے ساتھ تمہارے نکاح میں گواہ بنتا؟"

میں بولا۔

عائلہ نے پھر وہی "جو پوچھا ہے وہ بتاؤ میرا بھائی کس وعدے کہ بات کر رہا؟"

سوال کا۔

اور مصطفیٰ نے لمبا سانس لیا۔

www.novelsclubb.com

"تمہارا بھائی اس آدمی کے ساتھ تمہارا نکاح روکنے کو تیار نہیں تھا اس لیے میں نے اسے اسکی فطرت کے مطابق پیسوں کی لالچ دی اور وہ میرے اور تمہارے نکاح کے لیے بھی مان گیا۔" وہ اسے بتا رہا تھا اور عائلہ کے لیے آنسو روکنا محال ہو گیا۔۔۔

"اس کا مطلب تم نے مجھے خریدا ہے؟" عائلہ اس سے سوال کرتے ہوئے بولی۔

"! میں نے تم سے نکاح کیا ہے تمہیں اپنی عزت بنایا ہے! نہیں بلکل نہیں" وہ اسکی طرف دیکھ کر بولا۔

وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولی۔۔ "! نہیں تم نے مجھ پر احسان کیا ہے"

مصطفیٰ اسکی حالت کو سمجھ سکتا تھا اسی لیے چپ کر کے گاڑی سٹارٹ کی اور گھر کے رستے پر ڈال دی۔

ooooooooooooooooooooooo

شفا کو پتہ چلا تھا کہ پھوپھو نے عمار بھائی کے لیے اسکا رشتہ مانگا ہے۔۔اسے خوشی نہیں ہوئی تھی۔عمار تو اسے شروع سے ہی ناپسند تھا اسکی نظریں اسے ہمیشہ ہی تنگ کرتی تھیں۔لیکن اسے یقین تھا اسکے بابا اور بھائی اسکے لیے بہتر فیصلہ کریں گے۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

شفان اور ارتضیٰ ساتھ بیٹھے کافی پی رہے تھے اور ان کا ایک پروجیکٹ تھا جو وہ کر رہے تھے۔واصف اندر داخل discuss ساتھ کرنے لگے تھے وہی ہوا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب تو کیا ہر دوسرے دن یہاں پہنچا ہوتا ہے کوئی اور کام نہیں ہے یا اپنے"

وہ کہتے ہوئے اس کے ساتھ بیٹھا اور اسکو گردن "سالے پر ڈورے ڈال رہا ہے؟

کے پیچھے سے پکڑا

مجھے کوئی ضرورت نہیں اس پر ڈورے ڈالنے کی یہ پہلے ہی میری محبت میں "

شفان آنکھ ونک کرتے ہوئے ارتضیٰ مودیکھ کر بولا "بری طرح گرفتار ہے

ارتضیٰ منہ کے زاویے بناتے ہوئے بولا "اتنی تو ظالم حسینہ "

اور شفان نے ایسی شکل بنائی جیسے ارتضیٰ نے نہیں بلکہ ارحا نے کہا ہو۔

اور اب واصف اور ارتضیٰ کا قہقہ سننے والا تھا۔

.شفان واصف کو دیکھتے ہوئے بولا "اچھا اچھا بس کر ایک کام ہے تجھ سے"

"ہاں بول کیا ہے کل پارلر کی بوکنک کرواؤں فیشل کے لیے"

واصف ارتضیٰ کے ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا۔۔

ہے مجھے نہیں ضرورت فیشل کی اور natural beauty کمینے"

شفان اسے گھورتے ہوئے بولا۔"کام ہے۔۔۔ serious

واصف نے لمبا سا اوو کیا۔۔۔ "!اوووووووووو"

ارتضیٰ نے اسے ٹوکا۔۔ "واصف وہ کہ رہا ہے نا سیریس بات ہے سن لے۔"

واصف اب سنجیدگی سے بولا "اچھا بول کیا ہے؟"

شفان واصف کو دیکھ کر "وہ میرا کزن ہے عمار اسکی انفورمیشن نکلوانی ہے۔"

بولا۔

اب کی بار ارتضیٰ بولا۔ "تیرا کزن ہے تو نہیں جانتا کیا"

شفان نے "جانتا ہوں لیکن اسکی سوشل ایکٹیویٹیز سے زیادہ واقف نہیں ہوں"

ارتضیٰ کو بتایا۔

واصف نے پوچھا۔ "اچھا وجہ کیا ہے؟"

شفان نے ارتضیٰ کے سر پر دھماکہ "پھوپھو نے رشتہ مانگا ہے اسکے لیے شفا کا" کیا تھا۔

واصف نے کہا تھا "اچھا ٹھیک ہے ایک دو دن میں بتاتا ہوں۔"

ارتضیٰ کے دل میں جو امید جو آس تھی وہ تو کہیں غائب ہو گئی تھی۔اسکو اپنا آپ کمپوز کرنا۔مشکل ہو گیا تھا اسلیے ضروری کام کا کہ کر گھر کے لیے نکل گیا تھا۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooooooooo

ارحا عائلہ کی کال نہ اٹھانے کے وجہ سے پریشان تھی لائونج میں اِدھر اُدھر چکر لگا رہی تھی۔۔

مسز جمال اسے اپنے پاس بیٹھا کر بولی "ارحا بیٹا بیٹھ جاؤ اللہ سب بہتر کرے گا"

www.novelsclubb.com

ارتضیٰ پہلے ہی پریشان تھا اور گھر آکر ارحا کو پریشان دیکھا تو پوچھنے لگا مسز جمال کو

ارحا نے وجہ بتائی تھی اور وہ خود اس بچی کے لیے پریشان تھی۔

ارحا کی نظر لاؤنچ کر دروازے پر گئی اور اس نے بے اختیار پکارا۔

وہ بھاگتے ہوئے اسکے گلے لگی اور رونے لگی "عائلہ"

ارتضیٰ اور مسز جمال سوالیہ نظروں سے مصطفیٰ کو دیکھ رہے تھے۔

۔سز جمال بولی۔ "مصطفیٰ بیٹا میں پوچھ سکتی ہوں۔۔۔؟"

اسنے مسز جمال کو دیکھ کر کہا "ماما بھائی یہ عائلہ ہے مسز مصطفیٰ جمال"

مسز جمال سمجھ گی اُسلیئے اور سوال کئے بغیر بولیں

ارحا بیٹا جاؤ عائلہ کو مصطفیٰ کے کمرے میں چھوڑ آؤ باقی بات ہم صبح کریں گے"

وہ "۔اور عائلہ بیٹا یہ اب آپ کا بھی گھر ہے ریلیکس رہو اور پریشان نا ہونا

عائلہ کو دیکھ کر بولی۔اور ارحا نے عائلہ کو مصطفیٰ کے کمرے میں چھوڑ دیا

مسز جمال کہتے "کافی رات ہو گئی ہے ابھی آرام کرو ہم صبح بات کرتے ہیں"

ہوئے چلی گئی۔۔

ارتضیٰ نے مصطفی کو گھوری سے نوازا۔ "تو مجھے صبح مل"

وہ کہتا ہوا کمرے کی جانب بڑھا۔ "اوکے برو"

عائلہ کب سے کمرے میں چکر کاٹ رہی تھی اسکے آتے ہی اس پر گرجنے لگی۔۔

تم لوفر لفنگے انسان مجھے کسی دارلامان چھوڑ آؤ میں نہیں رہوں گی یہاں وہ بھی"

وہ بولے جا رہی تھی اور مصطفی ڈھیٹھ بنا بیڈ پر بیٹھ کر شوز اتار رہا "تمہارے ساتھ

تھا۔۔۔

دیکھو وائفی رہنا تو اب تمہیں اسی لوفر کے ساتھ ہے اب جیسے مرضی"

مصطفی اسکے سامنے آکر بولا۔ "کرو۔۔ manage

وہ غرائی تھی اور مصطفیٰ اس کے اسی انداز پر تو فدا تھا وہ اسکے قریب "نو وے" ہوا اور اسکے گال پر اپنے لب رکھے جس پر تھپڑ کا نشان واضح تھا۔عائلہ کی تو سانس رک گئی تھی۔

وہ اسے اپنی شہادت کی انگلی "دور ہو مجھ سے جان لے لوں گی تمہاری۔" دکھاتے ہوئے بولی۔۔اور مصطفیٰ کے اگلے عمل سے اسکی چیخ نکل گی اُس نے عائلہ کی انگلی کو اپنے دانتوں سے دبایا۔

عائلہ نے کہتے ہوئے اسکے ہاتھ پر اپنے ناخن مارے۔۔ "اہہہہہ! جنگلی انسان" مصطفیٰ اسکے انداز پر مسکرایا تھا۔۔

وہ کہتے ہوئے واشروم چلا گیا اور "واؤ مسز تم بھی جنگلی میں بھی جنگلی مزہ آئے گا" عائلہ سر پکڑ کر رہ گئی۔

ooooooooooooooooooooooo

"مجھے تو صدمہ ہی لگ گیا ہے اب تو مجھے یقین ہے میں نے کنوارہ ہی مرنا ہے مجھ سے چھوٹی مخلوق کی شادی ہو رہی۔۔۔۔بلکہ نہیں ں ں ں ں ں ں ں ں ! ہو گئی ہے اور میں یا اللہ یہ دن دیکھنے سے پہلے مجھے اٹھا کیوں نہیں لیا۔۔۔"

وہ رکے بغیر بولے جا رہا تھا۔

"شفان اللہ نہ کرے آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں دماغ تو جگہ پر ہے نہ؟"ارحا۔

کب سے فون کان سے لگائے سن رہی تھی اسکی باتوں سے تنگ آ کر

www.novelsclubb.com

بولی۔۔۔اسنے شفان کو مصطفی کے نکاح کی ساری داستان سنائی تھی اور شفان کو اپنا دکھ یاد آگیا تھا۔

"ویسے ایک ہی سال رہتا ہے تمہاری گریجویشن میں کیا خرج ہے کہ تم یہ ایک سال شادی کے بعد۔۔۔۔۔

ابھی شفان بول ہی رہا تھا کہ ارحا نے اسکی بات کاٹ دی۔

"خبردار جو دوبارہ ایسے بولا۔آپ بھول رہے ہیں مسٹر وعدہ کیا تھا آپنے کہ میری گریجویشن تک رخصتی نہیں ہو گی"

وہ غصے میں اسے سنانے لگی۔۔۔۔

"اللہ اللہ بیگم میں تو بس چھوٹا سا مزاخ کر رہا تھا میری توبہ جو میں اپنا وعدہ بھولوں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

شفان آپ وعدہ بھولنے کی کوشش بھی کر کے دیکھیں گنجا کر دوں گی آپ کو"

ارحا دانت پیستے ہوئے بولی۔ "

اوہ! مطلب تم چاہتی ہو کہ لوگ تمہیں دیکھ کر بولیں کہ دیکھو وہ جا رہی ہے"

شفان اب اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھا۔ "گنجے کی بیوی

ہاں بیشک کہیں.... مجھے آپ گنجے بھی قبول ہیں بلکہ اچھی بات ہے نہ لڑکیاں"

ارحا بھی اسے اسی کے انداز میں جواب دیتے "آپ کو دیکھیں گی بھی نہیں۔

ہوئے بولی۔

شفان مسکراہٹ دباتا ہوا بولا۔ "واہ بیگم مطلب آپ جیلس ہوتی ہیں۔"

ہاں ہوتی ہوں جیلس بہت زیادہ۔۔۔آپ پر کسی کی نظر بھی نہیں برداشت"

اب کی بار ارحا تنگ آکر بولی وہ جو بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی اُٹھ کر بیٹھ گئی۔۔ "اور کچھ؟

"تمہارا یہ انداز possessiveness صدقے جاؤں بس تمہاری یہی، مجھے کہتا ہے کہ جلدی سے رخصت کر کے تمہیں اپنے پاس لے آؤں اور کبھی دور نہ جانے دوں۔"

شفان محبت سے اسے اپنے دل کا حال بتا رہا تھا۔

"شفان بس کریں آپ کی ہر بات رخصتی سے شروع ہو کر رخصتی پر ختم ہوتی ہے۔"

وہ ہمیشہ کی طرح اسکے سارے موڈ کا بیڑا غرق کرتے ہوئے بولی۔

"کبھی تو مجھے میری محبت کا جواب محبت سے دے دیا کرو ہمیشہ ہی الٹی بات کرتی ہو۔"

شفان منہ کے زاویے بناتے ہوئے بولا۔

"تو آپکو چاہیے کہ آپ میری محبت کو محسوس کریں اور مجھے بار بار اپنی محبت کو لفظوں میں بیان کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔"

وہ اسے دبے لفظوں میں اپنی محبت کا اظہار کر رہی تھی اج تک ارحا نے شفان سے دو ٹوک طریقے سے اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا تھا۔

توجانِ من اسی لیے تو کہ رہا ہوں رخصت ہو کر آجاؤ "

شفان بیڈ پر "میرے پاس تاکہ تمہاری محبت کو اچھے سے محسوس کر سکوں

گرنے کے انداز میں لیٹتے ہوئے جزبات سے بھرپور انداز میں بولا۔۔۔

ارحا "شفان آپ ایک نمبر کے ٹھرکی انسان ہیں میں رکھ رہی ہوں فون"

نے اس کا ذو معنی انداز سمجھتے ہوئے فوراً سے فون بند دیا اس کے چہرے پر

شرمیلی سی مسکراہٹ تھی ایسے لگ رہا تھا جیسے شفان سامنے ہو اسکے روبرو۔ وہ

بلینکٹ سے اپنے منہ کو ڈھانپ کر لیٹ گئی۔

اور شفان نے اسکا شرمیلا سا روپ امیجن کیا۔۔۔

شفان خود سے "یا اللہ مجھے صبر عطا کریں یہ لڑکی تو جان لے لے گی میری"

.بات کرتے ہوئے آنکھیں بند کر گیا لیکن نیند اب کہاں آنی تھی۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

مسز جمال نے عائلہ کو دل سے اپنی بہو قبول کیا تھا اور ارحا اسکی خوشی کا تو کوئی ٹھکانہ نہیں تھا اسکی اتنی اچھی دوست اسکی بھابھی بن گئی تھی۔

اگلے ہفتے انہوں نے مصطفیٰ اور عائلہ کی ریسیپشن ارینج کی تھی اور اس وقت ارحا اور عائلہ مصطفیٰ کے ساتھ ولیمے کی ہی شوپنگ کے لیے گئے تھے

مسز جمال اسے دیکھ کر حیرانگی سے بولی بیٹھنے کا "!سبین بیٹا آپ یہاں آؤ بیٹھو۔" کہ کر اسکے لیے چاہے منگوانے لگی۔۔۔۔

"خالہ میں آپ سے بہت ضروری بات کرنے آئی ہوئی۔۔۔"

۔۔۔وہ محبت سے اسکا ہاتھ پکڑ کر بولی۔"جی خالہ کی جان بولو"

خالہ آپ نے اور امی نے میرا اور ارتضیٰ کا رشتہ طے کیا یقیناً اس میں آپ دونوں" "کی خوشی ہے لیکن کیا آپ نے ارتضیٰ سے یا مجھ سے پوچھا کہ ہم کیا چاہتے ہیں؟

وہ ان سے سوال کر رہی تھی اور اس کے سوال پر مسز جمال کی پیشانی پر بل آئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مسز جمال کسی خدشے کے تحت پوچھنے "ارتضیٰ نے کچھ کہا ہے تمہیں۔؟" لگی۔۔

وہ "نہیں خالہ کیا میرا کوئی حق نہیں یا میں اپنے جذبات کا اظہار نہیں کر سکتی؟" شکوہ کن انداز سے بولی۔

انہوں نے اس کو نرمی سے بولا۔ "نہیں بیٹا تمہیں پورا حق ہے بولو ۔۔۔"

آپ نے امی سے کہا کہ ارتضیٰ کو کوئی اعتراض نہیں ہوگا اور میری امی نے آپ" سے کہا کہ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہو گا آپ لوگوں نے پوچھا ہی کب آپ نے وہ آنکھوں میں نمی لیے شکوہ کررہی تھی۔ "صرف فیصلہ سنایا تھا

مسز جمال اب اسکے آنسو صاف کرتے ہوئے "تم اس رشتے سے خوش نہیں ہو" بولی۔

انسان ہے وہ یقیناً اس لڑکی ideal خوشی کی بات نہیں ہے خالہ ارتضیٰ ایک" کو بہت خوش رکھے گا جو اسکی ہمسفر ہو گی۔ لیکن خالہ کیا اسکا حق نہیں کہ وہ اپنی پسند سے اپنا ہمسفر تلاش کرے کیا میرا حق نہیں کہ میں اپنی پسند کا انسان وہ نظریں جھکا کر "ڈھونڈوں جس کے ساتھ اپنی آگے کی زندگی گزار سکوں؟ بول رہی تھی کہ کہیں اسکی خالہ ناراض نہ ہو جائیں اور مسز جمال خاموشی سے اسے سن رہی تھی۔۔

مسز جمال نے اسے بتایا۔ "تمہاری ماں نے کہا تھا کہ تم خوش ہو۔" انہوں نے جھوٹ بولا تھا میں نے انکار کر دیا تھا وہ آج بھی اسی ضد پر ہیں کہ " اب سبین روتے ہوئے ان کے گلے لگ گئی۔ "میری شادی ارتضیٰ سے ہی ہو گی ارتضیٰ نے بھی میرے فیصلے کا مان رکھتے ہوئے ہاں کی تھی۔ میں نے اسکی " مرضی جانے بغیر یہ رشتہ طے کیا تھا کہ کہیں میری بہن کا دل نہ دکھے لیکن اب

www.novelsclubb.com

مسز جمال نے "تم فکر نہ کرو میں کسی کے ساتھ زبردستی نہیں ہونے دوں گی۔
اسکی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔اور سبین کے دل سے تو جیسے کوئی بوجھ اتر گیا
ہو۔

oooooooooooooooooooooooooooooo

مجھے تو یقین نہیں آرہا کہ عمار اتنا گھٹیا ہو سکتا ہے۔میں تو اسے بہت سلجھا ہوا"
مسٹر منیر کو شفان نے عمار کی ساری سوشل ایکٹیویٹیز کے " شخص سمجھتا تھا۔
بارے میں بتایا تھا۔عمار کی ریپوٹیشن بلکل اچھی نہیں تھی کلبز جانا۔ڈرنک کرنا
یہاں تک کہ بہت سے بڑے کرائیمز میں بھی اسکا ہاتھ تھا۔
شفان نے انہیں "بابا میں نے واصف سے کہ کر ساری انفورمیشن نکلوائی ہے"
بتایا۔

"ٹھیک ہے میں تمہاری پھوپھو کو صاف انکار کر دوں گا صرف اپنی بہن کو خوش کرنے کے لیے اپنی بیٹی کو اس جہنم میں جانے نہیں دے سکتا۔" وہ شفان کو اپنا فیصلہ سناتے ہوئے بولے۔

وہ ان سے آرام کرنے کی اجازت لے کر نکل آیا اور سیدھا "جی بابا بلکل ٹھیک" شفا کے کمرے میں آیا۔۔۔ شفان دروازہ نوک کر کے اندر داخل ہوا تو وہ ناول کی کتاب پڑھنے میں مصروف تھی۔

وہ اسکے پاس بیٹھتے ہوئے بولا۔ "گڑیا آج چائے نہیں پلائی اپنے بھائی کو؟" اسکا انداز بتا رہا تھا کہ وہ پریشان ہے۔ "بھائی آپ کب آئے مجھے پتا نہیں چلا؟" "بھائی کی جان مجھے پتا ہے میری گڑیا پریشان ہے فکر نہ کرو بابا صبح ہی پھوپھو کو انکار کر دیں گے۔" شفان اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر بولا اور شفا کی آنکھوں میں ایک دم سے خوشی دکھائی دینے لگی۔

اسے یقین نہیں آ رہا تھا "سچ بھائی؟"

وہ اسکا گال کھینچتے ہوئے بولا۔ "جی گڑیا سچ چلو اب چائے پلاؤ اچھی سی"

شفا کہ کر چائے بنانے چلی گئی "ابھی لائی۔"

وہ خوش تھی بہت خوش اس بات سے انجان کہ کوئی ہے جو شفا سے بھی زیادہ خوش ہے جس کی تہجد کی دعاؤں میں بہائے گئے آنسوؤں کا ہی تو اثر ہے کہ اللہ نے اسے کسی اور کا ہونے سے بچا لیا۔۔۔۔۔۔

تجھ کو خبر نہ ہوئی نہ زمانہ سمجھ سکا

🥀ہم چپکے چپکے تجھ پر کئی بار مر گئے۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooooooooooo

www.novelsclubb.com

آج عائلہ اور مصطفیٰ کا ولیمہ تھا عائلہ نے ہلکے پیچ رنگ کی میکسی پہنی جوڑا بنا کر دو لٹھیں نکالی ہوئی تھی جھومر لگا کر دلہن کے روپ میں وہ مصطفیٰ کے ہوش اڑا رہی تھی اور مصطفیٰ نے نیوی بلیو کلر کا ڈنر سوٹ پہنا ہوا تھا وہ دونوں ایک پرفیکٹ کپل لگ رہے تھے مصطفیٰ اسکا ہاتھ پکڑ کر سٹیج تک لا یا تھا۔شفان ارتضیٰ اور واصف نے ایک جیسا بلیک کلر کا ڈنر سوٹ پہنا تھا وہ تینوں محفل کو چار چاند لگا رہے تھے۔ارحا نے نیوی بلیو کلر جبکہ سبین اور ایشال نے ایک جیسی مرجنڈو کلر کی میکسی پہنی تھی ارحا نے شفان کی ضد پر بالوں کا جوڑا بنایا تھا کیونکہ شفان کا کہنا تھا کہ وہ نہیں چاہتا کہ سب اس کے کھلے ہوئے لمبے بال دیکھ کر نظر لگائیں اور کیونکہ ارحا نے جوڑا بنایا تھا تو اس نے سبین کو بھی بال نہیں کھولنے دیے۔۔

ارحا شفان ارتضیٰ اور واصف ایک ساتھ کھڑے باتیں کر رہے اور واصف کو تو موقع ملا تھا پتہ نہیں کیا کیا بتا رہا تھا ارحا کو شفان کے بارے میں اور شفان اس کو

گھور رہا تھا جو کہ وہ مکمل طور پر نظر انداز کر رہا تھا اور ارتضیٰ اسکی نظریں تو کسی اور کی منتظر تھی جو نا جانے ایشال کے ساتھ کس کونے میں تھی۔

ارحا نے ارتضیٰ کو دیکھ کر پوچھا وہ تو خود شفا کو "بھائی کس کو ڈھونڈ رہے ہیں؟" ڈھونڈتے ہوئے آئی تھی۔

اس نے مسکرا کر جواب دیا۔ابھی اسکی بات مکمل ہی ہوئی "نہیں کچھ نہیں۔" تھی کہ ارحا ارتضیٰ کے پیچھے کسی کو آتا دیکھ کر بولی۔

ارحا شفا کا ہاتھ پکڑ کر اسکو گلے "شفاااااااا! ماشاءاللہ کتنی پیاری لگ رہی ہو" لگاتے ہو بولی۔اور ارتضیٰ تو شفا کو دیکھ کر نظریں نہ ہٹا سکا وہ مہرون کلر کی میکس میں ملبوس تھی کھلے ہوئے بال جیولری کے نام پر گلے میں صرف ایک پینڈینٹ اور میک اپ میں مسکارا اور ہلکی سی لپسٹک وہ کوئی معصوم سی پری لگ رہی تھی۔ شفا نے بھی باقی سب کی طرح سردی کی وجہ سے شانوں پہ شال رکھی ہوئی تھی۔

اب شفان ارحا اور شفا باتیں کر رہے تھے۔اور واصف ارتضیٰ کی حالت دیکھ رہا تھا جو اپنے آپ کو کمپوز کرنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا واصف اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے وہاں سے لے گیا ۔واصف "اوئے مجنوں تجھے تو میں ولیمے کے بعد پوچھتا ہوں" نے اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا۔اگر شفان ارتضیٰ کو شفا کو اس طرح دیکھتے ہوئے نوٹ کر لیتا تو نا جانے کیا سوچتا۔۔۔

OOOOOOOOOOOOOOOOOOOOOOOOOO

مسز جمال کی دوست مسکرا کر "ماشاءاللہ مسز جمال آپکی بہو تو بہت پیاری ہے" بولی تو مسز جمال۔نے بھی ماشاءاللہ کہا

لیکن اس کے گھر والے نہیں ہیں یہاں کیا کوئی نہیں ہے اسکے آگے پیچھے آپنے" ایسے ہی کسی سے اپنے بیٹے کی شادی کر دی برا مت ماننیے گا لیکن کوئی پہچان تو ہونہ اب وہ طنزیہ انداز میں بولی اور انکے الفاظ کی چبھن عائلہ کو اندر تک "لڑکی کی۔

محسوس ہوئی تھی اس نے آنکھوں میں نمی لیے پہلے مصطفیٰ کو دیکھا جو ہال کی ایک طرف اپنے دوستوں کے ساتھ تھا اور پھر مسز جمال کی طرف۔

آپ پہچان کی بات کر رہی ہیں تو پہچان ہے نہ۔ یہ عائلہ ہے مسز مصطفیٰ جمال۔" انہوں نے کہا اور عائلہ کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ عائلہ نے "میری بہو کم اور بیٹی زیادہ انہیں مسکرا کر دیکھا اب ان کی زبان بند ہو گئی تھی۔ اب ارحا، شفا، سبین اور ایشال سٹیج پر عائلہ کے ساتھ تصویریں بنا رہیں تھی

ooooooooooooooooooooooooooooo

سبین کی والدہ "آپا میں کہ رہی تھی کہ سبین اور ارتضیٰ کی بھی تاریخ رکھ لیتے" نے مسز جمال سے کہا

www.novelsclubb.com

میں اس بارے میں تم سے بات کرنے ہی والی تھی میں نہیں چاہتی بچوں کے " ساتھ کوئی زبردستی ہو ناراض نہ ہونا تم۔ بہن۔ ہو میری بہت عزیز ہو مجھے۔ ہم

ان کی شادی کریں گے لیکن وہاں جہاں ان کی بھی مرضی شامل ہو آخر ان کی زندگی ہے انہوں نے خود گزارنی ہے۔

مسز جمال نے کہا اور وہ سبین کو دیکھنے لگی وہ جان گئی تھی کی یقیناً سبین نے ہی کچھ کہا ہے۔

انہوں نے مسکرا کر کہا وہ چاہتی تھی کہ سبین کی شادی انکی بہن کے گھر کو لیکن اب وہ زبردستی تو نہیں کر سکتیں تھیں۔

"جی آپا آپ ٹھیک کہ رہی ہیں اور ہاں واصف ہے نہ ارتضیٰ کا دوست اسکی والدہ ابھی مجھ سے سبین کے بارے میں پوچھ رہی تھی شاید اپنے بیٹے کے لیے سبین میں انٹرسٹڈ ہیں میں نے کل ڈنر پر انوائیٹ کیا ہے انہیں"

وہ بتا رہی تھی۔اور انہوں نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

oooooooooooooooooooo

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شفا ارحا کو شفان کے "بھائی بھابھی ادھر کھڑے ہوں میں آپکی تصویر بناؤں"

ساتھ کھڑا کرتے ہوئے بولی اور جہاں ارحا نے شفان کو تنگ کرنے کے لیے منہ

کے زاویے بنائے وہاں شفان کی بتیسی باہر نکل آئی۔

شفان ارحا کی طرف جھک کر بولا اور "بیگم ساتھ ہو جاؤ میں کرنٹ نہیں مارتا"

ارحا نے اسکو بے شرم کا لقب دیا۔

شفا مسکراہٹ دبا کر بولی اور اسکی بات پر ارحا نے "بھابھی تھوڑا ساتھ ہوں"

اسے گھورا۔ تصاویر بنا کر اب شفان اور ارحا مسٹر اینڈ مسز منیر کے پاس جا بیٹھے جو

مسز جمال کر ساتھ ہی تھے۔

شفا پیچھے مڑی ایشال کے پاس جانے کے لیے تو ارتضیٰ کی آواز پر رکی۔

ارتضیٰ نے بہت نرم لہجے میں اسے پکارا تھا۔ "!شفا۔۔"

جی۔۔! شفا اسکی طرف مڑ کر بولی"

www.novelsclubb.com

میں آپ سے کافی ٹائم سے معافی مانگنا چاہ رہا تھا اس دن اتنا ڈانٹنا نہیں چاہئے تھا"

ارتضیٰ شرمندہ تھا۔"

نہیں آپکو معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ مجھے آپ کا شکریہ ادا کرنا"

۔۔۔۔۔وہ کہتے ہوئے رکی تھی "چاہیے اس دن آپ نہ ہوتے تو

نہیں شکریہ کی کیا بات ہے اللہ نے مجھے وصیلہ بنا کر بھیجا تھا آپ کے لیے بس"

وہ اسکی طرف دیکھ کر بولا۔ "مجھے لگا آپ کو میرا یوں ڈانٹنا برا نہ لگا ہو۔

وہ مسکرا کر کہتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔اور ارتضیٰ اسے "کوئی بات نہیں۔"

دیکھ رہا تھا جو اسکی چاہتوں سے بے خبر ابیشال اور سبین کے ساتھ باتوں میں

مصروف تھی۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooo

ولیمہ خیریت سے ہو گیا تھا اور اب شفان لوگ واپس جا رہے تھے لیکن عائلہ کی اور ارحا کی ضد تھی کہ شفا ان کے ساتھ رہے گی۔ شفا کو ارحا کے ساتھ وقت گزارنا پسند تھا اور اب تو اسکی عائلہ کے ساتھ بھی بہت اچھی دوستی ہو گئی تھی۔

ارحا مسز منیر سے "پلیز ماما کل رات ڈنر پر تو آئیں گے نا آپ تو لے جایئے گا۔"

کہ رہی تھی نکاح کے بعد سے وہ شفان کے والدین کو ماما بابا کہنا شروع ہوئی تھی۔

"بیٹا میں کیا کہ سکتی ہوں"

ارحا اب شفان کی طرف التجائی نظروں سے دیکھنے لگی اور شفان کو اس پر ٹوٹ کر پیار آیا۔

عائلہ نے بھی حصہ لیا۔۔ "آنٹی پلیز نا ہمارا کل ساتھ دن گزارنے کا پلین ہے"

ارے شفا چل رہی ہے ہمارے ساتھ میں نے کہ دیا۔ کسی غیر کا گھر تو نہیں ہے"

"نہ

۔اب کی بار مسز جمال بولی۔تو کوئی انکار نہیں کر سکا اور شفا ان کے ساتھ آگئی۔

oooooooooooooooooooooooooo

عائلہ بیڈ پر بیٹھی سائڈ ٹیبل پر اپنی جیولری اتار کر رکھ رہی تھی۔ مصطفیٰ کمرے میں داخل ہوا تو اسے پریشان دیکھ کر اسکے پاس آیا۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر بولا "مسز کیا ہوا ہے کوئی ٹینشن ہے؟"

مصطفیٰ آپ نے دیکھا تھا نہ لوگ میرے بارے میں پوچھ رہے تھے میرا background پوچھ رہے تھے"۔

عائلہ تم بھول جاؤ سب اب تمہاری ایک ہی پہچان "اسکے کہنے پر مصطفیٰ مسکرایا مصطفیٰ کے کہنے پر عائلہ کی آنکھوں "ہے تم بیوی ہو میری مسز مصطفیٰ جمال۔ میں نمی آئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کرتی ہیں مصطفیٰ میں انکی باتوں کا disturb لیکن مجھے لوگوں کی باتیں"

اب وہ رونا شروع ہو گئی تھی۔ "مطلب نہیں سمجھ پا رہی

ہو رہی ہو؟ اگر لوگوں کی باتوں کا مطلب ڈھونڈنے disturb عائلہ تم"

لگ جاؤ گی تو خود اپنی ذات کو کھو دو گی۔۔لوگوں کا کیا ہے لوگ توڑ دیتے ہیں آپکو

آپکے جزبات کو آپ کے احساسات کو۔انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا، فرق صرف

کرو تم صرف اتنا ignore آپکو پڑتا ہے۔اس لئے لوگوں کو اور ان کی باتوں کو

"یاد رکھو کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔

عائلہ جو روتے ہوئے اس کی باتیں سمجھ رہی تھی آخری بات پر اپنی بھیگی پلکیں اٹھا

www.novelsclubb.com

کر اسے دیکھنے لگی۔

عائلہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔ "محبت۔۔؟"

ہاں محبت! تب سے جب تمہیں جانتا بھی نہیں تھا یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ تم ارحا" کی دوست ہو۔اور یقین کرو عائلہ جب سے ہمارے درمیان نکاح کا پاک رشتہ قائم ہوا ہے تمہارے لیے میری محبت نے عشق کا رتبہ اختیار کر لیا ہے اور یہ عشق اب روز سر چڑھ کر بولتا ہے۔" وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر اس سے اظہار کر رہا تھا اور عائلہ اسکی آنکھوں میں موجود عشق کی شدت کو محسوس کرتے ہوئے نظریں جھکا گئی۔۔

تجھ سے عشق کر لیا اب خسارہ کیسا؟

دریائے محبت میں جو اتر گیا اب کنارہ کیسا؟

www.novelsclubb.com

ایک بار تیرے ہو گئے بس ہو گئے۔

روز کرنا نیا استخارہ کیسا؟۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooo

www.novelsclubb.com

ولیمے کی وجہ سے ارحا اور شفا دونوں تھکے تو ہوئے تھے لیکن ان کا رات کو سونے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ آخر ارحا اتنی منتیں کر کے شفا کو ساتھ لائی تھی انکا بہت

تھے لیکن عائلہ کے ساتھ plan کرنے کا ارادہ تھا کل کے تو بہت enjoy کرنے کا سوچ رہی تھی۔ enjoy ابھی تو وہ آپس میں بہت وہ دونوں چینج کر کر کھانے پینے کے لیے سنیکس اور جوس وغیرہ۔ لے کر بیڈ پر بیٹھیں شفا نے ارحا کے ہی کپڑے پہن لیے تھے۔

شفا نے نمکو کا پیکٹ کھولتے ہوئے ارحا سے "اچھا تو بھابھی کیا سین ہے؟" پوچھا۔

کریں گے جو ابھی میں discuss بھابھی کی جان سب سے پہلے ہم وہ ناول" ارحا اس سے نمکو کا پیکٹ "نے ختم کیا ہے اور پھر ہم اچھی سی مووی دیکھیں گے لیتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

شفا حیران ہوتے ہوئے بولی "کیا کیا کونسا جو ہم نے ساتھ پڑھنا شروع کیا تھا؟"

ارحا ہستے ہوئے بولی "ہاں ختم کر لیا میں نے"

شفا اسکو داد دیتے ہوئے بولی۔ "واہ کیا سپیڈ ہے بھابھی"

ارحا فرضی کالر جھاڑتے ہوئے بولی۔ "شکریہ شکریہ بس کبھی غرور نہیں کیا"

جی جی اور جس سپیڈ سے شفان بھائی رخصتی کی فرمائشیں کر رہے نہ اللہ ہی خیر "

شفا اپنی ہنسی روکتے ہوئے بولی۔ "کرے

ارحا ناک چڑھاتے ہوئے بولی تو شفا کا قہقہہ "اوہو و! ایک تو تمہارا بھائی بھی نا۔"

سننے والا تھا اور ارتضیٰ جو ارحا کو اسکا موبائل دینے کے لیے دروازہ نوک کرنے لگا

تھا وہی رک گیا۔

ارحا شفا کو کشن مارتے ہوئے بولی۔ "شفا چپ کرو اور مجھے ایک بات بتاؤ۔"

شفا شرارتی انداز میں بولی اور اسکے اس انداز پر باہر "جی جی بھابھی جان پوچھئیے "

کھڑے ارتضیٰ کی مسکراہٹ دیکھنے والی تھی جو کہ گرل کے ساتھ ٹیک لگائے

مسز جمال بخوبی دیکھ رہی تھیں۔

وہ اب سنجیدہ "تم محبت اور اعتماد میں سب سے زیادہ کس چیز کو اہمیت دیتی ہو؟" ہو کر اس سے پوچھ رہی تھی۔اور اسکے سوال پر شفا مسکرائی تھی۔اور ارتضیٰ اور الرٹ ہوا تھا جیسے ارحا نے اسکی مرضی کا سوال پوچھا ہو۔

میرے لیے محبت اور اعتماد دونوں ایک ہی سکے کے دو رُخ ہیں۔جہاں اعتماد ہوتا" ہے محبت بھی وہیں ہوتی ہے۔جس محبت میں اعتماد نہ ہو تو وہ صرف نام کی محبت کہلاتی ہے۔

دو فریقین اعتماد کا پُل پار کر کے ہی محبت کی منزل تک پہنچتے ہیں۔اور اگر یہ پُل "!مضبوط نہ ہو تو کچھ باقی نہیں رہتا محبت بھی نہیں۔

www.novelsclubb.com

ارحا تو حیران تھی شفا کی بات پر۔

ارحا نے اس سے پوچھا تو وہ مسکرا دی۔ "شفا اتنی گہری باتیں کیسے کر لیتی ہو۔"

"!آپ نے سوال پوچھا اور میں نے جواب دیا بسسس"

شفا نمکو کھاتے ہوئے بولی۔ ارتضیٰ تو اسکی بات میں کہیں کھو گیا تھا ہوش تو اسے تب آیا جب مسز جمال نے اسے پکارا۔

وہ ایک دم سے بوکھلا گیا۔ "ارتضیٰ بیٹا کیا کر رہے ہو۔"

ارتضیٰ نے "نہیں امی کچھ نہیں وہ ارحا کا فون اسنے مجھے دیا تھا وہی دینے آیا تھا۔" فوراً سے وضاحت دی

مسز جمال "جی بیٹا دیکھ رہی ہوں یقیناً فون دینے آئے تھے اور دِل دے بیٹھے" نے اس کا کان کھینچتے ہوئے اسے کہا۔

اور ارتضیٰ تو شرمندہ ہو کر رہ گیا۔

اس سے پہلے وہ کچھ کہتا مسز جمال نے اسے ٹوکا۔ "امی میں وہ۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

کوئی وضاحت دینے کی ضرورت نہیں ہے۔یہ فون مجھے دو اور سو جاؤ جا کے "

مسز جمال پیار سے اسکا گال تھپتھپاتے ہوئے "تھک گیا ہو گا میرا عاشق بیٹا

بولی۔

اور ارتضیٰ فون انہیں تھما کر ان کی پیشانی پر بوسہ دے کر مسکراتا ہوا چلا گیا۔مسز

جمال نے دل ہی دل میں اسکی نظر اتاری تھی

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

شفان فریش ہو کر بیڈ پر لیٹا اور اس نے اپنی آنکھیں موند لیں۔ایک دم سے کچھ

یاد آیا تو اٹھ کر بیٹھ گیا اپنا فون اٹھایا اور اسکی اور اپنی تصویر کھولی جو کچھ دیر پہلے ہی

شفا نے اسے سینڈ کی تھی۔اس کے ساتھ کھڑی وہ کتنی پیاری لگ رہی تھی شفان

منیر کی ذات ارحا کے ساتھ مکمل لگ رہی تھی بلکل پرفیکٹ۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooooooo

امی آپ کو کیوں سمجھ نہیں آرہی نہیں کرنی مجھے شادی اور آپ نے مجھ سے "

وہ غصے میں تھا اور اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا "پوچھے بغیر اتنا بڑا فیصلہ کر لیا۔

کرے اب اپنی ماں سے تو اس نے کبھی اونچی آواز میں بات بھی نہیں کی تھی۔

کب تک اس لڑکی کے لیے اپنی ذات کو اپنی خوشیوں کو فراموش کرو گے "

اب وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی۔ "واصف ملک کب تک اسکا دکھ مناؤ گے؟

میں کسی کا دکھ نہیں منا رہا امی میرا محبت اور اعتماد ان سب چیزوں سے یقین اٹھ "

اب وہ تنگ آکر "گیا ہے میرے لیے اور میری خوشیوں کے لیے آپ کافی ہیں

بولا

تو میرے لیے کر لو یہ شادی سبین بہت اچھی اور سلجھی ہوئی بچی ہے کزن ہے"

اب کی بار وہ بہت تحمل سے بولی تو واصف تھکے ہوئے انداز میں "ارتضیٰ کی۔

صوفے پر بیٹھ گیا۔

"ٹھیک ہے پھر وہ میری بیوی نہیں صرف آپ کی بہو ہو گی"

وہ کہ کر چلا گیا تھا اور مسز ملک نے دعا کی تھی کہ سبین انکے بیٹے کی زندگی میں پھر

سے رنگ لے آئے۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

ایشال اور "آپی اب کیا ہو گا امی کو میں نے آپ نے اتنا کہا ہے وہ نہیں مان رہی"

سبین کی بہت کوشش کے باوجود انکی والدہ نہیں مان رہی تھی اور تو سبین نے

ارتضیٰ کو بھی انکار کر دیا تھا اس بات پر بھی وہ بہت ناراض ہوئی تھیں۔اور اب انکا کہنا تھا کہ ۔وہ واصف کی والدہ کو رشتے کے لیے ہاں کر دیں گی۔

۔سبین ایشال کو پریشان دیکھ کر بولی۔"ایشال اب کیا ہو سکتا ہے"

ایشال اب بھی غصے سے بول رہی تھی۔ "!آپی حق ہے آپکا !استعمال کریں نہ"

ارتضیٰ کے لیے انکار کیا نہ خالہ کو اپنا حق استعمال کر کے اور امی کو کب سے کہہ رہی کہ ابھی نہیں کرنی شادی لیکن اب وہ بات بھی نہیں سن رہی۔کتنا ناراض ہیں وہ"

ایشال اسکے پاس بیٹھتے "اب آپ کیا کریں گی امی تو کل ڈنر پر ہاں کر دیں گی" ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

"اللہ کی رضا میں راضی ہو جاؤں گی۔ ایسا نہیں کہ آپ اپنا حق استعمال نہ کریں

لیکن اگر بہت کوشش کے بعد بھی وہ نہ ہو جو آپ چاہتے ہیں تو سمجھ جائیں کہ اس

میں ضرور اللہ کی کوئی مصلحت ہے"۔

سبین کی آنکھوں میں نمی آئی تھی جو وہ بہت مہارت سے چھپا گئی۔

www.novelsclubb.com

ooooooooooooooooooooooooooooo

ڈنر سے فارغ ہونے کے ساتھ ہی مسز ملک نے سبین کا اور واصف کا رشتہ طے کر دیا اور سبین کو انگوٹھی بھی پہنا دی تھی۔ موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مسز جمال نے بھی ارتضیٰ اور شفا کے سلسلے میں مسٹر اینڈ مسز منیر سے بات کی اور مسٹر منیر نے شفان کو دیکھا تھا شفان نے ارتضیٰ کو جو واصف کے ساتھ بیٹھا اپنے ڈر کو کمپوز کر رہا تھا ہاں ڈر ہی تو تھا اسے کہ کہیں وہ انکار نہ کر دیں۔

www.novelsclubb.com

شفان نے ایک نظر ارتضیٰ پر ڈال کر مسٹر منیر کو مسکرا کر دیکھا تھا

بھابھی ارتضیٰ بیٹا ہے میرا بلکل اسی طرح جیسے شفان ہے ہمیں بھلا کیا اعتراض"

مسٹر منیر کے کہنے پر ارتضیٰ نے سانس بحال کیا تھا "ہو سکتا ہے۔

واصف نے اسکے کان میں کہا"محبت کی پہلی منزل مبارک ہو مسٹر ارتضیٰ جمال"

تھا

مصطفیٰ نے اسے کہنی ماری تھی۔ "بھائی پھر بازی لے گئے آپ"

شفان نے بڑوں کی موجودگی کا احترام کرتے ہوئے اسی وقت ارتضیٰ کو ڈھیر

ساری گالیوں کے ساتھ کل آفس میں ملنے کا میسج کیا تھا اور ارتضیٰ نے اسکے جواب

کے ساتھ ایک دل بھی بھیجا تھا۔ i love u Jani میں

OOOOOOOOOOOOOOOOOOOOOOOOO

شفا ایشال ارحا اور سبین سب ارحا کے کمرے میں تھے جبکہ عائلہ ابھی نیچے گئی تھی اور وہ سب مسلسل سبین کو واصف کے نام پر چھیڑ رہی تھی اور اس کام میں سب سے زیادہ شفا آگے تھی۔

شفا سبین کو آنکھ مارتے ہوئے "واہ بھئی مسٹر اینڈ مسز واصف! کیا جوڑی ہے" بولی۔

ارحا نے "اوئے ابھی کہاں ابھی شادی نہیں ہوئی مسٹر اینڈ مسز کی کچھ لگتی۔" اسے ٹوکا

سبین صرف مسکرا کر انکی باتیں سن رہی تھی اور ایشال چپس کھانے میں مصروف تھی۔

شفا ارحا کو جواب دیتے ہوئے بولی "تو شادی بھی ہو جائے گی انشاءاللہ"

www.novelsclubb.com

عائلہ جو ابھی اندر داخل ہوئی تھی شفا کو "او بیبی تم اس کو چھوڑو اپنی فکر کرو۔" مخاطب کرتے ہوئے بولی۔

شفا سے پہلے ارحا بولی۔ "کیوں کیا ہوا"

جناب نیچے سبین اور واصف بھائی کے ساتھ ساتھ ارتضیٰ بھائی اور شفا کا رشتہ " عائلہ کے کہنے پر وہاں موجود سب کو سانپ سونگھ گیا۔ " بھی طہ ہو گیا ہے

ارحا عائلہ کو شانوں سے پکڑتے ہوئے بولی۔ "کیا کیا عائلہ کی بچی سچ بتاؤ۔"

عائلہ ارحا کو دیکھ کر بولی۔ "تو کیا جھوٹ بول رہی ہوں میں جا کر پوچھ لو نیچے" سبین اور ایشال شفا کو "یہ تو بہت اچھی بات ہے یار بہت بہت مبارک ہو" مبارکباد دیتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

شفا کب سے بت بنی بیٹھی تھی اب کھڑی ہو گئی۔

نہیں نہیں بلکل نہیں میں نہیں کروں گی شادی وہ بھی آپکے اس کھڑوس بھائی"

سے مجھے تو ایسے ہی اتناڈر لگتا ہے ان سے اور وہ میرے شوہر استغفرُاللہ

شفاکانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے بولی تو سبین ایشال اور عائلہ کا قہقہہ "استغفرُاللہ

بلند ہوا۔

اوئے چپ کرو بہت سویٹ ہیں میرے بھائی اور میں تو بہت خوش ہوں میری"

"دونوں بھابھیاں میری بیسٹ فرینڈز ہیں واہ

ارحاشفا کو چپ کرواتے ہوئے بولی

اب کی بار ایشال نے حصہ "کتنامزہ آیا کرے گا جب ہم یہاں رہنے آئیں گے"

لیا۔

ارحانے خوشی سے شفا کے گال پر بوسہ دیا تھا۔ "ہاں بہت زیادہ"

www.novelsclubb.com

شفا کو تو یہی دکھ لگ گیا تھا کہ ارتضیٰ جیسے کھڑوس انسان سے اسکی شادی ہونے کو ہے۔اب اسے نیچے سب کے سامنے جاتے ہوئے بھی عجیب لگ رہا تھا۔

oooooooooooooooooo

اب سب اپنے گھروں کے لیے نکل رہے تھے ارتضیٰ کی فیملی واصف اور شفان لوگوں کو باہر تک چھوڑنے آئے تھے

ارحا اور شفان کی نظریں ملی تو شفان نے ارحا کو آنکھ ماری اور ارحا نے اسکو آنکھیں نکالتے ہوئے منہ پھیر لیا۔

واصف نے ایک مرتبہ بھی سبین کی طرف دیکھنا گوارہ نہ کیا اور سبین نے اپنے دل میں آتے اندیشوں کو جھٹکا تھا۔

مسز جمال نے شفا "انشاءاللہ ہم جلد ہی آئیں گے اپنی بیٹی کو انگوٹھی پہنانے۔" کے سر پر بوسہ دیتے ہوئے کہا تو وہ شرما کر چہرہ جھکا گئی۔

www.novelsclubb.com

مسز منیر نے مسکراتے ہوئے "جی بہن ضرور آپکا جب دل کرے آپ آئیں"

کہا۔

ارتضیٰ مسلسل اپنی نظروں کو ادھر اُدھر سے گھما کر واپس شفا کے شرماتے ہوئے

چہرے پر ٹکا لیتا۔دل اور نظریں جیسے اس کے بس میں ہی نہیں تھے۔

مصطفٰی نے ارتضیٰ کے "بھائی کنٹرول آپکا سالہ پلس بہنوئی آپ کو ہی رہا ہے"

کان میں کہا تو ارتضیٰ نے فوراً شفان کی طرف دیکھا جو اسے گھور رہا تھا آنکھوں میں

شرارت تھی ارتضیٰ واصف کے پیچھے ہوا تو واصف اور مصطفٰی نے ہنستے ہوئے

ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارا

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooo

امی ابھی بھی وقت ہے آپ پلیز انکار کر دیں میں اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا چاہتی "

گھر آکر سبین نے ایک اور کوشش کی تھی اپنی امی "ہوں مجھے تھوڑا وقت دیں۔

کو منانے کی۔

چٹاخ۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ اور کچھ بولتی اس کی والدہ نے اسکے نازک رخسار پر تھپڑ رسید کیا۔

کیا چاہتی ہو تم اور کتنا ذلیل کرنا ہے مجھے ہاں؟ نہ باپ کا سایہ ہے سر پر نہ بھائی کا"

تحفظ۔میں چاہتی تھی ارتضیٰ سے شادی کروا کر تمہیں اپنی بہن کے سپرد کر دوں

گی لیکن تم نے اپنی منمانی کی اب میں نے بہت سوچ سمجھ کر واصف کے لیے ہاں

"کی ہے مان رکھ لو میرا یہ دیکھو میرے جڑے ہاتھ

اسکی والدہ ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی تو سبین نے ان کے ہاتھ تھام کر باری باری

دونوں ہاتھوں پر بوسہ دیا اور روتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی۔

کس ماں کو اچھا لگتا ہے اپنی اولاد کو تکلیف دینا وہ تو بس یہ چاہتی تھی کہ ان کی بیٹیاں محفوظ ہو جائیں انہیں ایک اچھا سائبان مل جائے۔ کیونکہ یہ دنیا یتیم اور لاوارثوں کو جینے کہاں دیتی ہے۔

oooooooooooooooooooooooooo

مصطفی کے فائنل ایگزیمز ہونے والے تھے جس کے بعد اسکو ڈگری حاصل ہونی تھی۔ وہ صوفے پر بیٹھا لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا جب عائلہ اسکے پاس آکر بیٹھی

مصطفی میں بہت خوش ہوں شفا مجھے اتنی پسند ہے چھوٹی سی معصوم سی مجھے اسکا" بات کرنے کا انداز اسکی باتیں بہت اچھی لگتی ہیں اور اب وہ میری جیٹھانی بننے والی ہے۔ بہت جلد انشاءاللہ" عائلہ اپنے ہاتھوں پر لوشن لگاتے ہوئے اپنی ہی دھن میں بولے جا رہی تھی

www.novelsclubb.com

مصطفی "اچھا بیگم وہ تو ٹھیک ہے مجھے یہ بتائیں کہ آپکو میں پسند ہوں کہ نہیں"

لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھ کر عائلہ کو اپنے بازوؤں کے حصار میں لیتے ہوئے بولا۔

یہ کوئی پوچھنے والی بات ہے آپ شوہر ہیں میرے کیوں پسند نہیں"

عائلہ منہ بناتے ہوئے بولی "ہونگے

"آپ؟ بیگم صاحبہ آجکل بہت عزت نہیں دی جارہی مجھے"

مصطفی کے کہنے پر عائلہ نے اسکے سینے سے سر اٹھانا چاہا تو مصطفی نے اسکی کوشش

ناکام کردی اور اسکے بالوں کو اپنی انگلیوں سے سہلانے لگا۔

"آپ کو عزت پہلے دن سے ہی نہیں راس مصطفی۔ چھوڑیں مجھے!۔"

www.novelsclubb.com

عائلہ مصنوئی غصے سے بولی

"بیگم راس آتی ہے بہت راس آتی ہے بس اب چپ کر کے اسی طرح میرے پاس بیٹھی رہو اور مجھے پر سکون کرو"

۔مصطفیٰ کی بات پر عائلہ مسکرائی تھی اور پھر

ان دونوں نے اپنی آنکھیں موند لیں۔

وہ ایسے ہی تھے ایک دوسرے کی قربت میں سب کچھ بھلا دینے والے۔

oooooooooooooooooooooooooooooooo

واصف پریشانی کے عالم میں ارتضیٰ کے آفس میں داخل ہوا اور آگے کا منظر دیکھ کر اپنی ہنسی نہ روک سکا۔

واصف ان کو "سالو یہ آفس ہے جسے تم لوگوں نے ریسلنگ رنگ بنایا ہوا ہے" دیکھ کر بولا

www.novelsclubb.com

ارتضیٰ صوفے پر اپنی گردن نیچے کر کے بیٹھا ہوا تھا اور شفان نے اپنا ایک گھٹنا صوفے ہر رکھا ہوا تھا ارتضیٰ کی گردن پیچھے سے شفان کے بازوؤں میں تھی

۔

"اس کمینے نے مجھے نہیں بتایا کی یہ شفا کو پسند کرتا ہے"

شفان ارتضیٰ کو سیدھا کرتے ہوئے بولا۔

ارتضیٰ اپنے کالر درست "تو کیسے بتاتا تجھے کہ تیری بہن سے محبت ہو گئی ہے" کرتے ہوئے بولا۔

جیسے میں نے بتایا تھا ویسے بتاتا۔ اگر شفا میری بہن ہے تو توں بھی تو بھائی ہے نا"

www.novelsclubb.com

شفان اسکو پیٹ پر پنچ مارتے ہوئے بولا۔ "سالے۔

واصف ان دونوں کو بٹھاتے ہوئے "اچھا نہ معاف کر دے اسے جنا لے گا کیا" بولا

ارتضیٰ شفان کو التجائی انداز "ہاں معاف بھی کر دے اور ایک کام بھی کر دے" میں دیکھتے ہوئے بولا

شفان اور واصف ایک ساتھ بولے۔ "کیا کام"

ارتضیٰ کی بات مکمل ہوئی تو "وہ نہ منگنی کی جگہ اگر نکاح ہو جاتا تو۔۔۔۔۔"

اس بار شفان کے ساتھ ساتھ واصف نے بھی اسکو مکے رسید کیے۔

وہ دونوں اس کو جھاڑ ہی رہے تھے "کمینے انسان کوئی اتنا بھی بے صبرا نہ ہو۔"

کہ دروازہ نوک ہونے پر تینوں نے اپنا حولیہ اور پوزیشن درست کی۔

سیکرٹری نے پھول اور کارڈ ٹیبل پر رکھا "!کم ان"

واصف نے کارڈ اٹھا کر پڑھنا شروع کیا۔

اسلام و علیکم۔

www.novelsclubb.com

جانتا ہوں آپ سب تک میرا سلام پہنچا ہو گا۔

میری طرف سے ارتضیٰ تمہیں اور واصف کو بہت مبارک ہو سمجھ تو گئے ہو گے کس بات کی مبارک۔شفان کو بھی میری طرف سے مبارکباد پیش کرنا آخر کو اس کے دوست کے ساتھ اسکی بہن کی بھی بات طہ ہوئی ہے۔

امید کرتا ہوں کہ میری مبارکباد تم لوگوں کو راس آجائے۔

منجانب

بابر

شاہ۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooooo

بابر شاہ کی طرف سے بھیجے گئے پھول اور کارڈ سے انہیں اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ ان لوگوں پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔اور اس بات نے انہیں مزید پریشان کر دیا تھا۔

آج اس نے شفا کا نام لیتے ہوئے اس بات کو واضح کیا ہے کہ وہ ہمارے گھر" والوں کو بھی نقصان پہنچا سکتا ہے مجھے زیادہ فکر تمہاری طرف سے ہے شفان" واصف نے شفان سے کہا۔

شفان نے واصف سے سوال کیا تھا اور "کیوں میری طرف سے کیوں؟"

واصف نے ارتضیٰ کی طرف دیکھا تھا

شفان تمہارا کزن عمار بابر شاہ کے خصوصی بندوں میں سے ایک ہے اور مجھے "

پورا یقین ہے کہ وہ ہمارے معاملات اس تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کر رہا

ارتضیٰ نے شفان کو بتایا تھا" ہے۔

شفان افسوس سے کہا "تم ٹھیک کہہ رہے ہو ہمیں بہت احتیاط کرنی ہو گی۔"

تھا۔

شفان۔۔! ارحا اور سبین سمجھدار ہیں وہ اپنا خیال رکھنا جانتی ہیں مجھے شفا کی فکر "

ارتضیٰ نے کسی خدشے کے تحت اپنی پریشانی بتائی۔اور " ہے وہ بہت معصوم ہے۔

اس بات نے شفان کو سچ میں پریشان کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

واصف" بلکل ٹھیک کہ رہا ہے ارتضیٰ ہمیں بابر شاہ کو بلکل ہلکا نہیں لینا چاہیے"
نے ان دونوں کو کہا تھا۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

مصطفیٰ اور ارتضیٰ مسز جمال کے ارد گرد بیٹھے تھے جبکہ ارحا اور عائلہ کیچن میں چائے بنا رہے تھے کل انہوں نے شفا اور ارتضیٰ کی شادی کی ڈیٹ فکس کرنے کے لیے جانا تھا۔عائلہ اور ارحا کیچن سے چائے لے کر آئی تھی۔ابھی دونوں آکر بیٹھیں ہی تھیں کہ مصطفیٰ صاحب کی زبان کو کھجلی ہونے لگی۔

www.novelsclubb.com

امی میں کہ رہا تھا کہ کل ارتضیٰ بھائی کے ڈیٹ فکس کرنے جا ہی رہے ہیں تو احا"

مصطفی کے ایسا کہنے پر ارحا نے چائے کا "اور شفان کی ڈیٹ بھی فکس کر دیں۔

کپ ٹیبل پر رکھ دیا۔

ارحا "جی نہیں ایسا ہو ہی نہیں سکتا ابھی میری گریجویشن کا ایک سال پڑا ہے"

لڑنے کے انداز میں بولی۔

مصطفی "او ہیلو تم سے کون پوچھ رہا ہے ہم جائیں گے اور ڈیٹ فکس کر دیں گے"

چائے پیتے ہوئے بولا۔

ارحا اتراتے ہوئے بولی۔ تو "ہاہا ویری فنی شفان خود ہی ابھی انکار کر دیں گے"

جہاں ارتضیٰ اور عائلہ نے اپنی ہنسی دبائی وہاں مصطفی کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

واہ میری پیاری بہن کونسا تعویذ پلایا ہے شفان بھائی کو کونسا دم درود کیا ہے جو وہ"

تمہاری ہر بات پر لبیک کہتے ہیں؟۔مجھے بھی بتاؤ میری بیوی مجھے گھانس نہیں ڈالتی

مصطفٰی بے چارگی کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا "میں بھی کچھ پڑھ کر پھونکوں۔

تو عائلہ تو سب کے سامنے شرمندہ ہو کر رہ گئی۔

ارحا اپنے بال پیشانی سے "جناب کچھ پڑھ کر نہیں پھونکا محبت کہتے ہیں اسے۔"

پیچھے کرتے ہوئے بولی۔

مصطفٰی کہاں باز آنے والوں میں سے "محبت نہیں اسے رن مریدی کہتے ہیں"

تھا۔

اس بار ارحا نے عائلہ سے "عائلہ سنبھالو اپنے شوہر کو نہیں تو پٹے گا مجھ سے"

کہا۔

مصطفٰی عائلہ کو دیکھتے ہوئے شریر انداز میں بولا۔ "ہاں بیگم سنبھالیں مجھے"

عائلہ کا دل کر رہا تھا کہ مصطفٰی کا گلا گھونٹ دے جو کب سے سب کے سامنے اسے

شرمندہ کر رہا تھا

www.novelsclubb.com

نہیں ارحا میں تمہارے ساتھ ہوں جتنا مرضی پیٹو اپنے بھائی کو بلکہ میری طرف "

عائلہ دانت پیستے ہوئے بولی تو سب کا قہقہہ سننے والا تھا "سے بھی دو ہاتھ لگانا

جبکہ مصطفیٰ کا تو منہ ہی کھل کر رہ گیا۔ مصطفیٰ نے عائلہ کو ایسے دیکھا جیسے کہ رہا ہو

تمہیں تو میں بتاتا ہوں۔اور عائلہ اسکو مکمل نظرانداز کر گئی۔

اچھا ارحا بچے اب میری بات سنو۔ مصطفیٰ نے کچھ غلط نہیں کہا اگر ارتضیٰ اور "

شفا کے ساتھ آپ کی اور شفان کی شادی ہو جاتی ہے تو یہ بہت اچھی بات

مسز جمال نے ارحا کو مخاطب کر کے کہا۔تو وہ سر جھکا گئی۔ "ہے

جی امی آپ بلکل ٹھیک کہ رہی ہیں۔اگر توکل انہوں نے اس طرح کی خواہش کا

اظہار کیا تو مجھے نہیں لگتا کہ اور دیر کرنے کی کوئی وجہ ہے۔لیکن اگر ارحا نہیں

ارتضیٰ نے بہت نرمی سے کہا۔ "تیار تو کوئی زبردستی نہیں ہے

www.novelsclubb.com

نہیں بھائی زبردستی کی کوئی بات نہیں ہے اور نہ ہی مجھے رخصتی سے کوئی اعتراض ہے میں بس چاہ رہی تھی کہ میری گریجویشن کمپلیٹ ہو جائے۔ارحا نے فوراً سے اپنا مدعا پیش کیا۔

ارحا بیٹا شفان اور اس کے گھر والے بہت مرتبہ کہہ چکے ہیں کہ انہیں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ تم اپنی سٹڈیز شادی کے بعد بھی کمپلیٹ کر سکتی ہو۔ایک سال ہی تو رہتا ہے تمہاری گریجویشن کا عائلہ بھی تو کر رہی ہے نہ اور شفا بھی تو شادی کے بعد اپنی پڑھائی جاری رکھے گی۔" مسز جمال نے ارحا کو پیار سے سمجھایا۔

ارحا "جی امی آپ سب کو جو مناسب لگے وہ کریں مجھے کو مسئلہ نہیں ہے۔" مسکرا کر بولی تو سب نے اسے محبت سے دعائیں دی۔مسز جمال کیونکہ بہت تھک چکی تھی اس لیے سونے چلی گئیں۔

اللہ معاف کرے آجکل کی لڑکیوں میں تو شرم ہی نہیں پائی جاتی یہ نہیں"

مصطفیٰ "کہ تھوڑا شرما لو ۔میڈم کی مسکراہٹوں کو ہی بریک نہیں لگ رہی۔

ارحا کی مسکراہٹ پر چوٹ کرتے ہوئے بولا۔

ارحا غصے سے ارتضیٰ کو "ارتضیٰ بھائی چپ کروادیں اسکو نہیں تو میں۔۔۔۔۔"

شکایت لگاتے ہوئے بولی۔

ارتضیٰ اسے گھورتے ہوئے بولا۔جبکہ دل سے تو "مصطفیٰ نہ تنگ کرو بہن کو۔"

وہ خود ان کی میٹھی میٹھی تکرار انجوائے کر رہا تھا۔

ارتضیٰ بھائی آپ آج کچھ نہ بولیں ؛بتاؤ بی بی نہیں تو تم کیا؟ کیا بگاڑ لو گی"

www.novelsclubb.com

"میرا؟۔

مصطفیٰ ارتضیٰ کو چپ کروا کر ارحا سے مخاطب ہوا۔

مسٹر مصطفیٰ آپ کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ آپکی بیگم آج میرے ساتھ "

ارحا عائلہ کا "میرے کمرے میں سوئے گی کیونکہ ہم نے اسائنمنٹ بنانی ہے۔

ہاتھ پکڑ کر اٹھتے ہوئے بولی۔اور مصطفیٰ کی تو بولتی بند ہو گئی۔ جبکہ عائلہ مصطفیٰ کی

حالت کو انجوائے کر رہی تھی۔

۔مصطفیٰ مظلوم "اللہ کو مانو ارحا بہن میں تو چھوٹا سا مزاح کر رہا تھا معاف کر دو "

شکل بناتے ہوئے بولا۔ارحا اسکو مکمل نظر انداز کرتے ہوئے عائلہ کا ہاتھ پکڑ کر

اوپر چلی گئی۔ جبکہ ارتضیٰ کا اپنی ہنسی کنڑول کرنا مشکل ہو گیا تھا

بھائی ہنس لیں آپکی بھی شادی ہونے والی ہے۔میں تو صرف دعا دوں گا کہ اللہ "

مصطفیٰ رونے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا۔ "آپ پر ایسا وقت نہ لائے۔

www.novelsclubb.com

میں اپنی بیوی کو اپنی ایسی عادت ڈالوں گا کہ وہ میرے بغیر رہنے کا تصور بھی"

ارتضیٰ اسے دیکھتے ہوئے پر اعتماد لہجے میں بولا تو مصطفیٰ نے اسکو "نہیں کرے گی

مکمل آنکھیں کھول کر دیکھا۔

بھائی جان مجھے ارادے بہت خطرناک معلوم ہو رہے ہیں آپ کے۔ اللہ ہی رحم"

مصطفیٰ پریشان ہونے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا۔ "کرے شفا بھابھی پر۔

ارتضیٰ نے آنکھ مارتے ہوئے "ہاں اب تو اسے صرف اللہ ہی بچا سکتے ہیں۔"

کہا۔

مصطفیٰ نے سوال کیا۔ "ویسے بات نہیں ہوئی آپ کی ان سے۔۔؟"

ارتضیٰ نے اسی کے انداز میں "نہیں ابھی کس حق سے بات کروں اس سے؟"

سوال کے بدلے سوال کیا۔

مصطفیٰ کے کہنے پر ارتضیٰ مسکرایا تھا۔ ".ہاں تو رشتہ طے ہو گیا ہے آپ کا"

میں نہیں مانتا رشتہ اور منگنی وغیرہ جس دن وہ میرے نکاح میں آئے گی تو"

"پورے حق سے بات بھی کروں گا اور ملوں گا بھی۔

ارتضیٰ کے کہنے پر مصطفیٰ نے اسے فلائنگ کس کی اور ارتضیٰ مسکراتا ہوا اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔ مصطفیٰ کا تو کمرے میں جانے کا دل ہی نہیں تھا۔ کیونکہ نیند تو اسے آنی نہیں تھی۔

ooooooooooooooooooooooooooooooooo

شفا سے اسکے والدین اور شفان نے گھر آکر بھی پوچھا تھا۔ وہ نہیں چاہتے تھے اسکے دل میں یہ بات آئے کہ اتنے بڑے فیصلے میں اسکی رضامندی نہیں لی گئی۔ شفا نے انہیں یہی کہا تھا کہ وہ ان کی خوشی میں خوش ہے۔

شفا کمرے میں آئی تو نہ چاہتے ہوئے بھی موبائل پر نوٹیفکیشن چیک کیے اور پھر اپنا مطلوبہ نوٹیفکیشن نہ پا کر موبائل رکھ کر فریش ہونے چلی گئی۔

رات کو سونے سے پہلے بھی کتنی دفع اس نے میسجز چیک کیے نا جانے کیوں لیکن اسے امید تھی کہ ارتضیٰ اس سے کونٹیکٹ کرے گا۔ لیکن ایسا نہ ہوا

وہ خود سے کلام کرتے ہوئے بولی۔ "ان کے پاس میرا نمبر بھی تو نہیں ہو گا۔؟"

وہ پھر اداس ہوئی تھی۔ "تو ارحا بھابھی عائلہ بھابھی ان سب کے پاس تو ہے نا۔"

کہیں ایسا تو نہیں وہ اس رشتے سے خوش ہی نہ ہوں۔ انہوں نے اپنی ماما کے کہنے پر ہاں کی ہو۔"

بہت سی فضول سوچیں آئی تھی اس کے ذہن میں۔ پھر بہت دیر بعد اسکی آنکھ لگ گئی۔

www.novelsclubb.com

ooooooooooooooooooooooo

سبین لیمپ کی روشنی میں کتاب پڑھ رہی تھی جبکہ ایشال ہر چیز سے بے خبر سو رہی تھی۔ سبین کے فون پر کسی نامعلوم نمبر سے کال آئی۔ سبین نے ناسمجھی سے کال اٹھائی۔

اسلام و علیکم ! سبین نے سلام کیا جبکہ مقابل اسکی آواز میں موجود نرمی اور معصومیت میں کہیں کھو گیا تھا۔

سبین نے آگے سے کوئی جواب نہ آنے "جی آپ کو کس سے بات کرنی ہے؟" پر پوچھا۔

اسنے بہت سخت لہجے میں بولا تھا۔اور سبین کو "واصف ملک بات کر رہا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

اسکی آواز سن کر سانپ سونگھ گیا۔

واصف نے دوبارہ بولا تو سبین ہوش میں آئی۔ "ہیلو سبین آپ سن رہی ہیں"

سبین بوکھلا کر رہ گئی تھی "! ججج جی۔۔۔"

میں ملنا چاہتا ہوں آپ سے اور میں آپ سے پوچھ نہیں رہا آپ کو بتا رہا ہوں۔"

یقیناً اگر آپ نے رشتے کے لیے ہاں کر دی ہے تو اتنا بھروسہ تو ہو گا ہی مجھ پر کہ

واصف کا لہجہ بہت سخت تھا۔ سبین کے پاس کوئی آپشن نہیں "اکیلے مل سکیں۔

تھا اگر انکار کرتی تو امی ناراض ہو جاتی اس لیے ملنے کے لیے ہاں کر دی۔

واصف نے اسے لوکیشن بتا دی جہاں کل اسے ملنا تھا اور مزید کچھ کہے بغیر فون بند

کر دیا۔

سبین کو پہلے ہی لگ رہا تھا کہ واصف اس رشتے سے خوش نہیں ہے اور آج اسے

واصف کے لہجے سے اس بات کا یقین ہو گیا تھا

کیا ہو رہا تھا اس کے ساتھ وہ کسی پر بھی زبردستی مسلط نہیں ہونا چاہتی تھی۔اس

نے تو ارتضیٰ کو بھی اسی لیے انکار کیا تھا۔ایک آزمائش ختم نہیں ہوتی تھی اور

www.novelsclubb.com

دوسری تیار کھڑی اسکاانتظار کررہی ہوتی تھی۔وہ اپنے آپکو بہت اکیلا محسوس کر رہی تھی۔

لیکن اللہ تو ہے نہ جو اَلۡمُھَیۡمِنُ (نگہبان) ہے جو اَلۡعَزِیۡزُ (سب پر غالب) ہے۔وہ ہر وقت ہر لمحہ اپنے بندوں کے ساتھ ہوتا ہے کبھی اپنے بندوں کو اکیلا نہیں چھوڑتا اگر اللہ نے اسے اس آزمائش میں ڈالا تھا تو اللہ اَلۡفَتَّاحُ (سب سے بڑا مشکل کشا) ہے وہ ہی اسکی مدد کرے گا۔

واصف ملک بھی اللہ کی طرف سے اسکے لیے امتحان تھا۔اسے بہت صبر و تحمل سے کام لینا تھا۔اسنے سوچتے ہوئے اپنی آنکھیں موند لیں۔

www.novelsclubb.com

٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥

"تمہارے کہنے پر میں کچھ وقت کے لیے رک گیا ہوں۔ لیکن یاد رکھنا میری یہ

خاموشی ایک بڑے طوفان کا پیش خیمہ ہے۔"

بابر شاہ سیگریٹ کا کش لیتے ہوئے بولا۔

شاہ صاحب آپ نے میری بات کو ترجیح دی یہ میرے لیے بہت بڑی بات ہے "

وہ اسکے سامنے موجود کرسی پر بیٹھ گیا۔ "۔

بابر شاہ طنزیہ انداز "تم بھی تو میرے کندھے پر رکھ کر بندوق چلا رہے ہو عمار "

میں گویا ہوا تھا۔

انہوں نے مجھے لوفر اور بگڑا ہوا کہا تھا ان لوگوں کے مطابق میری ایکٹیویٹیز اچھی "

نہیں یہی کہ کر اس شفان نے اپنی بہن کا رشتہ نہیں دیا تھا اب میں انہیں بتاؤں گا

"کہ میں کتنا بگڑا ہوا ہوں۔

عمار نے کچھ سوچتے ہوئے کہا تھا۔

میں صرف اتنا چاہتا ہوں کہ کسی طریقے سے وہ ارتضیٰ اپنی زمینیں میرے نام "

کردے۔ مجھے ان کی وجہ سے جو نقصان ہوا ہے اس نقصان کو پورا کرنا ہے۔ پھر

۔۔"چاہے کچھ بھی کرنا ہو

بابر شاہ نے اسے اپنے ارادوں سے آگاہ کیا۔

ooooooooooooooooooooooooooooo

شفا کا دل بہت اداس تھا اسے بلکل اندازہ نہیں تھا کہ ارتضیٰ اسے اس خد تک نظر انداز کر سکتا ہے۔

وہ لان میں بیٹھی یہی سوچ رہی تھی۔ کہ شفان اس کے ساتھ آکر بیٹھا۔

شفان نے اس سے پوچھا۔ "شفا گڑیا کالج نہیں گئی آج؟"

وہ کچھ الجھن میں تھی۔ "جی بھائی ایسے ہی آج دل نہیں کر رہا تھا۔"

اب شفان نے پوچھ ہی لیا۔"پریشان ہو۔؟"

"ہاں گڑیا۔۔"شفا نے کہا تو شفان پریشان ہوا تھا۔ "بھائی ایک بات پوچھوں؟"

www.novelsclubb.com

وہ آپ کے دوست ۔میرا مطلب ارحا بھابھی کے بھائی"

شفا کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیسے پوچھے اور اسکی "!۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گھبراہٹ پر شفان نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔

شفان مسکراتے ہوئے بولا۔ "ارتضیٰ کی بات کر رہی ہو؟۔۔"

شفا نے "!بھائی وہ اس شادی سے خوش ہیں نہ میرا مطلب ہے کہ کہیں۔۔۔۔"

سر جھکا کر اپنے خدشے کا اظہار کیا۔تو شفان کا قہقہہ بلند ہوا۔

شفا میری گڑیا ۔ہم تو تمہاری شادی دو تین سال تک کرنا چاہتے تھے یہ ارتضیٰ"

کی ہی ضد پر اگلے ہفتے تمہارا نکاح اور دو مہینے بعد شادی کی ڈیٹ فکس کی ہے۔اور

شفان نے مسکراتے "تمہیں لگ رہا ہے کہ وہ اس شادی سے خوش نہیں ہے

ہوئے اسے بتایا تھا۔

www.novelsclubb.com

جب ارتضیٰ کی فیملی شادی کی ڈیٹ فکس کرنے آئی تو مسٹر منیر کا کہنا تھا کہ وہ چاہتے ہیں ایک بیٹی دے کر دوسری کو گھر لے کر آئیں اس لیے انہوں نے دو مہینے بعد ارتضیٰ اور شفا کے ساتھ ساتھ ارحا اور شفان کی شادی کا بھی فیصلہ کیا تھا اور اس وقت ارتضیٰ کے کہنے پر اگلے ہفتے شفا کے ساتھ اسکا نکاح ہونا تھا۔

شفا نے اپنے بھائی کی بات سن کر دل ہی دل میں اپنے آپ کو کوسا تھا کیا فضولیات سوچ رہی تھی وہ۔اسکا دل بہت ہلکا ہو گیا تھا۔

oooooooooooooooooooooooooooooo

ارحا عائلہ اور مصطفیٰ ساتھ ہی یونی آتے جاتے تھے مصطفیٰ اپنے ڈیپارٹمنٹ چلا جاتا اور وہ۔لوگ اپنے۔عائلہ رات کو ارحا کے ساتھ اسی کے کمرے میں سوئی تھی اور صبح اٹھ کر وہ لوگ جلدی جلدی یونی آ گئے اس سارے وقت میں اسکی

www.novelsclubb.com

مصطفی سے کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔ارحا اسے کینٹین کے سامنے اسکا ویٹ کرنے کا کہہ کر کال سننے چلی گئی۔ابھی عائلہ مصطفیٰ کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی کہ اسے کچھ فاصلے پر وہ کسی لڑکے کے ساتھ کھڑا دیکھائی دیا۔

بلیو جینز کی پینٹ پر رائل بلیو کلر کی شرٹ اور بلیو ہی جیکٹ وہ کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا۔عائلہ اسے دیکھ کر بے اختیار مسکرائی۔اور اسکی طرف قدم بڑھایا ہی تھا کہ ایک لڑکی پر نظر پڑی جو اپنے بال سیٹ کر کے مصطفیٰ کی طرف ہی بڑھ رہی تھی۔

اسلام و علیکم !'اس لڑکی نے سلام کرتے ہوئے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تو مصطفیٰ" کے کسی بھی عمل سے پہلے عائلہ نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا۔

جواب عائلہ کی جانب سے آیا تھا۔ "!وا علیکم السلام"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ لڑکی عائلہ کی حرکت پر اسے منہ کھول کر دیکھ رہی تھی۔اور مصطفیٰ اپنی شیرنی کو محبت پاش نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

مصطفیٰ نے اس لڑکی سے پوچھا۔ "جی آپ نے کچھ بات کرنی ہے مجھ سے؟"

وہ مصطفیٰ کے قریب کھڑی عائلہ کو دیکھتے ہوئے بولی۔ "جی آپ سے کرنی ہے تو آپ بتائیں میں سن رہا ہوں اور آپ ان کے سامنے بات کر سکتی ہیں وائف"

مصطفیٰ عائلہ کو اپنے قریب کرتے ہوئے بولا۔تو اس لڑکی کی "ہیں یہ میری ہوائیاں اڑ کر رہ گئی۔

وہ خیران ہوتے ہوئے بولی۔ "وائف؟"

www.novelsclubb.com

اب عائلہ نے جواب دیا تھا۔ "!....جی الحمدللہ وائف"

اور وہ لڑکی کچھ کہے بغیر منہ کے زاویے بناتے ہوئے چلی گئی۔

اس کے جاتے ہی عائلہ نے مصطفیٰ کے پیٹ پر اپنی کہنی ماری۔

مصطفی کراہ کر بولا۔ "!اووووووئے ظالم۔۔۔۔"

عائلہ دانت پیستے ہوئے بولی۔ "آپ کو تو میں گھر جا کر سیدھا کرتی ہوں۔"

مصطفی نے اس سے ہوچھا تو عائلہ چلتے ہوئے رکی اور مڑ کر "میرا کیا قصور۔۔؟" اسے دیکھا۔

"کون کہتا ہے ایسے لش پش ہو کر یونی آئیں اور لڑکیاں لائینیں ماریں آپ پر" وہ غصے سے بولی۔

مصطفی شرارت سے بولا تو عائلہ اسکی بات کو "اووو تو آپ جیلس ہو رہی ہیں۔" نظرانداز کر کے آگے بڑھ گئی۔

عائلہ جیلس ہو رہی تھی جو صاف نظر آرہا تھا۔اسے کہاں برداشت تھا کوئی اس کے شوہر کو ایسے دیکھے بھی۔ابھی تو اس نے اس لڑکی سے بھی حساب برابر کرنا تھا۔جو اس نے کل کرنے کا سوچا۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooo

سبین واصف کے بتائے ہوئے ریسٹورانٹ پہنچی تو وہ ادھر ہی ایک ٹیبل پر اسکا انتظار کر رہا تھا۔ سبین نے لمبا سانس خارج کیا اور آگے بڑھتے ہوئے اس کی سامنے جا کھڑی ہوئی۔

اسلام و علیکم اسکے سلام کرنے پر واصف متوجہ ہوا۔

سامنے وہ مسٹرڈ کلر کی پیروں تک آتی سمپل فراک میں ملبوس تھی سر پر دوپٹہ ٹکائے شانوں پہ چادر پھیلائے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ایک پل کے لیے واصف اپنی نظریں نہ ہٹا سکا۔

www.novelsclubb.com

واصف نے اسے بیٹھنے کا کہا۔تو وہ بیٹھ گئی۔ "!و اعلیکم السلام! آئیں بیٹھیں"

واصف کے سوال پر اس نے اسے دیکھا۔ "کیا کھائیں گی آپ؟"

سبین نے اس سے پوچھا۔ "کچھ نہیں۔۔! آپ نے کیا بات کرنی ہے مجھ سے ؟"

واصف نے اسے عجیب "کوئی بات نہیں کرنی بات کرنے کو کچھ ہے نہیں"

جواب دیا تھا۔

سبین نے خیرت سے "تو پھر ملنے کے لیے کیوں بلایا ہے آپ نے مجھے ؟"

پوچھا۔

واصف نے سیدھا سیدھا "امی کے کہنے پر وہ چاہتی تھی کہ میں آپ سے ملوں"

جواب دیا۔

سبین تنگ آتے ہوئے بولی۔ "پھر میں جاؤں"

واصف نے دوٹوک انداز میں کہا "نہیں"

کیوں۔۔؟ جب بات کرنے کو کچھ نہیں ہے اور ملنے بھی اپنی امی کے کہنے پر" "آئے ہیں تو اب جانے کیوں نہیں دے رہے۔

وہ تھکے ہوئے انداز میں بولی۔

"کیونکہ آپ آئی میری مرضی سے ہیں اور میری مرضی سے ہی جائیں گی"

واصف کا انداز حکمیہ تھا اور سبین کوئی بحث کیے بغیر بیٹھ گئی۔ عجیب انسان تھا فضول میں اس پر حکم جتا رہا تھا۔وہ غصے میں تھی اور اسے ہی دیکھ رہی تھی جواب کھانے کے لیے آرڈر دے رہا تھا۔واصف نے اپنے چہرے پر اسکی نظریں محسوس کی تو سامنے دیکھا اسی پل ان کی نظریں ملی تھی۔ایک لمحے کے لیے دونوں سب کچھ بھول گئے تھے اور پھر کچھ خیال آتے ہی دونوں نے اپنی نظروں کا زاویہ بدلہ۔۔

www.novelsclubb.com

اِک نظر اور اِدھر دیکھ مسیحا میرے۔۔۔۔

🥀 تیرے بیمار کو آیا نہیں آرام۔۔۔ابھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooooooooo

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آج شفا اور ارتضیٰ کا نکاح تھا گھر میں الگ ہی ہلچل مچی ہوئی تھی۔سب تیار کھڑے انتظار کر رہے تھے لیکن ارحا اور عائلہ کی تیاری مکمل ہی نہیں ہو رہی تھی۔

مصطفیٰ گھڑی "امی بلا بھی لیں اپنی شہزادیوں کو وہ لوگ انتظار کر رہے ہوں گے" پر ٹائم دیکھتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

آ گئے ہیں !اب آپ نے تو اپنی شادی انجوائے کرنے کا موقع نہیں دیا کم از "

ارحا سیڑھیاں اترتے ہوئے "کم ارتضیٰ بھائی کی تو اچھے سے انجوائے کرنے دیں

بولی۔

ان دونوں نے ہالف وائیٹ کلر کا کُرتا پہنا تھا ہاتھوں میں گجرے پہنے کھلے بالوں

میں وہ بہت خوبصورت لگ رہیں تھی

ارتضیٰ نے دونوں کو دیکھ کر کہا۔ "واہ میری بہنیں تو بہت پیاری لگ رہی ہیں "

مسز جمال نے اسے ٹوکا تھا۔ "ماشاءاللہ بولتے ہیں بیٹا"

ارتضیٰ نے اپنی بات درست کی۔ "اوہاں ماشاءاللہ ماشاءاللہ "

ارتضیٰ بھائی آپ کو تو آج سب ہی پیارے لگیں گے آج آپ کی خوشیاں ہی الگ "

عائلہ نے شرارت سے کہا تو سب مسکرا دیے۔ "ہیں۔

وہ سب تو ٹھیک ہے ارحا۔ یہ میری بیوی کے ساتھ کیا ظلم کیا ہے عجیب ہی کوئی "

مصطفٰی اور عائلہ کی تعریف کر دے ہو ہی نہیں سکتا۔ "اور مخلوق لگ رہی ہے

عائلہ "جو بھی مخلوق لگ رہی ہوں گزارا اسی کے ساتھ کرنا ہے آپ نے "

دانت پیستے ہوئے بولی۔

مصطفٰی نے منہ بنا کر کہا تو عائلہ کا منہ کھل گیا "ہاں میری بد قسمتی "

مسز جمال نے اسے "مصطفٰی کیوں تنگ کر رہے ہو میری بیٹی کو بس کرو "

آنکھیں نکالی۔

تو وہ جی حضور کرتا باہر کی طرف چلا گیا ان کی نوک جھوک تو روز کا معمول تھی۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

نکاح کا وقت ہوا تھا تو مولوی صاحب نے کاغذات مکمل کرنا شروع کیا۔

مسز "بیٹا شفا کے پاس جاؤ مولوی صاحب جانے ہی والے ہیں نکاح کے لیے۔"

منیر نے سبین کو شفا کے پاس جانے کا کہا تو وہ فوراً سے پیچھے مڑی اور واصف کے ساتھ اسکی بہت زوردار ٹکر ہوئی۔

I am really sorry .!

سبین واصف کو سوری بول کر اوپر کی طرف چل دی۔

واصف اس سارے واقعے میں کچھ نا بولا۔ سبین کھلے بالوں کو رول کیے مہرون کلر کے کامدار کُرتے میں اسکو بلکل خاموش کر گئی تھی۔

مولوی صاحب نے نکاح پڑھانا شروع کیا۔

ارتضیٰ جمال ولد جمال وسیم آپکو شفا منیر ولد منیر خاور باعوض حق مہر پانچ لاکھ روپے اپنے نکاح میں قبول ہے۔

ارتضیٰ نے لمبا سانس کھینچا ایک ہاں اور پھر وہ مکمل طور پر اسکی ہو جائے گی۔

www.novelsclubb.com

"جی قبول ہے۔"

۔ارتضیٰ جمال ولد جمال وسیم آپکو شفا منیر ولد منیر خاور باعوض حق مہر پانچ لاکھ روپے اپنے نکاح میں قبول ہے۔

!قبول ہے۔

ارتضیٰ جمال ولد جمال وسیم آپکو شفا منیر ولد منیر خاور باعوض حق مہر پانچ لاکھ روپے اپنے نکاح میں قبول ہے۔

قبول ہے۔۔!۔

اپنی محبت کو پالینے کا اسکو اپنا محرم بنالینے کا احساس کتنا پیارا ہوتا ہے یہ ارتضیٰ کو اب پتا لگ رہا تھا جب شفا اسکے نکاح میں آئی تھی اس کی محرم بن کر۔

نکاح کے بعد سبین ارحا اور عائلہ شفا کو نیچے لے کر آئے۔

ہالف وائیٹ کلر کی پیروں تک آتی میکسی جس پر گولڈن کام ہوا تھا۔جوڑا بنا کر دو لٹھیں نکالی ہوئی تھی ہاتھوں میں گجرے پہن کر وہ ارتضیٰ کے دل کے آر پار ہو رہی تھی۔

ارتضیٰ نے آگے ہو کر اسکا ہاتھ تھاما اور پھر سب کی موجودگی میں پورے حق سے باری باری اسکے دونوں ہاتھوں پر بوسہ دیا۔شفا تو شرم سے سرخ ٹماٹر ہو گئی۔

ارتضیٰ کی حرکت پر واصف،شفان اور مصطفیٰ نے اونچا سا اووو کیا۔واصف کی نظر نہ چاہتے ہوئے بھی بار بار سبین کی طرف چلی جاتی اور اسے اپنے آپ پر غصّہ آرہا تھا۔

ارحا نے شفان پر طنز کیا تو وہ مسکرایا۔"کچھ سیکھ لیں میرے بھائی سے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بیگم آپ کے بھائی پر بھی میری ہی صحبت کا اثر ہے اور ویسے بھی ارتضیٰ کو میری "

شفان نے اسکی طرف جھکتے "بہن نے موقع دیا تم مجھے موقع ہی نہیں دیتی۔

ہوئے کہا۔ تو وہ منہ بنا کر اس سے دور ہو گئی۔ شفان نے اپنی ہنسی کنٹرول کی۔

مسٹر اینڈ مسز منیر کی نکاح کے کچھ دیر بعد ہی فلائٹ تھی وہ عمرہ کے لیے جا رہے

تھے۔۔ نکاح خیر خیریت سے ہو گیا تھا۔ مسز جمال نے شفا اور شفان کو کل ان

کے گھر ڈنر کے لیے کہا تھا۔ اب وہ سب گھر کے لیے روانہ ہو گئے تھے ارتضیٰ کے

چہرے پر خوشی نمایاں تھی آخر کو اللہ نے اسکی دعا قبول کی تھی اس نے گھر جا کر

سب سے پہلے شکرانے کے نوافل ادا کئے تھے۔

"لیکن اللہ اپنی رحمت کے لیے جسے چاہتا ہے چنتا ہے"

سورت البقرہ 2:105

oooooooooooooooooo

www.novelsclubb.com

عائلہ 12 بجے کا انتظار کرتے کرتے سو گئی تھی۔ مصطفیٰ کی سالگرہ تھی اور وہ اسے پورے 12 بجے وش کرنا چاہتی تھی۔ لیکن اسکی بھی آنکھ لگ گئی۔ جب وہ اٹھی اس وقت 12 ہونے میں ایک دو منٹ رہتے تھے۔

وہ ارام سے مصطفیٰ کے بالوں کو اپنے ہاتھ سے سہلانے لگی۔ "!مصطفیٰ اٹھیں" عائلہ کے دوبارہ کہنے پر وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔ "!مصطفیٰ اٹھ جائیں نا پلیز۔"

مصطفیٰ کے ایسے پریشان ہونے "کیا ہوا خیریت تو ہے۔ طبیعت ٹھیک ہے نا؟" پر عائلہ مسکرائی۔

عائلہ اسکے کان کے قریب ہوتے ہوئے سرگوشی کے انداز میں بولی

Happy birthday Mustafa! Hapyy Birthday to the person i love most in my life. Happy birthday to the one who is only mine !

ساتھ ہی عائلہ نے اسکے گال پر بوسہ دیا۔ مصطفیٰ کو امید نہیں تھی کہ وہ اسے اتنے اچھے سے وش کرے گی۔اسنے بھی عائلہ کے کان میں سرگوشی کی۔

Thank you Mrs Mustafa . I love u too and i am only yours till the last breathe of my life.

مصطفیٰ نے اسی انداز میں اسکے گال پر بوسہ دیا۔عائلہ کے بڑی بڑی آنکھیں نیند سے سرخ ہو رہی تھی اور آنکھوں میں سرخی لیے وہ مسکراتے ہوئے مصطفیٰ کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔اور مصطفیٰ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ یہ لمحہ ادھر ہی رک جائے۔

www.novelsclubb.com

کچھ لمحے بہت حسین ہوتے ہیں۔جن لمحوں میں صرف آپ کا ظاہر ہی نہیں بلکہ آپ کا باطن بھی خوش ہوتا ہے.آپ دل سے چاہتے ہیں کہ وقت یہیں تھم

جائے۔ لیکن، وقت نہیں تھم سکتا، وقت آپ کو صرف کچھ خوبصورت اور کچھ تلخ یادیں دے سکتا ہے۔ جو تاحیات آپ کے ساتھ رہتی ہیں۔

ooooooooooooooooooooooooo

ارحا آج اکیلی یونی گئی تھی کیونکہ عائلہ کا کہنا تھا کہ وہ آج مصطفٰی کی پسند کے کھانے اپنے ہاتھ سے بنائے گی اور پھر رات میں شفا اور شفان بھی ڈنر کے لیے آنے والے تھے لیکن اب شام ہونے کو تھی اور ابھی تک ارحا یونی سے واپس نہیں آئی تھی۔ عائلہ اسے کال ہی کر رہی تھی کہ وہ اندر داخل ہوئی۔

مسز جمال نے اس سے پوچھا۔ "ارحا بیٹا اتنا لیٹ؟"

امی ایک دوست کی طبیعت خراب تھی اس کو لے کر ڈاکٹر کے پاس چلی گئی"

ارحا نے جلدی سے بات مکمل کی وہ جیسے وہاں سے بھاگنا چاہ رہی تھی " تھی۔

www.novelsclubb.com

عائلہ نے پوچھا تو ارحا جیسے گھبرا گئی۔ "کونسی دوست ؟"

ارحا "تم نہیں جانتی اسے۔میرے سر میں درد ہے میں روم میں جا رہی ہوں۔"

کہہ کر اوپر چلی گئی۔

مسز جمال بھی کام میں لگ گئی لیکن عائلہ کو ارحا کے انداز پر خیرت ہوئی تھی۔

oooooooooooooooooooooooooooooooo

شفا کو ان سب نے بہت اچھے وسے ویلکم کیا تھا۔نکاح کے بعد پہلی مرتبہ وہ آئی تھی۔شفان کو ارحا مکمل نظر انداز کر رہی تھی۔اور شفان کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ آخر ایک ہی دن میں ایسا کیا ہوا ہے جو وہ اسے بات بھی نہیں کر رہی۔

سب نے بہت خوش گوار ماحول میں کھانا کھایا تھا اور مصطفیٰ نے عائلہ کا بیک کیا ہوا کیک بھی کاٹا ارتضیٰ نے شفا کی طرف دیکھا تو وہ منہ پھیر گئی نکاح سے پہلے تو

ٹھیک لیکن نکاح کے بعد بھی ارتضیٰ نے اس سے بات تک نہیں کی تھی اسکا ناراض ہونا تو بنتا تھا۔ اس سب میں ارحا خاموش رہی۔

اب سب لائونج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ارحا نے سب کو مخاطب کیا۔

ارحا کے کہنے پر سب متوجہ ہوئے تھے "مجھے آپ سب سے بات کرنی ہے۔"

اور شفان کے دل کی دھڑکن بڑھ گئی تھی نا جانے کیوں اسے گھبراہٹ ہو رہی تھی جیسے کچھ برا ہونے والا ہو۔

ارتضیٰ نے کہا تو ارحا نے لمبا سانس خارج کیا۔ "ہاں بچے بولو۔"

مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔! مجھے شفان سے۔۔۔۔۔۔۔۔! مجھے شفان سے طلاق"

ارحا نے کہا تو جیسے وہاں بیٹھے ہر شخص کو زمین پھٹتی ہوئی محسوس "چاہیے۔ ہوئی۔اور سفان اسکا دل تو جیسے بند ہو گیا ہو۔

ارتضیٰ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔ "ارحا یہ کیا بے ہودہ مزاق ہے۔"

ارحانے کہاتوشفان کے ہاتھ "مزاق نہیں ہے میرا پہلااور آخری فیصلہ ہے۔"

میں موجود چائے کا کپ زمیں بوس ہو گیا۔

بھابھی یہ آپ کیا کہ رہی ہیں آپ۔۔۔۔آپ کو کوئی بات بری لگی ہے میں "

شفاالتجا کرتے ہوئے بولی۔ "معافی مانگتی ہوں۔

مصطفی چیختا ہوا بولا۔ "اس کا دماغ خراب ہو گیا ہے پاگل ہو گئی ہے یہ"

ارحامیری بات سسسنو دیکھو مممیری کوئی بات ببری لگی ہے میں معافی مانگ"

شفان ارحاسے بولا۔اسکی "لیتا ہوں لیکن اسسسسسس طرح کی بات ننننہ کرو

بے بسی عروج پر تھی۔

ارحانے اسکی طرف نہیں دیکھا وہ دیکھنا نہیں چاہتی تھی یا اس میں اسکی یہ حالت

دیکھنے کی ہمت نہیں تھی۔

مسز جمال نے ارحا کو جھڑکا تھا۔ "ارحا یہ ڈرامہ بند کرو"

ارحا کے کہنے پر مسز جمال نے اس "ڈرامہ نہیں کر رہی اپنا فیصلہ سنا رہی ہوں۔"

کے گال پر تھپڑ رسید کیا۔

مجھے طلاق چاہیے شفان سے اور آپ میں سے کوئی بھی میرے ساتھ زبردستی"

ارحا کہہ کر اوپر چلی گئی۔اور شفان کی آنکھوں میں نمی تھی جسے "نہیں کر سکتا۔

دیکھ کر شفا سسکیوں سے رونے لگی۔وہ سب خیران تھے۔

شفان نے سوچا بھی نہیں تھا کہ ارحا اسکی محبت کا مان اس طرح توڑے گی۔اس

طرح وہ اسکی چاہتوں کا اسکے جزبات کا قتل کرے گی۔

شفا اسکے پاس بیٹھتے ہوئے بولی۔ "بھائی اب کیا ہوگا اب آپ کیا کریں گے"

"اگر یہ اسکا آخری فیصلہ ہے تو ٹھیک ہے۔وہ جیسا چاہتی ہے ویسے ہی ہوگا"

شفان کے کہنے پر ارتضیٰ اور مصطفیٰ نے اسے دیکھا۔

ارتضیٰ بولا تو "یہ کیا کہ رہے ہو شفان وہ پاگل ہے ہم سمجھائیں گے اسے۔"

شفان نے نفی میں سر ہلایا۔

کوئی اس کے ساتھ زبردستی نہیں کرے گا رشتے زبردستی نہیں جوڑے جاتے"

شفان نم آنکھوں سے مسکرایا "اگر وہ میرا ساتھ نہیں چاہتی تو ایسے ہی ٹھیک تھا۔

جواز ترکِ تعلق تو کچھ بھی نہ تھا پھر بھی۔

🥀 بچھڑ گیا ہوں میں تجھ سے تیری خوشی کے لیے۔۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooo

www.novelsclubb.com

ارحا کی طرف سے کیے گئے مطالبے نے سب کو پریشان کیا ہوا تھا مسز جمال کا

بلڈ پریشر ہائی تھا سب پریشان۔۔تھے۔

صبح سب لاؤنج میں بیٹھے تھے تو ارحا کندھے پر بیگ لگائے آئی۔

مسز جمال نے بہت سخت لہجے میں پوچھا تھا۔ "کہاں جا رہی ہو؟"

ارحا کی طرف سے سیدھا سا جواب آیا تھا۔ "یونی جا رہی ہوں"

بچے دیکھو ہم نے کبھی کسی بھی چیز سے تمہیں نہیں روکا شفان سے نکاح بھی"

تمہاری مرضی سے ہوا تھا تو اب کیا ہوا ہے ایک دم سے اس طرح طلاق کا مطالبہ

ارتضیٰ نے ایک بار پھر بہت تحمل سے پوچھا تھا "کیوں؟

بھائی اس سے کیا پوچھ رہے ہیں۔آپ کو کیا لگ رہا یہ خوش ہے اپنے فیصلے سے " آنکھیں دیکھیں اس کی کتنی سوجی ہوئی ہیں صاف پتا چل رہا ہے کہ ساری رات روتی رہی ہے". مصطفیٰ غصے سے بولا تھا۔

میں یونی جا رہی ہوں آپ کو جو سمجھنا ہے سمجھیں بس یہ بات یاد رکھیئے گا کہ مجھے " شفان سے طلاق چاہیے " ارحا کہ کر نکل گئی تھی کسی کو بھی اس سے ایسی سفاکی کی امید نہیں تھی۔ناجانے کیا چل رہا تھا اس کے دماغ میں۔

oooooooooooooooooooooooooooooo

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سبین چائے کا کپ لیے ٹیرس پر کھڑی تھی وہ سب بھی ارحا کی بات سے بہت پریشان تھے اسنے ارحا کو بہت کالز کی لیکن اس نے ایک کال بھی پک نہیں کی۔وہ اسی بارے میں سوچ رہی تھی کہ ایشال آئی۔

"سبین آپی نیچھے واصف بھائی آئے ہیں آپ کو لینے امی کہ رہی ہیں تیار ہو کر آ جائیں"

ایشال نے واصف کے آنے کی خبر دی تو سبین کا دل اسکی آمد کا سن کر کسی اور ہی انداز سے دھڑکا تھا۔

سبین نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا "کیوں مجھے کیوں لینے آئے ہیں؟"

"یہ آپ خود پوچھ لیں مجھے نہیں پتا۔" ایشال کہ کر چلی گئی۔اور سبین اس کے پیچھے ہی نیچے آئی۔

www.novelsclubb.com

سبین کے آتے ہی واصف اس پر ایک نگاہ ڈالے بغیر کھڑا ہوا

واصف "اوکے آنٹی ہم چلتے ہیں میں شام میں سبین کو واپس ڈراپ کر دوں گا"

کہ کر سلام کرتا ہوا باہر نکل گیا۔

سبین کے پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ واصف کی والدہ اس "امی جانا کہاں ہے؟"

کے ساتھ وقت گزارنا چاہتی ہیں اس لیے اسے لینے بھیجا ہے۔

سبین باہر آئی تو واصف سن گلاسز لگائے بلیک پینٹ پر ڈارک گرے شرٹ اور

بلیک کوٹ پہنے اس کا ہی انتظار کر رہا تھا

اسکے آتے ہی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔ سبین بھی چپ ہو کر ساتھ والی سیٹ پر

بیٹھ گئی۔ کافی دیر تک دونوں میں خاموشی رہی۔

www.novelsclubb.com

میں جانتا ہوں ارحا اور شفان کے جو معاملات چل رہے ہیں اسکی وجہ سے آپ"

پریشان ہوں گی۔ لیکن امی گھر پر اکیلی ہوتی ہیں اور آج کل ان کی طبیعت بھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں ٹھیک اس لیے انہوں نے آپ سے ملنے کی خواہش کی تو میں انکار نہیں کر

سکا۔" واصف نے خاموشی کو توڑا۔

"کوئی بات نہیں۔ سمجھ سکتی ہوں میں آپ کو وضاحت دینے کی ضرورت نہیں

ہے" سبین نے بہت نرم۔لہجے میں کہا۔

"وضاحت کیوں دوں گا آپ کو اور نہ ہی مجھے وضاحتیں دینا پسند ہے میں اس لیے

بتا رہا ہوں تا کہ آپ میری طرف سے کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہوں۔" واصف کا

لہجہ بہت سخت تھا ہمیشہ کی طرح۔

"آپ کی طرف سے کسی بھی قسم کی غلط فہمی یا خوش فہمی کی شکار نہیں ہوں آپ

فکر نہ کریں" سبین کے کہنے پر واصف نے اس کی طرف دیکھا تھا اور پھر کچھ

سوچتے ہوئے ڈرائیونگ پر فوکس کیا۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooooooo

شفان نے کسی سے کوئی کونٹیکٹ نہیں کیا تھا اس وقت کا وہ کمرے میں بند تھا شفا کا رو رو کر برا حال تھا اپنے جان سے پیارے بھائی کو اس حال۔میں وہ کیسے دیکھتی ماما بابا بھی عمرے پر گئے ہوئے تھے۔اسکا فون کافی دیر سے رنگ کر رہا تھا بہت مرتبہ اگنور کرنے کے بعد اس نے کال پک کر ہی لی۔

پہلے وہ دونوں خاموش رہے۔نکاح کے بعد پہلی مرتبہ ارتضٰی نے اسے کال کی تھی اس کے پاس الفاظ نہیں تھے۔

ارتضٰی نے آرام سے اسے پکارا اور اسکی آواز سن کر جو کب سے "!شفا۔۔۔" اپنے آپ کو سنبھالنے کی کوشش کر رہی تھی ایک مرتبہ پھر ٹوٹ گئی اور سسکیوں

سے رونے لگی۔اسکے رونے کی آواز سن کر ارتضیٰ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسے اپنے پاس کہیں چھپا لے۔

ارتضیٰ نے اسے چپ "شفا انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا اس طرح رو نہیں" کروانا چاہا

ارتضیٰ مجھ سے بھائی کی یہ حالت نہیں دیکھی جا رہی وہ تو بھابھی سے بہت محبت" کرتے ہیں اور بھابھی بھی تو ان سے محبت کرتی تھی نہ تو اب ایسے کیوں محبت میں تو ایسا نہیں ہوتا، محبت کرنے والے تو ایک دوسرے سے دور جانے کا سوچ بھی نہیں سکتے ان کے لیے تو ایسا ممکن ہی نہیں ہوتا پھر بھابھی ایسا کیوں کر رہی شفا روتے ہوئے ارتضیٰ سے پوچھ رہی تھی اور ارتضیٰ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا "ہیں؟ کی کیسے اسے حوصلہ دے۔

شفا تم نے کہا نہ کہ شفان ارحا سے بہت محبت کرتا ہے دیکھنا اسکی محبت ارحا کو "

اس سے دور نہیں جانے دے گی تم۔ بھروسہ رکھو اور اپنے آپ کو سنبھالو

ارتضیٰ کی باتوں سے شفا کو کافی حوصلہ ہوا تھا اس نے ارتضیٰ سے بات کر کے "

کال بند کی تو مغرب کا وقت تھا اسنے وضو کیا اور جائے نماز بچھا کر مغرب کی نماز ادا

کی اور پھر اللہ کی بارگاہ میں ہاتھ اٹھائے اس نے اللہ سے اپنے بھائی کی خوشیاں

مانگی تھی۔ صرف اللہ ہی تو ہے جو اسکو اور اسکی پریشانی کو سمجھ سکتا ہے۔

۔ "میں اپنی پریشانی اور غم کی فریاد صرف اللہ ہی سے کرتا ہوں"

www.novelsclubb.com

سورت یوسف_86

oooooooooooooooooooooooooo

بہت رات ہو گئی تھی اور ارحا کا کچھ پتا نہیں تھا ہر جگہ دیکھ۔لیا تھا لیکن اس کا کہیں کچھ نہیں پتا تھا۔ارتضیٰ اور واصف نے پچھلے دو گھنٹوں میں بہت سی جگہوں پر اسے تلاش کیا تھا۔ مصطفیٰ عائلہ اور سبین مسز جمال کے پاس تھے ان کی طبیعت بہت خراب ہو گئی تھی۔بہت سے وسوسے تھے جو ان کے دماغ میں آرہے تھے۔

ارتضیٰ اور واصف ناامید ہو کر گھر کی طرف ہی جا رہے تھے کہ ارتضیٰ کو شفا کی کال آئی جو سنتے ہی اس نے گاڑی کی سپیڈ تیز کر دی۔

ارتضیٰ اندر داخل ہوا تو شفان سامنے ہی صوفے پر اطمینان سے بیٹھا ہوا تھا۔

ارتضیٰ نے فوراً سے اسکا گریبان پکڑ "شفان یہ کیا حرکت ہے کہاں ہے ارحا؟" تے ہوئے کہا تو واصف نے اسے چھڑوایا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

واصف نے کہہ کر اسے "ارتضیٰ ہم آرام سے بھی بات کر سکتے ہیں۔"

بٹھایا شفان بھی اپنے کالر درست کرتا ہوا اسکے مقابل بیٹھا۔

تجھے اندازہ بھی ہے کہ کتنا پریشان ہو گئے تھے ہم تو نے بتانا بھی ضروری نہیں "

ارتضیٰ ابھی بھی غصے میں تھا۔ " سمجھا

شفان نے مختصر جواب دیا۔ "بیوی ہے وہ میری "

ارتضیٰ کو اسکی لاپرواہی پر مزید غصّہ آرہا تھا۔"ہاں تو سالے بتا تو سکتا تھا نا"

واصف نے کہا تو "اچھا کہاں ہے ارحا بلا اسے گھر میں سب پریشان ہو رہے ہیں"

شفان نے اسے کوئی جواب دیے بغیر صرف دیکھا تھا۔واصف کو اس پر ترس آرہا

تھا اس کی آنکھیں سوجی ہوئی تھی جیسے نا جانے کتنی راتوں سے نہ سویا ہو۔

شفان کی طرف سے کوئی جواب نہ آنے پر واصف "شفا گڑیا کدھر ہو....!" نے شفا کو بلایا۔

شفا جلدی جلدی اپنا ڈوپٹہ درست کرتے ہوئے آئی۔ "جی واصف بھائی؟"

واصف نے ارحا کو بلانے کا کہا تو شفا نے شفان۔ کی "بچے جا کر ارحا کو لے کر آؤ" طرف دیکھا جیسے اجازت مانگ رہی ہو۔

شفان کے کہنے پر واصف اور ارتضیٰ دونوں نے "ارحا کہیں نہیں جائے گی!" حیران کن نظروں سے اسے دیکھا تھا۔

ارتضیٰ نے حیرت سے پوچھا۔ "کیا مطلب؟"

"مطلب یہ کہ اب تم لوگ سمجھو کہ تم لوگوں کی بہن رخصت ہو گئی ہے" شفان نے آرام سے کہا تھا۔

"سمجھتا ہوں لیکن یہ طریقہ ٹھیک نہیں situation دیکھ شفان میں تیری

ہے" ارتضیٰ نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

"اب اس کے علاوہ بھی اور کوئی طریقہ نہیں ہے" شفان نے اسی کے انداز میں کہا۔

"مجھے تجھ پر بھروسہ ہے سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا" ارتضیٰ نے کچھ سوچتے ہوئے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہا۔

واصف نے بھی اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دی۔

"میں مل لوں اس سے؟" ارتضیٰ نے سفان سے کہا۔

"نہیں ابھی نہیں اگر ابھی تجھے دیکھ لیا تو ساتھ جانے کی ضد کرے گی۔" شفان کے کہنے پر ارتضیٰ نے لمبا سانس خارج کیا۔

ارتضیٰ کہتے ہوئے کھڑا "ٹھیک ہے ہم۔چلتے ہیں گھر سب پریشان ہوں گے۔"

ہوااور وہ دونوں اس سے مل کر باہر روانہ ہوئے۔

"!ارتضیٰ۔۔۔"

واصف اور ارتضیٰ گیٹ پر ہی پہنچے تھے کہ شفا کی آواز سنائی دی واصف نے وہاں

رکنا مناسب نہیں سمجھا اس لیے باہر جا کر گاڑی میں بیٹھ گیا۔

"آپ پریشان مت ہوں میں ارحا بھابھی کا خیال رکھوں گی"

شفا نے اس انداز میں کہا کہ ارتضیٰ بے اختیار مسکرایا۔

ارتضیٰ نے اسکی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے "عزیزِ جاں تم ہو تو پریشانی کیسی۔"

کہا۔اس کے انداز پر شفا نظریں جھکا گئی تھی۔

شفا نے کہا تو ارتضیٰ نے بھی انشاءاللہ کہا اور گھر کے "انشاءاللہ سب بہتر ہو گا"

لیے نکل گیا۔

www.novelsclubb.com

کچھ سیکنڈ ہی تو تھے جب وہ اسکے پاس تھی اسکے روبرو اور ان کچھ سیکنڈز میں وہ اپنی ساری پریشانیاں بھول گیا تھا۔

oooooooooooooooooooooo

شفان کمرے میں داخل ہوا تو وہ صوفے کے ساتھ ٹیک لگائے سر گھٹنوں میں دیے نیچھے بیٹھی ہوئی تھی۔ شفان نے کھانے کی ٹرے ٹیبل پر رکھی اور اس کے ساتھ نیچھے بیٹھ گیا۔

شفان نے بہت آرام سے اسے کہا تو ارحا نے سر اٹھا کر "اٹھو ارحا کھانا کھالو" اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

ارحا نے پھر التجا کی "شفان مجھے چھوڑ دو پلیز میں نہیں رہنا چاہتی تمہارے ساتھ" تھی

شفان نے اس کو بازو سے پکڑتے ہوئے پوچھا "اچھا کیوں چھوڑ دوں ہاں؟"

ارحا نے روتے ہوئے کہا تھا شفان کی "کیونکہ تمہارے لیے یہی بہتر ہے"

گرفت اسکے بازو پر بہت سخت تھی ارحا کو درد کو رہا تھا۔

میرے لیے کیا بہتر ہے کیا نہیں یہ میں بہت اچھے سے جانتا ہوں تمہیں بتانے"

شفان کو اس کی بات پر بہت غصّہ آیا تھا اس نے ارحا کے "کی ضرورت نہیں ہے

بازو کو جھٹکے سے چھوڑتے ہوئے کہا۔

ارحا نے روتے ہوئے اپنا بازو سہلایا "مجھے گھر جانا ہے"

شفان نے "جانم تم بیوی ہو میری اور بیوی اپنے شوہر کے گھر ہی اچھی لگتی ہے" اسے کہا اور ارحا کو صوفے پر بٹھاتے ہوئے کھانے کی ٹرے اسکے سامنے ٹیبل پر رکھی۔

ارحا نے کھانے سے انکار کیا تو شفان نے اس کی طرف دیکھا "مجھے نہیں کھانا"

"فضول کی ضد کر کے مجھے کچھ ایسا کرنے پر مجبور نہ کرو جو تمہیں اچھا نا لگے۔"

شفان کے کہنے پر ارحا ڈر گئی تھی اس سے پہلے اس نے شفان کا یہ روپ نہیں دیکھا تھا لیکن اس سے پہلے اس نے بھی تو اس سے دور جانے کی بات نہیں کی تھی۔

ارحا نے اس سے شفا کو بلانے کا کہا تو وہ شفا کو بلا لایا اور خود نیچے چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

شفا نیچے آئی تو وہ صوفے پر بیٹھا کسی سوچ میں گم تھا۔

وہ شفان کے پاس بیٹھتے ہوئے بولی۔ "بھائی کیا سوچ رہے ہیں"

شفان نے اس سے پوچھا۔ "کچھ نہیں گڑیا۔ کھانا کھا یا ارحا نے؟"

شفا نے اسے بتایا۔"جی بھائی بہت مشکل سے کھلایا ہے اور سلا کر آئی ہوں انہیں"

شفان نے اس سے ہوچھا۔ "میں نے ٹھیک کیا نا شفا؟"

بھائی مجھے اچھا تو نہیں لگ رہا بھا بھی کو ایسے دیکھ کر لیکن آپ اپنی جگہ بلکل ٹھیک"

شفا نے اپنی بات مکمل کی تو شفان نے لمبا سانس لیا۔ "ہیں

شفا میں نے اسکی آنکھوں میں بے بسی دیکھی ہے اگر مجھے اسکی بات زرا سی بھی"

سچ لگتی نا کہ وہ میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تو میں کچھ کہے بغیر اس کو آزاد کر دیتا

وہ یقیناً کسی مجبوری کے تحت ایسے کر رہی ہے اور تم دیکھنا میں ان ساری

شفان "مجبوریوں کو ڈھونڈ کر آگ لگا دوں گا جو اسے مجھ سے دور کر رہی ہیں۔

کے کہنے پر شفا نے اس کر کندھے پر سر رکھا۔

شفا "میں ہمیشہ آپ کی ساتھ ہوں بھائی! اللہ آپ کی مشکلات آسان کریں"

کے کہنے پر اس نے مسکراتے ہوئے آمین کہا تھا

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooo

ارحا کو شفان کے گھر پورے دو ہفتے ہو گئے تھے اور اس کی ابھی تک صرف ایک ہی ضد تھی کہ اسے شفان سے طلاق چاہیے وہ نہ ڈھنگ سے کچھ کھاتی اور نہ ہی کسی سے صحیح سے بات کرتی لیکن شفان کو اسکی ایک بات بہت عجیب لگتی تھی، شفان جب بھی گھر لیٹ آتا تو اس کی پریشانی کا عالم دیکھنے والا ہوتا تھا اور یہ بات قابلِ غور تھی اگر وہ شفان کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی تھی اور شفان سے کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتی تھی تو آخر اس کے لیے اتنی فکر کیوں؟

آج بھی یہی ہو رہا تھا شفان کو کافی۔لیٹ ہو گیا تھا اور ارحا لاؤنج میں پریشانی میں کبھی صوفے پر بیٹھتی تو کبھی لاؤنج کے چکر لگاتی۔

شفا نے اسے پریشان دیکھ کر "بھائی آجائیں گے بھابھی آپ پریشان نہ ہوں" بولا۔

ارحا ابھی بھی پریشان تھی۔ "ہاں لیکن بہت دیر ہو گئی ہے تم کال کر لو نہ"

شفا کو ارحا کا شفان کے لیے پریشان ہونا اچھا لگ رہا تھا وہ کال "اچھا کرتی ہوں" کرنے ہی لگی تھی کہ شفان اندر داخل ہوا۔

شفان نے اپنا لیپ ٹاپ کا بیگ صوفے پر رکھتے ہوئے سلام کیا "اسلام و علیکم"

ارحا نے اسے صحیح سلامت اپنے سامنے دیکھ کر اللہ کا شکر ادا کیا تھا۔

شفا نے فوراً سے پوچھا۔ "واعلیکم السلام بھائی کہاں رہ گئے تھے آپ؟"

شفان کو اکثر دیر ہو جاتی "بس کام کی وجہ سے تھوڑا لیٹ ہو گیا کیوں خیریت ؟" تھی اس لیے گھر میں کبھی کسی نے نہیں پوچھا آج شفا کے پوچھنے پر وہ سمجھ گیا تھا کہ یہ ارحا ہی ہو گی۔ پچھلے دو ہفتے سے گھر میں وہی ہے جو اسکے آنے میں زرہ سی دیر ہونے پر پریشان ہو جاتی تھی۔

شفا نے "بھائی آپ لیٹ ہوتے ہیں تو بھابھی کی سانسیں اٹک جاتی ہیں" شرارت سے کہا تو صوفے پر بیٹھی ارحا جو یہ شو کرنے کی کوشش کر رہی تھی کہ اسے کسی کے ہونے نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا کچھ کہے بغیر اٹھ کر کمرے میں چلی گئی۔ شفا اور شفان ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر مسکرائے تھے۔ انہیں ارحا کی حرکتیں بتا رہی تھی کہ اسے شفان کی پرواہ ہے۔۔۔

آپ جتنی مرضی کوشش کرلیں لاکھ انکار کرلیں لیکن ایک مرتبہ جو شخص آپ کے دل میں بس جائے پھر کوئی مجبوری، کوئی مشکل آپ کے دل میں سے اس شخص کی اہمیت اور محبت کو کم نہیں کرسکتی ۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooooo

عائلہ مصطفیٰ سے اسکی "مصطفیٰ بس کردیں رکھیئے اسے اور میری بات سنیں" کتابیں لیتے ہوئے بولی مصطفیٰ کا کل آخری پیپر تھا اور وہ بیڈ پر بیٹھا کب سے پیپر کی تیاری کررہا تھا۔

مصطفیٰ سیدھا ہوتا ہوا بولا۔ "جی میری جان کیا ہوا۔"

ارحا سے ملاقات کے لیے شفان "مصطفیٰ آپ ارحا سے ملنے لے چلیں نا مجھے"

نے سب کو منع کر دیا تھا اور اب عائلہ اس سے ملنے کی ضد کر رہی تھی۔

مسز دعا کرو سب معاملات ٹھیک ہو جائیں پھر ہم چلیں گے نہ اس سے ملنے کے"

مصطفیٰ عائلہ کو سمجھاتے ہوئے بولا۔ "لیے ابھی نہیں کچھ دن انتظار کر لو

عائلہ معصوم "اچھا ٹھیک ہے لیکن آپ وعدہ کریں آپ لے کر چلیں گے۔"

بچوں کی طرح اس سے وعدہ لے رہی تھی۔

مصطفیٰ اس کا گال "ہاں جانِ مصطفیٰ میں وعدہ کرتا ہوں لے کر چلوں گا"

تھپتھپاتے ہوئے بولا۔

عائلہ مسکرائی تھی لیکن ایک دم سے اس نے اپنا سر پکڑ لیا۔

مصطفیٰ اسے کندھے سے پکڑتے ہوئے بولا۔ "کیا ہوا عائلہ؟"

عائلہ اپنا سر مسلتے ہوئے بولی۔ "پتا نہیں اچانک ہی سر چکرا گیا"

مصطفی پریشان ہوا۔ "کچھ کھایا تھا؟"

عائلہ نے اسے بتایا۔ مصطفی نے اس کو اپنے "جی کھایا تھا اور جوس بھی پیا تھا" پاس لٹایا اور اس کا سر اپنے بازو پر رکھا اب مصطفی ہلکے ہاتھوں سے اسکا سر دبا رہا تھا۔

مصطفی "میں جیسے ہی کل پیپر دے کر آؤں گا تو ہم ڈاکٹر کے پاس چلیں گے" نے کہا تو عائلہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

oooooooooooooooooooooo

www.novelsclubb.com

سبین اور واصف کا اس دن کے بعد کوئی رابطہ نہیں ہوا تھا۔

واصف کی والدہ جلد سے جلد سبین کو اپنے گھر لانا چاہتی تھی لیکن ارحا اور شفان کی وجہ سے وہ بھی چپ تھی۔

واصف اپنے سٹڈی روم میں چیئر پر بیٹھا کسی سوچ میں گم تھا وہ بے چین تھا۔اس نے اپنا موبائل اٹھایا اور سبین کا نمبر نکالا۔ایک مرتبہ کال کرنے کی کوشش کی لیکن نہ کر سکا اسی طرح دوبارہ کوشش کی۔اس سے نہ ہو سکا تو موبائل کو زور سے ٹیبل پر رکھا۔۔اور پھر آنکھیں غصے سے بند کی اور پیچھے ٹیک لگالی۔موبائل پر رنگ ہونے کی وجہ سے اس نے آنکھیں کھولی رنگ بہت کم تھی لیکن سکرین پر نمبر دیکھ کر اس کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔۔

www.novelsclubb.com

"سبین"

آگ دونوں طرف برابر تھی۔سبین کا بھی حال کچھ الگ نہ تھا اسے واصف کا رویہ بہت ناپسند تھا لیکن پھر بھی وہ اپنے جذبات پر قابو پانے میں ناکام تھی وہ اسکی

خیریت دریافت کرنا چاہتی تھی لیکن واصف کا رویہ اسے روک رہا تھا اب اسکی بے چینی میں کمی آئی تھی اس نے دوبارہ کال بیک نہیں کی تھی۔وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ کیا چاہتا ہے۔وہ سبین کی طرف مائل نہیں ہونا چاہتا تھا لیکن وہ ہو رہا تھا

---

ooooooooooooooooooooo

شفا نے اپنا بیگ تیار کر کے سائیڈ پر رکھا کل اسے کالج جانا تھا سب ٹیسٹ یاد کر کے ابھی وہ تھک کر بیٹھی تھی اور اس کے موبائل پر نوٹیفکیشن کی آواز آئی اس نے بیڈ پر لیٹتے ہوئے موبائل چیک کیا۔ارتضیٰ کا میسج تھا۔

تیری آرزو بہت ہے تیرا انتظار کم ہے۔۔۔۔

🥀 یہ وہ حادثہ ہے جس پہ میرا اختیار کم ہے۔۔۔۔۔

شعر پڑھ کر شفا کے چہرے پر بہت سے رنگ آئے تھے وہ اسے اتنا کھڑوس سمجھتی تھا۔شفا کو اپنی ہی سوچ پر ہنسی caring تھی ڈرتی تھی وہ اس سے اور وہ اتنا آئی تھی۔اس نے دل کی گہرائیوں سے اللہ پاک سے ارتضیٰ کے ساتھ خوشیوں سے بھرپور زندگی کی دعا کی تھی۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooooo

شفا کے کالج جانے کے بعد ارحا باہر لان میں بیٹھی ہوئی تھی سرد ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھی اور وہ گرم شال اپنے شانوں پہ پھیلائے ہوئے تھی اور اس کے گھنے سیاہ لمبے بال کمر پر بکھرے ہوئے تھے۔وہ شفا کے ساتھ اس کے کمرے میں سوتی تھی اس لیے اسے شفان کے جاگنے یا سونے کے اوقات کا کوئی علم نہ تھا۔وہ وہیں کرسی پر بیٹھی اپنی سوچوں میں گم تھی کسی نے پیچھے سے اسکے کندھے پر موجود شال درست کی تو وہ کرنٹ کھا کر سیدھی ہوئی پیچھے مڑ کر دیکھا تو شفان گھر

www.novelsclubb.com

کے رف حلیے میں موجود تھا۔ بال ماتھے پر بکھرے ہوئے سلیپنگ سوٹ اوپر

سردی کی وجہ سے ہڈ پہنے وہ بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔

شفان اس کے ساتھ موجود کرسی پر "یہاں کیوں بیٹھی ہو اتنی سردی میں؟"

بیٹھتے ہوئے بولا۔

ارحا اپنے آپ کو کمپوز کرتے ہوئے بولی۔ "آپ سے مطلب"

مجھ ہی سے تو مطلب ہے اب اگر تم بیمار ہو گئی تو سب کیا کہیں گے کہ میں اپنی"

شفان نے مسکراتے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑا۔ "بیگم کا خیال نہیں رکھ سکا

ارحا کچھ بول ہی رہی "شفان آپ کیوں نہیں سمجھ رہے میں۔۔۔۔۔۔۔"

تھی کہ شفان نے اسکو ٹوکا۔

www.novelsclubb.com

شفان نے اسے سختی "دیکھو ارحا اگر تم نے وہی بکواس کرنی ہے نا تو چپ رہو۔"

سے کہا۔

کیوں آپ کیوں نہیں سمجھ رہے میں نہیں رہ سکتی آپ کے ساتھ آپ"

ارحا نے ایک مرتبہ "۔۔۔۔آپ ایک اچھی پر سکون زندگی ڈیزرو کرتے ہیں۔

پھر اپنا مدعا پیش کیا۔

اچھا اور تمہارے مطابق میری زندگی اچھی اور پر سکون تمہیں چھوڑ کر ہو سکتی"

شفان اب سیریس انداز میں بولتے ہوئے کھڑا ہوا۔ "ہے۔؟

ارحا اپنا آپ "جی آپ مجھے چھوڑ دیں آپ کی زندگی آسان ہو جائے گی۔"

مضبوط کرتے ہوئے شفان کے سامنے کھڑی ہوئی۔

شفان نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈالتے ہوئے بہت زور سے اپنی طرف کھینچا۔

غلط مس ارحا بالکل غلط۔۔۔! سچ تو یہ ہے کہ شفان منیر کی زندگی کا سکون، خوشی"

اور اطمینان صرف اور صرف ارحا شفان سے جڑا ہیں۔ میرا اللہ گواہ ہے ارحا

میرے لیے تمہیں چھوڑنا اور سانس لینا چھوڑ دینا بالکل ایک جیسا ہے۔ میں شفا اور

اپنے گھر والوں کو پریشان نہیں دیکھ سکتا اس لیے بہتر ہو گا ماما بابا کے عمرہ سے واپس آنے تک یہ سب ڈرامہ بند کر دو نہیں تو میرے پاس اور بھی بہت سے طریقے ہیں۔"

شفان نے اپنی بات مکمل کی اور ارحا کی پیشانی پر بوسہ دیتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔ارحا کو اس کا کہا ہوا ایک ایک لفظ حفظ ہو گیا تھا شفان کی سُرخ شعلہ اُگلتی آنکھوں سے اسکی شدت کا اندازہ لگایا جا سکتا تھا ۔وہ ہارے ہوئے انداز میں کرسی پر بیٹھی اسکے لیے بھی تو آسان نہیں تھا۔

کبھی آپ خود اپنی خوشیوں کا اپنے ہاتھوں سے گلا گھونٹ دیتے ہیں

کیونکہ ایسا وقت بھی آتا ہے جب آپ کے لیے آپ کی خوشیوں سے زیادہ ضروری ان لوگوں کی خوشیاں ہوتی ہیں جو آپ کو جان سے بھی زیادہ عزیز ہوتے ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooooo

سبین مسلسل شفان کو کال کر رہی تھی لیکن شفان اور ارتضیٰ دونوں ہی کال نہیں اٹھا رہے تھے۔اس نے آج ایشال اور شفا کو کالج سے لے کر ہی گھر جانا تھا۔اس نے پریشانی میں واصف کو کال کی جو اس نے فوراً اٹھالی۔

واصف کو سبین کی سسکی سنائی دی۔ "ہیلو۔۔۔۔۔۔۔"

واصف کو غصّہ آیا تھا۔ "سبین کیا ہوا ہے کچھ بولو بھی۔"

وہ۔۔۔۔۔۔۔شفا۔۔۔ ککککو کوئی۔۔۔۔۔۔۔لللے گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

سبین کے لیے الفاظ کی ادائیگی مشکل ہو گئی تھی۔ "زززز بردستی۔۔۔۔۔۔

واصف فوراً سے اپنے کیبن سے نکل کر "کیا ہوا ہے گڑیا کو کہاں ہو تم لوگ"

ارتضیٰ کے کیبن کی طرف گیا تھا۔

سبین رو رہی تھی "وووہ ہھم ککلکالج کے بببباہر۔۔"

واصف نے کال کاٹی اور بھاگتے ہوئے ارتضیٰ کے کیبن گیا۔ "اچھا ہم آتے ہیں"

ارتضیٰ لیپ ٹاپ پر کچھ ٹائپنگ کر رہا تھا واصف دھڑلے سے اندر داخل ہوا

ارتضیٰ کھڑا ہوتے ہوئے بولا۔ "واصف کیا ہوا ہے"

واصف ارتضیٰ کا فون اور گاڑی کی چابی اٹھاتے "!ارتضیٰ چلو جلدی چلو۔۔"

ہوئے بولا۔

ارتضیٰ پریشان ہوا تھا واصف سے پوچھتے "ہوا کیا ہے سب ٹھیک تو ہے نہ؟"

ہوئے وہ اس کے پیچھے پیچھے گاڑی کے پاس آیا۔

www.novelsclubb.com

اب کی بار ارتضیٰ نے واصف کا "میں کیا بکواس کر رہا ہوں کچھ بتا تو سہی مجھے" گریباں پکڑا تھا۔

واصف کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کہے۔ "یار وہ شفا کو۔۔۔۔۔۔۔۔"

ارتضیٰ کی پیشانی پر رگیں تن گئی تھی۔ "شفا کو کیا۔۔۔ کیا ہوا ہے اسے ؟"

واصف نے دل پر "اسے کچھ لوگ کالج کے باہر سے زبردستی لے گئے ہیں" پتھر رکھ کر اسے بتایا اور وہ بلکل ساکت ہو گیا۔ کچھ کہے سنے بغیر وہ گاڑی میں بیٹھا اور ریش ڈرائیونگ کرتا ہوا اس کے کالج تک پہنچا واصف سارے راستے کچھ نہ بولا اور بولتا بھی کیا۔

وہ کالج پہنچے تو ایشال اور سبین وہی چوکیدار کے ساتھ کھڑے تھے۔ واصف نے کال کر کے شفان کو بھی بلا لیا تھا اسکی حالت بھی ارتضیٰ سے کچھ الگ نہ تھی۔

انہوں نے کالج کے باہر لگے کیمرے کی فوٹیج بھی دیکھی تھی لیکن اس میں گاڑی

کا نمبر نہیں دکھ رہا تھا۔ سبین اور ایشال کو واصف گھر لے گیا تھا اب ارحا ایشال اور سبین واصف کے ساتھ گھر میں موجود تھے واصف انہیں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

ارحا دعائیں مانگتے ہوئے رو رہی تھی۔

سبین کب سے اسے سنبھالنے کی کوشش کی کر رہی تھی۔ اب اس سے اپنا آپ کمپوز نہ کیا گیا تو اٹھ کر باہر چلی گئی۔ واصف کے لیے گھر بیٹھے رہنا بہت مشکل تھا۔ لیکن یہ ضروری تھا۔

ooooooooooooooooooooooooo

www.novelsclubb.com

مصطفی اور عائلہ گھر میں داخل ہوئے تو سامنے مسز جمال اکیلی بیٹھی ہوئی تھی۔

مصطفی کے ہاتھ میں کیک اٹھایا ہوا تھا۔

مسز جمال عائلہ کو اپنے ساتھ بیٹھاتے ہوئے بولی۔ "بیٹا کیا کہا ڈاکٹر نے"

مصطفیٰ انہیں تنگ "امی ڈاکٹر نے کہا کہ گھر جا کر اپنی والدہ کا منہ میٹھا کروائیں"

کرتے ہوئے بولا تو عائلہ نے اسے آنکھیں دکھائی۔

مصطفیٰ سیدھی بات کیا کرو سمجھ تو میں گئی ہوں لیکن اپنے بچوں کے منہ سے سننا"

مسز جمال مسکرا کر بولی تو عائلہ شرم سے چہرہ جھکا گئی۔ "چاہتی ہوں۔

مصطفیٰ کے بتانے پر انہوں نے "ڈاکٹر نے کہا کہ آپ دادی بننے والی ہیں"

دونوں کو بہت سی دعائیں دی۔

مصطفیٰ نے ارتضیٰ کے بارے میں پوچھا۔ "ارتضیٰ بھائی کہاں ہیں؟"

www.novelsclubb.com

مسز جمال نے مصطفیٰ "بیٹا اسی کا انتظار کر رہی تھی میں وہ آیا ہی نہیں ابھی تک"

کو بتایا تو وہ ارتضیٰ کو کال کرنے کے لیے سائڈ پر ہوا۔ اور ارتضیٰ سے بات کر کے

اسکی ہوائیاں اڑ کر رہ گئی اسنے بہت مہارت سے اپنا آپ کمپوز کیا اور بہانا بنا کر شفان کے گھر کی طرف نکلا اس نے گھر میں کسی کو نہیں بتایا کیونکہ وہ کسی کو پریشان نہیں کر سکتا تھا۔

oooooooooooooooooooooooooooooooo

مصطفیٰ اندر داخل ہوا تو سامنے سب پریشان بیٹھے تھے۔ مصطفیٰ بھاگتا ہوا شفان کے پاس گیا۔

مصطفیٰ کے پوچھنے پر شفان نے صرف نفی میں سر ہلایا۔ "پتا چلا کچھ بھابھی کا؟"

ارتضیٰ تو بلکل خاموش ہو گیا تھا۔

مصطفیٰ کے کہنے پر ارحا نے سر اٹھایا۔ "ایسا کر کون سکتا ہے؟"

www.novelsclubb.com

ارحا کے کہنے پر سب اسکی طرف "مجھے پتہ ہے یہ کس کی حرکت ہو سکتی ہے"

متوجہ ہوئے۔

واصف نے پوچھا۔ "کون؟"

ارحا ہچکچاتے ہوئے بولی تو شفان اور ارتضیٰ نے ایک "بابر شاہ۔۔۔۔۔"

دوسرے کی طرف دیکھا۔

"بابر شاہ تم کیسے جانتی ہو۔ ہم میں سے کسی نے کبھی اسکا ذکر گھر میں نہیں کیا۔"

مصطفی نے حیرانی سے اسے پوچھا۔

بھائی مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی ہے بابر شاہ مجھے بہت دنوں سے بلیک میل"

کر رہا تھا اسنے ہی مجھے مجبور کیا تھا کہ میں شفان سے طلاق لے لوں وہ مجھے دھمکا

ارحا کہتے ہوئے چپ ہوئی تھی۔ "سکتا ہے تو شفا کو۔۔۔۔۔۔

شفان غصے سے دھاڑا تھا۔ "وہ تمہیں بلیک میل کر رہا تھا اور تم ہو رہی تھی۔"

ارحا کا آنسو گال پر گرا۔

میں ڈر گئی تھی شفان وہ کہہ رہا تھا کہ وہ آپ کو مار دے گا اسے آپ کے ایک ایک"

ارحا وضاحت دے رہی تھی۔ "قدم کی خبر تھی۔ میں بہت زیادہ ڈر گئی تھی۔

واصف نے بھی "اگر تم اس وقت ہمیں سب بتا دیتی تو آج یہ سب نہ ہوتا ارحا"

اسے اس کی غلطی کا احساس دلایا۔ سبین اور ایشال نے اسے دلاسہ دیا۔

اس سارے معاملے میں ارتضیٰ کسی بت کی طرح بیٹھا تھا۔

واصف اس کے پاس گیا۔

اگر شفا کو کچھ ہوا تو میں مر جاؤں گا واصف میں جی نہیں سکوں گا میں بابر شاہ کو"

ارتضیٰ ابھی کہہ ہی رہا تھا کہ اسکا فون بجا۔ "جان سے مار دوں گا۔

کال اٹھانے پر "کیسے ہو ارتضیٰ جمال کہیں اپنی منکوحہ کی یاد تو نہیں آرہی۔"

اسے بابر شاہ کی آواز سنائی دی۔

ارتضیٰ "بابر شاہ اگر میری بیوی کو خراش بھی آئی میں تیرا خون پی جاؤں گا"

بپھرے ہوئے شیر کی طرح بولا۔

اووو یہاں تو عاشق کی عاشقی دیکھنے والی ہے ویسے اس خوبصورتی کے پیچھے دیوانہ "

بابر شاہ کی بیغیرتی پر ارتضیٰ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسکی "ہونا بنتا بھی ہے۔

زبان کاٹ دے۔

"کمینے انسان اگر اس کی طرف دیکھا بھی نہ تو آنکھیں نکال دوں گا تیری۔"

ارتضیٰ کا خون کھول رہا تھا۔اور اسکے ساتھ کھڑے شفان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ

اپنی بہن کو ڈھونڈ کر سینے سے لگا لے۔

www.novelsclubb.com

دیکھو تمہاری بیوی میرے پاس بلکل محفوظ ہے اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ اسے "

کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ لیکن صرف تب تک محفوظ ہے جب تک تم اپنی

مظفر آباد والی زمینیں میرے نام نہ کر دو۔اب دیکھو تم نے اپنے ان دو چمچوں

واصف اور شفان کے ساتھ مل کر اتنا نقصان کیا ہے تو اس کا ازالہ بھی تو ہو نا

بابر شاہ کو شفا سے کوئی غرض نہ تھی وہ تو صرف اپنے مقصد کے "چاہیے نا۔۔

لیے اسے استعمال کر رہا تھا۔

ارتضیٰ نے "ٹھیک ہے کہاں آنا ہے میں ابھی کاغذات لے کر پہنچتا ہوں"

جواب دیا تو بابر شاہ کا قہقہہ بلند ہوا۔

بابر شاہ نے اسے جگہ بتائی پولیس کو لانے اور کسی بھی "واہ یہ ہوئی نہ بات"

ہوشیاری سے گریز کرنے کا کہا۔ لیکن واصف اور شفان نے اسے ایسا کرنے سے

منع کیا۔ واصف نے اپنے ایس پی دوست کو انوالو کرنا مناسب سمجھا۔اب انہوں

نے اگلا قدم پولیس کے مطابق ہی اٹھانا تھا اور بہت احتیاط کی ضرورت تھی اگر بابر شاہ کو پتا چل گیا تو شفا کی جان کو خطرہ ہو سکتا تھا۔۔۔

oooooooooooooooooooooo

www.novelsclubb.com

عائلہ کو بہت پریشانی ہو رہی تھی اس نے مسز جمال کو وہی کہا کہ جو اسے مصطفیٰ نے بتایا لیکن اسے ان کے دوست کی طبیعت خراب ہونا صرف ایک بہانہ لگ رہا تھا۔ مصطفیٰ نے عائلہ کی طبیعت کو مد نظر رکھتے ہوئے اسے کچھ نہیں بتایا تھا اور کھانا کھا کر سو جانے کا کہا کیونکہ اس کے مطابق وہ اور ارتضیٰ رات اپنے دوست کے پاس ہسپتال میں رہیں گے۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooo

پولیس کے مطابق ارتضیٰ کو بابر شاہ کی بتائی ہوئی جگہ پر بظاہر اکیلے جانا تھا۔ جبکہ پولیس اس جگہ کو چاروں طرف سے گھیر لے گی ارتضیٰ پیپرز پر دستخط نہیں کرے گا اور پولیس موقع ملتے ہی اندر داخل ہو گی۔ شفان اور واصف نے اسکے

ساتھ جانے کا ارادہ کیا جبکہ مصطفیٰ گھر پر لڑکیوں کے ساتھ تھا انہیں اکیلا چھوڑنا مناسب نہ تھا اب توسین اور ایشال کی والدہ بھی آگئی تھی۔ارتضیٰ اکیلے گاڑی میں روانہ ہوا جبکہ واصف اور شفان پولیس کے ساتھ پیچھے تھے۔

oooooooooooooooooooooo

ارتضیٰ دروازے سے اندر داخل ہوا تو یہ ایک بہت بڑا تاریک کمرہ تھا ارتضیٰ نے اِدھر اُدھر نظر دوڑائی تو اسے ایک طرف ہلکی روشنی دیکھائی دی اسنے جیسے جیسے قدم آگے بڑھائے تو اسے ایک کرسی پر شفا دیکھائی دی اسکے ہاتھ پیچھے کی طرف بندھے ہوئے تھے۔وہ بے ہوش معلوم ہو رہی تھی۔ارتضیٰ اسکا نام پکارتے ہوئے آگے بڑھا تو دو لوگوں نے اسے پیچھے سے پکڑ لیا۔

اسے بابر شاہ کی آواز سنائی دی۔اس نے "اتنی بھی کیا جلدی ہے ارتضیٰ جمال"

مڑ کر دیکھا تو بابر شاہ کے پیچھے سات آٹھ اور گھنڈے موجود تھے۔

ارتضیٰ نے آرام سے بات کی "لے آیا ہوں کاغذات چھوڑ دو میری بیوی کو"

تھی۔

بابر شاہ نے چالاکی سے "کاغذات لائے ہو صرف ابھی دستخط کرنا باقی ہے"

کام۔لیتے ہوئے کہا اور ارتضیٰ کو بھی ایک کرسی پر بیٹھا کر اسکے ہاتھ باندھ دیے۔

ارتضیٰ چیخا تھا۔ "کمینے انسان چھوڑ مجھے"

آرام سے ارتضیٰ جمال آرام سے یہ مت بھولو کہ تمہاری پیاری بیوی اس وقت "

بابر شاہ اسے دھمکا کر چلا گیا اور اب عالم یہ تھا کہ ارتضیٰ شفا "یہیں موجود ہے

کے سامنے ہی کرسی پر بندھا تھا۔سامنے وہ اپنے ارد گرد سے بے خبر بے ہوش

پڑی تھی۔ارتضیٰ اسی کو دیکھ رہا تھا کہ اسنے آنکھ کھولی تو ارتضیٰ نے اسے پکارا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارتضیٰ کی آواز پر وہ متوجہ ہوئی تھی اس سے بولا نہیں جا رہا "شفا۔۔۔۔" تھا۔وہ کچھ بولنے ہی والی تھی کہ بابر شاہ ڈھاڑتا ہوا اندر داخل ہوا اور ارتضیٰ پر مکوں کی برسات کر دی۔

"توں کمینے انسان تجھے بکواس کی تھی کہ اکیلے آنا اور توں ساتھ پولیس لے آیا"

بابر شاہ اسے مار رہا تھا اور وہ اپنا دفاع نہیں کر سکتا تھا۔

شفا روتے ہوئے چِلائی تھی اور اسکی آواز پر بابر شاہ "چھوڑ وانہیں نہ مارو۔۔۔" کا دھیان اُدھر گیا اور وہ شفا کو دیکھ کر کمینگی سے مسکرایا۔

بابر "تجھے واقع ہی اپنی بیوی کی جان نہیں عزیز اور اس بات کا اندازہ مجھے ہو گیا" شاہ شفا کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے بولا۔

ارتضیٰ بپھرے ہوئے شیر کی "خبردار جو اس کی طرف ایک اور قدم بڑھایا۔" طرح بول رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

تمہارے شوہر کو خود تمہارا خیال نہیں ہے۔ لیکن تم فکر مت کرو کیونکہ مجھے نہ" بابر شاہ اسکے چہرے کے سامنے ہوتے ہوئے "تمہارے حُسن کی بہت قدر ہے بولا تو شفا نے اسکے منہ پر تھوکا اور اسکے بدلے میں بابر شاہ کا بھاری ہاتھ اسکے نازک رخسار پر پڑا۔

ارتضیٰ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اسکا قتل کر "بابر شاہ میں تیرا خون پی جاؤں گا" دے۔ اور اسکے کہنے پر بابر شاہ نے ایک نہیں دو نہیں چار دفع اسکے گال پر تھپڑ مارے شفا تو بلکل نڈھال ہو گئی اسکا ہونٹ پھٹ گیا تھا اور خون نکل رہا تھا۔ ارتضیٰ کو اسکی تکلیف اپنے گال پر محسوس ہوئی۔

ارتضیٰ "بابر شاہ میں ابھی اور اسی وقت دستخط کرنے کو تیار ہوں اس کو چھوڑ دو" نے کہا تو بابر شاہ نے اسے دیکھا

تجھے کیا لگتا ہے میں پاگل ہوں تو پولیس کے کر آیا ہے ساتھ اور اب اگر تو دستخط کر بھی دے تو بھی میرے پر کیس بن جائے گا اب میں سوچ رہا ہوں گرفتار تو میں نے ہو ہی جانا ہے لیکن اگر تجھے سکون میں چھوڑ کر گرفتار ہوا تو مجھے سکون نہیں ملے گا" بابر شاہ نے کہتے ہوئے شفا کر رسی کھولی اور اسکو بالوں سے پکڑ کر پورے زور سے اسکا سر دیوار کے ساتھ مارا اور شفا کی چیخ کے ساتھ ساتھ گولی چلنے کی آواز آئی پولیس نے بابر شاہ کے بازو پر گولی ماری تھی اور باری باری کر کے سب کو گرفتار کیا شفان بھاگتا ہوا شفا کے پاس گیا جبکہ واصف نے ارتضیٰ کی رسی کھولی۔

ارتضیٰ نے شفا کا سر گود میں رکھا اور شفان نے اسکے سر سے بہنے والے خون پر ہاتھ رکھا تاکہ زیادہ خون نہ بہے۔ واصف نے ایمبولینس کال کی اور شفا کو ہسپتال لے کر گئے

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooooo

ارحا سبین اور مصطفیٰ ہسپتال آ گئے تھے جبکہ ایشال اپنی والدہ کے ساتھ گھر تھی۔ڈاکٹر کے مطابق شفا کا خون بہت بہہ گیا تھا اور وہ اسکے ہوش میں آنے پر ہی کچھ بتا سکتے تھے۔

ارحا کبھی شفان کو دیکھتی جس کے آنسو رو کنے کا نام نہیں لے رہے تھے تو کبھی ارتضیٰ کو جس کے ٹینشن کی وجہ سے ہاتھ کانپ رہے تھے۔واصف ارتضیٰ کے پاس جا کر بیٹھا۔

واصف کے کہنے پر "ارتضیٰ پریشان نہ ہو دعا کرو انشاءاللہ گڑیا بلکل ٹھیک ہو گی"

ارتضیٰ نے اسے دیکھا۔

میں اسکی حفاظت نہیں کر سکا وہ۔۔۔۔۔وہ میری آنکھوں کے سامنے شفا کو مار" رہا تھا اسے تکلیف دے رہا تھا اور میں ؟۔میں کچھ نہیں کر سکا میں بہت برا ہوں

ارتضیٰ اپنے آپ کو کوس رہا تھا۔اور واصف صرف اسے دلاسہ دے "بہت برا سکتا تھا۔ارحا کو خود پر غصّہ آرہا تھا کاش وہ کسی سے کچھ نہ چھپاتی تو آج شفا اس حال میں نہ ہوتی۔وہ لوگ دعا ہی کر رہے تھے کہ ڈاکٹر آئی۔

پیشنٹ اب ٹھیک ہیں انہیں ہوش آگیا ہے اور خون بھی رک گیا ہے آپ لوگ" ڈاکٹر کہہ کر چلی گئی ارتضیٰ اسی وقت "تھوڑی دیر میں ان سے مل سکتے ہیں۔ اسی جگہ اللہ کے آگے سجدہ ریز ہوا سب نے اللہ کا شکر ادا کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooooooooooo

سب شفا سے مل چکے تھے سوائے ارتضیٰ کے وہ نجانے کیوں شفا سے ملنے سے کترا رہا تھا۔شفان اسکو شفا کے روم کے باہر کھڑے دیکھ کر اسکے پاس آیا۔۔۔

شفان کے پوچھنے پر وہ متوجہ ہوا۔ "مل کیوں نہیں لیتے اس سے؟"

ارتضیٰ کی طرف سے سیدھا "ہمت نہیں ہے شفا کو اس حال۔میں دیکھنے کی۔" جواب آیا۔

شفان کے کہنے پر اسنے لمبا "مل لو ارتضیٰ اگر مل لو گے تو تسلی ہو جائے گی" سانس خارج کیا۔اور شفا کے کمرے کا دروازہ کھولا۔

شفا آنکھیں بند کیے ہوئے تھی ارتضیٰ آہستہ سے قدم اٹھاتا ہوا اس کے پاس آیا ۔شفا کے گال پر تھپڑ کا نشان اور سر پر بندھی پٹی دیکھ کر اسکے صبر کی آخری کڑی بھی ٹوٹ گئی۔اور اسکی آنکھیں برسنا شروع ہو گئی۔ارتضیٰ نے ہلکے ہاتھوں سے اسکا رخسار سہلایا۔شفا کی آنکھ کھلی تو اسنے ارتضیٰ کی طرف دیکھا۔

www.novelsclubb.com

شفا کے لبوں سے ارتضیٰ کو اپنا نام سن کر لگا جیسے اسکا نام دنیا کا "ارتضیٰ۔۔۔" سب سے خوبصورت نام ہو۔

ارتضیٰ نے نرمی سے اسکا "جی ارتضیٰ کی جان میں یہیں ہوں تمہارے پاس" ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔ تو وہ مسکرائی۔

تم دیکھنا شفا اب میں کبھی بھی تمہیں اکیلا نہیں چھوڑوں گا کبھی بھی نہیں"

ارتضیٰ کے ہاتھ پر رسی کے گہرے نشان دیکھ کر "بس جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ" شفا کی آنکھوں میں آنسوں آئے تھے۔

"مجھے پتا ہے آپ مجھے کبھی اکیلا نہیں چھوڑیں گے ہمیشہ میرے ساتھ رہیں گے" شفا مشکل سے بول رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ارتضیٰ اسکے ہاتھ کو اپنے لبوں سے چھوتے ہوئے کہا۔۔۔ "انشاءاللہ"

oooooooooooooooooooo

شفا آج گھر واپس آرہی تھی ارتضیٰ کی فیملی ان کے گھر ہی موجود تھی۔ ارحا شفا کے ساتھ ہسپتال میں ہی رہی تھی اور آج اس کے ساتھ ہی گھر آرہی تھی۔ عائلہ کی پریگنینسی کی خبر سن کر سب ہی بہت خوش تھے۔ شفا کو ہسپتال میں دو دن

رکھا گیا اور اس سارے وقت میں ارحا نے شفان سے بات کرنے کی بہت کوشش کی لیکن شفان نے اسے نہ کوئی بات کی اور نہ ہی اسکی کوئی بات سنی۔

oooooooooooooooo

شفان اور ارتضیٰ شفا کو گھر لائے تھے ارحا ان کے ساتھ ہی تھی۔ وہ لوگ اندر داخل ہوئے تو مسز جمال عائلہ اور مصطفیٰ ان کا انتظار کر رہے تھے عائلہ نے شفا کو فوراً گلے سے لگایا اور مسز جمال نے بھی اسکی پیشانی پر بوسہ دیا۔

بیٹا شفا کو روم میں لے جاؤ تھوڑا آرام کر لے تب تک کھانا تیار ہو جائے گا اور "مسز جمال نے مسکراتے ہوئے عائلہ کو کہا تو وہ "سب مل کر کھانا کھائیں گے اسے کمرے میں لے گئی جبکہ ارحا کیچن میں کھانے کی تیاری کے لیے چلی گئی۔

مسز جمال صوفے پر بیٹھ کر بولی۔ "شکر ہے اللہ کا شفا بلکل ٹھیک ہے اب"

آنٹی اگلے ہفتے ماما بابا کی عمرہ سے واپسی ہے اور میں نہیں چاہتا کہ انہیں ان سب"

شفان نے کہا تو سب نے ہامی بھر لی۔ "معاملات کا پتا چلے

بس جو ہوا ہے ہو گیا کوئی برا خواب سمجھ کر بھول جائیں اور اب شادی میں مشکل"

اب کی بار مصطفیٰ نے "سے دو ہفتے ہی رہ گئے اب سب شادی کی تیاریاں کریں

حصہ لیا۔

مسز جمال نے مسکرا کر کہا۔"ہاں بلکل ٹھیک کہا ہے مصطفیٰ نے۔"

ارتضیٰ شفان سے مخاطب ہوا۔ "شفان ہم ارحا کو ساتھ لے چلیں؟ "

شفان کے کہنے پر سب "ہاں اب انشاءاللہ بارات کے ساتھ آؤں گا اسے لینے"

مسکرائے تھے اور انشاءاللہ کہا۔۔

oooooooooooooooooooooooo

شفا بیڈ پر ٹیک لگا کر بیٹھتے ہوئے بولی تو عائلہ "بہت بہت مبارک ہو ممی ٹوبی"

مسکرائی۔

عائلہ اس "آپ کو بھی بہت مبارک ہو میڈم آپ بھی تو تائی امی بننے والی ہیں"

کے پیچھے کشن رکھتے ہوئے بولی۔

شفا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔ "تائی امیییی نو وے"

عائلہ نے اس سے پوچھا۔ "تو پھر کیا"

وہ بیبی گرل ہوئی یا بیبی بوائے مجھے شفا ہی بلائے گا یا گی بلکہ کتنا مزہ آئے اگر آپ"

شفا ایکسائٹڈ ہوتے ہوئے بولی۔ "کے ٹونز بی بیبیز ہوں

"اللہ اللہ بہن تم اپنا خیال کرو کیونکہ میں تو ان سے کہوں گی جاؤ اپنی تائی کے پاس"

عائلہ نے اسے تنگ کرنا چاہا۔ "وہ سنبھالے تمہیں۔

شفا نے "ہاااااں بلکل ٹھیک ہے لیکن میں اپنے بیبیز کو سنبھالوں گی یا آپ کے "

کچھ سوچتے ہوئے کہا تو عائلہ کا زوردار قہقہہ بلند ہوا۔

شفا نے منہ کے زاویے بنائے۔ "آپ ہنس کیوں رہیں ہیں؟"

عائلہ اسکا گال چومتے ہوئے بولی۔اور اسی وقت "کیونکہ تم بہت کیوٹ ہو۔"

دروازہ نوک ہوا۔

عائلہ کے کہنے پر ارتضیٰ اندر داخل ہوا۔ "!آجائیں"

ان دونوں کا مسکراتا ہوا چہرہ دیکھ کر ارتضیٰ نے کہا۔ "واہ جی کیا بات ہے"

عائلہ نے کہا تو شفا کا منہ "ارتضیٰ بھائی آپ کی بیوی فیوچر پلیننگ کر رہی ہے"

کھلا کا کھلا رہ گیا اور عائلہ مسکراتے ہوئے چلی گئی۔

ارتضیٰ اسکے پاس بیٹھتے ہوئے "ڈیئر وائف تو کیا فیوچر پلیننگ کو رہی تھی؟" بولا۔

شفا کچھ نہ بولی اب وہ کیا بتاتی ارتضیٰ کو کہ وہ اپنے بچوں کو سنبھالنے کے بارے میں سوچ رہی تھی۔ "نہیں تو کچھ بھی نہیں"

"سہی ہے ویسے بھی دو ہفتے ہی رہتے ہیں شادی میں پھر دونوں مل کر کریں گے"

ارتضیٰ نے فیوچر پلیننگ پر زور دیا تو شفا نے اپنی مسکراہٹ روکی "فیوچر پلیننگ ارتضیٰ نے دل ہی دل میں اسکی نظر اتاری تھی۔ کتنی اچھی لگ رہی تھی وہ مسکراتے ہوئے ورنہ پچھلے دو دن سے تو وہ مسکرانا ہی بھول گئی تھی۔ ابھی بھی وہ بات بات پر ڈر جاتی تھی۔ کچھ وقت تو درکار تھا اسے اس خوفناک خواب کو بھولنے میں۔

oooooooooooooooooooooooooooo

ارحا اور عائلہ "عائلہ بھابھی آنٹی کی دوا کا وقت ہو گیا ہے وہ بلا رہی ہیں آپ کو"

کیچن میں کام کر رہی تھی تو شفان کے آنے پر متوجہ ہوئی

عائلہ نے کہا۔ "اللہ میں کیسے بھول گئی"

شفان دروازے پر کھڑا "آپ ایسے ہی ایک دن مجھے بھی بھول جائیں گی بیگم"

تھا اس کے پیچھے سے مصطفیٰ کی آواز آئی۔

عائلہ کہتے ہوئے کیچن سے باہر نکلنے لگی تو "آپ کبھی خوش بھی ہوئے ہیں"

مصطفیٰ بھی اسکے پیچھے آنے کے لیے مڑا۔

عائلہ اس کے سامنے ہوتے ہوئے کمر پر ہاتھ رکھ کر بولی "آپ کدھر"

www.novelsclubb.com

عائلہ نے "میں وہیں جہاں آپ۔۔اب اس جگہ میرا کیا کام جہاں آپ نہ ہوں" مصطفٰی کی نوٹنکی پر مسکراتے ہوئے سر جھٹکا اور آگے چل پڑی۔شفان نے بھی مسکراتے ہوئے اسے ٹھرکی کا لقب دیا جسے اس نے سر خم کر کے قبول کیا۔شفان نے ارحا کی طرف دیکھنا بھی ضروری نہ سمجھا وہ جا ہی رہا تھا کہ اسے ارحا کی آواز سنائی دی۔

ارحا کے کہنے پر شفان نے اسے دیکھا،زخمی سا "شفان ہم بات نہیں کر سکتے" مسکرایا اور وہاں سے چلا گیا۔

ارحا کی آنکھ سے آنسوؤں کی برسات ہوئی تھی اس کی غلطی تھی جس کی اسے سزا مل رہی تھی وہ اہل تھی اس سزا کی کیسے اسنے بابر شاہ کے بلیک میل کرنے پر شفان سے طلاق مانگی تھی وہ تو کبھی ایسا سوچ بھی نہیں سکتی تھی لیکن اب اسے شفان کی ناراضگی جھیلنی تھی جو اس کے لیے بہت مشکل تھا۔وہ تو خود اپنے آپ کو کوس

رہی تھی اسے شدت سے اپنی غلطی کا اندازہ تھا اور اسے اسی غلطی کی سزا مل رہی تھی۔

تم ناراض ناراض سے لگتے ہو کوئی ترکیب بتاؤ منانے کی۔۔۔۔۔۔۔

❣️ہم زندگی امانت رکھ دیں تم قیمت بتاؤ مسکرانے کی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooooo

www.novelsclubb.com

مسٹر اینڈ مسز منیر عمرہ سے واپس آئے ان دونوں کو کسی بات کے بارے میں معلوم نہیں تھا انہیں شفا کی چھوٹ کی وجہ بھی ایکسیڈنٹ بتائی تھی۔۔۔ دن

بہت جلدی گزر رہے تھے اور آج شفا کی رخصتی تھی۔۔۔گھر میں بہت چہل پہل تھی۔عائلہ کا موڈ مہندی کی رات سے ہی خراب تھا کیونکہ اس کی طبیعت کو دیکھتے ہوئے مصطفیٰ نے اسکو ڈانس کرنے سے بلکل منع کر دیا تھا جبکہ اسکا کہنا تھا کہ اسکی اکلوتی دوست کی شادی ہے اور اسکا ظالم شوہر اسے انجوائے نہیں کرنے دے رہا۔۔ابھی بھی وہ شیشے کے آگے کھڑی تیار ہو رہی تھی اسے لیٹ ہو گیا تھا وہ بس اپنے میک اپ کو فائنل ٹچ دے رہی تھی کہ مصطفیٰ اندر داخل ہوا۔

وہ اپنی ہی دھن میں "بیگم بارات نہیں لے کر جانی دیرررررر۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

بول رہا تھا کہ شیشے کے آگے کھڑی مسکارا لگاتی عائلہ کو دیکھ کر اسکی زبان کو بریک لگ گئی۔اس نے مہرون کلر کا کامدار شارٹ فراک اور شرارہ پہن رکھا تھا

۔

عائلہ اس کو کہتے ہوئے مسکارا رکھ کر اسکے سامنے کھڑی "آرہی ہوں بس" ہوئی۔

عائلہ کے کہنے پر بھی مصطفیٰ کچھ نہ بولا وہ صرف اسے دیکھ رہا تھا۔ "چلیں۔۔؟"

عائلہ نے اسے پکارا تو وہ جیسے ہوش میں آیا۔ ".... مصطفیٰ"

اس نے ہوچھا تو عائلہ نے اسکے ماتھے پر ہاتھ رکھا۔ "ہاں کیا کہ رہی ہو؟"

عائلہ نے اس سے پوچھا۔ "طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟"

اس طرح سج سنور کر سامنے کسی حور کی طرح کھڑی ہو جاؤ گی تو ٹھیک ٹھاک"

مصطفیٰ اسکو اپنے حصار میں لیتے ہوئے بولا۔ "انسان پاگل ہو جائے گا

عائلہ اس سے نظریں چرا کر بولی۔۔ "اب آپ کو دیر نہیں کو رہی۔"

ایک بات یاد رکھنا کہ تم کچھ بھی کر لو لیکن اس عاشق کی عاشقی سے نظریں "

مصطفیٰ نے اسکے چہرے کو اپنے سامنے کرتے ہوئے کہا۔ "نہیں چرا سکتی

مصطفی نے پوچھا تو عائلہ نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا "سمجھ آئی؟" اور شرم سے نظریں جھکا لیں۔ مصطفی نے اسکی پیشانی پر بوسہ دیا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر نیچے لے گیا جہاں سب انکا انتظار کر رہے تھے۔

oooooooooooooooooooooo

برات پہنچی تو انکا بہت اچھے سے استقبال کیا گیا۔۔ارتضیٰ نے بلیک کلر کی شیر وانی پہنی تھی اور واصف، مصطفی اور شفان نے اسکا ساتھ دیتے ہوئے بلیک ہی کرتے پہن رکھے تھے۔

www.novelsclubb.com

ارتضیٰ کی ایک طرف واصف اور دوسری طرف مصطفی "اوئے بات سنو؟" بیٹھا تھا۔

واصف نے پوچھا۔ "کیا ہے بول"

ارتضیٰ کے کہنے پر ان دونوں نے اس "ان سے کہو لے بھی آئیں میری بیگم کو"
کی طرف دیکھا۔

کمینے انسان آجائیں گی اور ساتھ گھر بھی لے جانا اپنی بیوی کو سالا بے صبرا"

واصف نے اسے چھاڑا تو مصطفیٰ نے مشکل سے اپنی ہنسی کنڑول کی۔ "انسان
مصطفیٰ نے دانت نکالتے ہوئے کہا تو ارتضیٰ نے "بھائی کچھ زیادہ نہیں ہو گئ"
اس کو گھورا۔ اور ارتضیٰ کے گھورنے پر اسکا اور واصف کا قہقہ بلند ہوا وہ بات ہی کر
رہے تھے کہ سامنے سے شفا آتی دیکھائی دی ارتضیٰ اسے دیکھتے ہوئے کھڑا ہو گیا
اسکے دل نے فوراً سے ماشاءاللہ کہا تھا۔

شفا نے ریڈ کلر کا لہنگا زیب تن کیا ہوا تھا۔ ہاتھوں میں گجرے پہنے وہ کوئی شہزادی
لگ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

سٹیج کے پاس پہنچ کر ارتضیٰ نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا جو شفا نے دل سے تھام لیا۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

سبین پھولوں کا تھال لے کر آرہی تھی کہ کسی نے اسکا راستہ روکا۔

وہ انجان سی آواز تھی۔ "اسلام و علیکم"

سبین نے میزبانی کا حق ادا کرتے ہوئے "واعلیکم السلام آپ کو کچھ چاہیے"

پوچھا۔

اس لڑکے نے کہا ہی تھا "جی نہیں بس آپ کو تھوڑا قریب سے دیکھنا چاہ رہا تھا"

کہ کسی نے بہت زور سے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

واصف کی بھاری آواز تھی۔ "آؤ میں دیکھاتا ہوں تمہیں قریب سے"

وہ لڑکا ہچکچاتا ہوا بولا۔ "جی وہ میں پوچھ رہا تھا کہ واشروم کدھر ہے"

واصف ابھی بھی غصّے میں تھا۔ وہ لڑکا وہاں "نہیں کہو تو قبرستان کا راستہ بتاؤں"

سے چلا گیا واصف نے سبین کی طرف دیکھا وہ شوکنگ پنک کلر کی فراک پہنے

بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

واصف بول رہا تھا کہ سبین نے اسے ٹوکا۔ "میں صرف۔۔۔۔"

جی مجھے معلوم ہے کہ یہ آپ کا فرض تھا اور میں آپ کی طرف سے کسی خوش"

۔ سبین کہتے ہوئے وہا سے چلی گئی اور واصف کی نظروں نے "فہمی کا شکار نہ ہوں

دور تک اسکا پیچھا کیا۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooo

شفان نے ارحا سے بات کرنے کی کوشش بھی نہیں کی تھی ارحا کا سوچنا تھا کہ کل اسکی رخصتی ہے وہ منا لے گی شفان کو وہ زیادہ دیر اس سے ناراض نہیں رہ سکتا۔

یہی سوچتے ہوئے اسنے شفان سے بات کرنے کی اور اسے منانے کی کوششیں کرنا ختم کر دی تھی۔اب اسے صرف اپنی رخصتی کا انتظار تھا شفا سبین کے ساتھ سٹیج کے پاس ہی کھڑی تھی۔بوٹل گرین گلر کا کامدار کرتا ساتھ پاجامہ اور ہاتھوں میں گجرے وہ بہت حسین تھی یا شفان کو لگ رہی تھی۔شفان اسے اگنور کرنا چاہتا تھا لیکن نظریں بھٹک کر اسی کی طرف جا رہی تھی وہ چاہے جتنا بھی ناراض ہو لیکن ارحا کی موجودگی سے اسے فرق پڑتا تھا اور بہت پڑتا تھا اب دل پر تو پھر کسی کا زور نہیں ہوتا۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooooo

سب رسومات ادا کردی گئی اور شفا کو سب نے اپنی دعاؤں میں رخصت کیا۔گھر آ کر بھی شفا کا بہت اچھے سے استقبال کیا گیا۔عائلہ شفا کو کمرے میں چھوڑ کر آئی تو آگے واصف اور مصطفیٰ ارتضیٰ سے اپنے ہر قسم کے بدلے اتار رہے تھے اور اسے کمرے میں نہیں جانے دے رہے تھے۔

مصطفیٰ آپ کو تو میں دیکھتی ہوں اور واصف بھائی کچھ اللہ کا خوف کریں آپ پر "

عائلہ کے کہنے پر انہوں نے ارتضیٰ پر رحم کیا اور جانے دیا " بھی یہ وقت آنا ہے۔

۔

ارتضیٰ کمرے میں داخل ہوا تو وہ پورے بیڈ پر اپنا لہنگا پھیلائے بیٹھی تھی۔ارتضیٰ کے آنے پر متوجہ ہوئی۔

ارتضیٰ کچھ کہے بغیر اپنے جوتے اتار کر اسکے سامنے بیٹھا۔

وہ اسے دیکھ رہا تھا مسلسل اور شفا کو اسکی طواف کرتی نظریں اور گھبرانے پر مجبور کر رہی تھی۔

بہت دیر تک جب ارتضیٰ کچھ نہ بولا تو شفا نے اسے پکارا۔ "ارتضیٰ۔۔۔۔۔"

ارتضیٰ اسکے چہرے کے قریب ہوتے ہوئے بولا تو "ششششششش ! بلکل چپ"

شفا کو اپنا سانس رکتا ہو محسوس ہوا

شفا نے ٹوٹے پھوٹے لفظوں سے بات کی۔ "ایسے کیا دیکھ رہے ہیں؟"

اللہ کی قدرت دیکھ رہا ہوں۔۔۔۔۔دیکھ رہا ہوں کیسے اللہ اپنے بندوں کی دعائیں قبول کرتا ہے۔دیکھ رہا ہوں کہ کتنا خوش قسمت ہوں میں جس کو دعاؤں میں مانگا جس کے حصول کے لیے تہجد میں آنسو بہائے آج وہ میرے سامنے میری دسترس میں موجود ہے۔آج وہ میرا محرم ہے جس کو میں نے چاہا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

ارتضیٰ نے شفا کا ہاتھ تھاما اور ایک خوبصورت بریسلیٹ اسے پہنایا ساتھ ہی اسکے ہاتھ پر اپنی محبت کی مہر ثبت کی شفا کو اپنے آپ پر رشک ہو رہا تھا۔۔

ارتضیٰ کے کہنے پر وہ مسکرائی۔ "مجھے پندرہ منٹ دو میں عیشاء کی نماز پڑھ لوں"

شفا مسکراتے ہوئے "میں بھی آج آپنے محرم کی امامت میں نماز ادا کروں گی"

بولی تو ارتضیٰ نے اسکے ماتھے پر بوسہ دیا اور پھر دونوں نے مل کر عیشاء کی نماز ادا کی

اور ایک دوسرے کے ساتھ خوبصورت زندگی کی دعا کی۔۔۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooo

ارحا بارات کے بعد گھر آکر فوراً کمرے میں چلی گئی تھی یہ کہہ کر کہ وہ تھک گئی ہے اس کا دل پریشان تھا کل وہ اس گھر کو چھوڑ کر جا رہی تھی وہاں سے رخصت ہونے والی تھی جہاں اس نے اتنے حسین لمحے گزارے تھے ان چار دیواری میں اسکے بھائیوں کی محبت تھی جو وہ اپنی بہن سے بے حد کرتے تھے۔۔۔اسکے لاڈ تھے جو وہ بچپن سے اٹھاتے آرہے تھے۔۔۔اگر یہ ممکن ہوتا تو وہ کبھی یہاں سے نہ جاتی اپنے جان سے پیارے بھائی اور ماں کو چھوڑ کر وہ کبھی نہ جاتی لیکن وہ جانتی تھی یہ تو رسمِ دنیا ہے اور ایک دن ہر لڑکی کو اپنا گھر چھوڑ کر دوسرے گھر جانا ہوتا

ہے۔اب اسے دل وجان سے اپنی آنے والی زندگی کا استقبال کرنا تھا اس نے خود سے وعدہ کیا تھا کہ وہ ساری زندگی شفان کی وفادار رہے گی۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

اور آخر وہ دن آہی گیا جب وہ رخصت ہو کر شفان کے گھر آگئی گولڈن کام والے مہرون رنگ کے لہنگے میں بہت حسین لگ رہی تھی اور شفان بھی ہالف وائیٹ کلر کی شیروانی میں ملبوس تھا۔۔۔۔۔۔شفان بہت خوش لگ رہا تھا خوش تو سب ہی تھے۔سب نے انہیں دل سے دعائیں دی

www.novelsclubb.com

ارحا اپنے کمرے میں بیڈ پر لہنگا پھیلائے بیٹھی تھی اور بے چینی سے انتظار کر رہی تھی کہ کب شفان آئے اور وہ اس سے معافی مانگے کتنے دنوں سے تو اس نے بات

بھی نہیں کی تھی۔۔۔شفان کی والدہ مسلسل اس کے ساتھ ہی تھی ارحا نے انہیں آرام کرنے کا کہا وہ بہت تھک گئ تھی مسز منیر نے کہا تھا شفان آتا ہی ہو گا لیکن رات کے تین بجنے کو تھے اور شفان کا کچھ اتہ پتہ نہیں تھا۔ارحا اٹھنے ہی والی تھی کہ وہ دروازے سے اندر داخل ہوا۔

ارحانے "شفان کہاں رہ گئے تھے آپ میں کب سے انتظار کر رہی تھی؟" پوچھا تو شفان طنزیہ انداز میں مسکرایا۔

شفان کے کہنے پر وہ رونے "!کیوں کر رہی تھی انتظار جاؤ چینج کرو اور سو جاؤ" والی ہو گئی۔

آپ ناراض ہیں نہ مجھ سے میں آپ سے معافی مانگتی ہوں میں جانتی ہوں غلطی" ارحا اسکے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے بولی " تھی میری میں شرمندہ ہوں

وہ اس سے سوال "ارحا تمہیں مجھ پر میری محبت پر ذرا سا بھی اعتبار نہیں تھا؟"

کر رہا تھا

اب ارحا رو رہی تھی "! میں ڈر گئی تھی شفان"

کیسا ڈر میرے ہوتے ہوئے کیسا ڈر ؟ارحا موت اور زندگی اللہ کے ہاتھ میں ہے"

وہ چاہے تو ابھی اور اسی وقت مجھے اپنے پاس بلا لے۔۔۔ کوئی بھی اللہ پاک کے

سوا میری جان نہیں نکال سکتا تم کسی کی باتوں میں کیسے آسکتی ہو ارحا مجھے تو یقین

نہیں آتا کہ اتنی کچی ڈور تھی ہمارے رشتے کی کہ تم اس بابر شاہ کے کہنے پر مجھ

سے طلاق مانگ رہی تھی صرف اس لئے کہ اس نے مجھے جان سے مارنے کی

دھمکی دی تھی ارے ے ے ے میری جان اس سے بہتر تو خود اپنے ہاتھوں

وہ کہہ رہا تھا اور ارحا سر پھیک کر روتے ہوئے "! سے میرا گلہ دبا دیتی۔۔۔۔

اسے سن رہی تھی کیونکہ آج ہی تو شفان اپنی بھڑاس نکال رہا تھا۔

جو بھی ہو شفان اسے روتا ہو کہاں دیکھ سکتا تھا۔۔شفان "اچھا اب رو و نہیں "
اسے صوفے پر بیٹھا کر اسکے ساتھ بیٹھا اور اسکا سر اپنے سینے پر رکھا۔
ارحا نے سر اٹھایا اور اسے بھیگی ہوئی آنکھوں سے دیکھتے "!سوری۔۔۔"
ہوئے بولی ایک لمحے کے لیے شفان سب کچھ بھول گیا۔
قربان جاؤں ایک تو اتنا ترپایا مجھے اور اب سوری۔۔۔پلیز رونا بند کرو روتے "
شفان "ہوئے اتنی بری لگ رہی ہو کہ مجھے اپنے ہی انتخاب پر شک ہو رہا ہے۔
شرارت سے بولا تو ارحا نے اور رونا شروع کر دیا اور کشن اٹھا کر اسے مارنے
لگی۔اب عالم یہ تھا کہ ارحا شفان کو زور زور سے کشن مار رہی تھی اور شفان بیچارا
بھیگی بلی بنا اپنی بیوی سے مار کھا رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooooooo

ولیمہ بھی خیر و عافیت سے ہو گیا سفان نے بلیک کلر کا ڈنر سوٹ پہنا جبکہ ارحا نے

پلم کلر کی میکسی اور شفا ڈارک گرے کلر کی میکسی میں ملبوس تھی اور ارتضیٰ

ڈارک گرے ڈنر سوٹ میں وہ سب بہت خوش تھے یہ ان کا چہرہ بتا رہا

تھا۔۔۔۔

مسز منیر ارتضیٰ سے مخاطب "بیٹا ہم شفا کو لے کر جا رہے ہیں پھر۔۔۔۔"

ہو کر بولی۔

ارتضیٰ کی طرف سے معصومانہ سوال پیش کیا گیا اور اسکے سوال پر شفا "کدھر؟"

سمیت سب نے مسکراہٹ دبائی۔۔۔

"ساتھ لے کر جا رہے ہیں ایک دن کے لیے کل آنا اور لے جانا رسم ہے یہ۔"

شفان نے اس کی معلومات میں اضافہ کیا۔اس کا انداز مزاق اڑانے والا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اچھا تو مطلب ارحا بھی ہمارے ساتھ جائے گی آخر کو رسم ہے نا۔۔۔۔"

ارتضیٰ نے رسم پر زور دیا۔۔اور شفان صاحب کی مسکراہٹوں کو بریک لگی اس نے ارحا کی طرف دیکھا تو وہ اسکی حالت پر اپنی ہنسی کنڑول کیے ہوئے تھی۔

مصطفی بولا تو سب نے ہنستے ہوئے اسے گھوری سے "اللہ آج کل کے بچے بھی نا" نوازا۔۔۔۔۔۔

سبین۔لوگ گھر چلے گئے تھے کیونکہ ان کی والدہ کی طبیعت تھوڑی ناساز تھی۔

مسز جمال میں کل سبین کے گھر جانا چاہ رہی تھی نکاح کی ڈیٹ لینے آپ بھی" مسز ملک نے کہا تو واصف کے ساتھ کھڑے شفان "چلیں گی ساتھ تو اچھا ہو گا۔ نے اسے کہنی ماری اور ارتضیٰ نے شریر نظروں سے اسے دیکھا۔

"جی کیوں نہیں بلکہ کل سب ڈنر کرتے ہیں ساتھ آپ تب ہی بات کر لیں۔" مسز جمال نے کہا۔

مصطفیٰ نے کہا تو "جی امی یہ سہی رہے گا کل ہمارے فارم ہاؤس پر ملتے ہیں سب"

سب نے ہامی بھر لی۔

○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○○

عائلہ میں ایک منٹ میں آتا ہوں بھائی سے کل کے انتظامات دسکس کرنے ہیں"

"سونامت اور خبردار جو چینج کیا۔

عائلہ الماری کے پاس پہنچی ہی تھی کہ مصطفیٰ آرڈر دے کر نکل گیا۔

اس نے مسکراتے ہوئے سر جھٹکا اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

اس نے بلیک کلر کی میکسی پہنی ہوئی تھی اور بال کھولے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ اسے مصطفی کی کہی ہوئی بات یاد آئی اس طرح حور بن کر سامنے کھڑی ہو گی تو کوئی بھی پاگل ہو جائے گا

اسکے الفاظ یاد آنے پر وہ مسکرائی اور چہرہ ایسے سرخ گلاب ہو گیا جیسے وہ سامنے ہو عائلہ بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی اور مصطفی کے آنے کا انتظار کرنے لگی۔اس کی ذہن میں آج بہت عرصے بعد اپنا ماضی آیا تھا سب کچھ کسی فلم کی طرح اسکی آنکھوں کے سامنے چل رہا تھا۔

کتنا خوفناک منظر تھا وہ۔۔۔اسکے باپ کی بے حسی اس کی سوتیلی ماں کی اس پر مار پیٹ اور کس طرح اس کا بھائی اسے پیسوں کے لیے پکی عمر کے آدمی سے بیاہ رہا تھا۔سوتیلا ہی سہی تھا تو بھائی نا۔

www.novelsclubb.com

یااللہ میں ان سب کو معاف کرتی ہوں ان کی کی ہوئی ایک ایک زیادتی معاف" عائلہ نے" کر دی ہے میں نے ان پر کبھی ایسا وقت نہ لانا جو وقت مجھ پر گزرا ہے سب کچھ سوچتے ہوئے اپنے آنسو صاف کیے اور آنکھیں موند لی۔۔۔

مصطفیٰ اندر داخل ہوا تو وہ بیڈ کے ساتھ ہی ٹیک لگائے شاید اس کا انتظار کرتے ہوئے سو گئی تھی۔ مصطفیٰ آرام سے اس کے پاس آکر بیٹھا اور اسے دیکھنے لگا۔۔۔نا جانے کتنی دیر ہی وہ اسے دیکھتا رہا پھر کچھ خیال آنے پر آہستہ سے اسے سیدھا کر کے لٹا دیا وہ بہت گہری نیند میں تھی شاید تھکن کی وجہ سے۔۔۔اسے لٹا کر اب وہ اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو حفظ کر رہا تھا اور پھر کب اسکی آنکھ لگ گئی اسے پتا ہی نہ چلا....

www.novelsclubb.com

خود کو کھونے کا پتا ہی نہیں چلا۔۔۔۔

🌷کسی کو پانے کی یوں انتہا کر دی۔۔۔

OOOOOOOOOOOOOOOOOOO

www.novelsclubb.com

ڈنر بہت اطمینان سے کیا گیا تھا اور سبین اور واصف کے نکاح کی تاریخ اگلے ہفتے کی فکس ہوئی تھی۔ کھانے کے بعد سب بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف تھے سوائے مصطفیٰ کے۔۔۔۔۔

عائلہ شفا کے پیچھے منہ چھپاتے ہوئے بولی۔۔۔۔ "نہیں پھر سے نہیں"

شفا نے عائلہ سے پوچھا تو عائلہ نے منہ کے زاویے "کیا ہوا ابھی کیا نہیں" بناتے ہوئے سامنے دیکھا۔ مصطفیٰ ہاتھ میں جوس کا گلاس اٹھائے انہی کی طرف آ رہا تھا۔

سبین ایشال ارحا اور شفا سب نے ہی پہلے مصطفیٰ کی طرف دیکھا اور پھر عائلہ کی طرف جس کی شکل دیکھنے والی تھی۔

مصطفٰی نے عائلہ کی طرف "مسز یہ جوس کے گلاس کو شرف بخش دیں ذرا"

گلاس بڑھاتے ہوئے کہا

عائلہ بولی "نہیں نہ مصطفٰی بلکل بھی دل نہیں ہے ابھی تو کھانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

ہی رہی تھی کہ مصطفٰی کی گھوری پر اسکو بریک لگی۔۔۔۔

عائلہ نے گندا سا منہ بنایا اور اس سے جوس کا گلاس لے کر منہ کے ساتھ لگایا۔

عائلہ کے انداز پر جہاں مصطفٰی دل و جان سے مسکرایا تھا وہاں ارحا ایشال اور

شفا نے اپنی ہنسی کنڑول کی سوائے سبین کے جس کا ایک دم سے قہقہہ بلند

ہوا۔۔۔۔اس کی مسرور کن آواز نے سب کو ہی اپنی طرف متوجہ کیا تھا لیکن

واصف اس نے یہ منظر پہلے نہیں دیکھا تھا واصف کو آج معلوم ہوا تھا کہ ہنستے

ہوئے سبین کے گال پر ڈیمپل بھی پڑتا ہے۔وہ جو سب کے متوجہ ہونے پر چپ

ہو گئی واصف کی نظروں کی تپش نے اسے اور کنفیوز کر دیا تھا۔۔۔

ارحا نے ساری "کیا ہوا بہت ہنسی آرہی تھی نہ اب بھی ہنسو چپ کیوں ہو گئی" کاروائی دیکھتے ہوئے سبین کو تنگ کرنا چاہا۔تو سبین اس کے پاس سے اٹھ کر شفا کے پاس بیٹھ گئی اب وہ ریلیکس تھی کیونکہ وہاں سے واصف اس کے سامنے نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooooooo

مصطفیٰ واصف کے ساتھ آکر بیٹھا۔۔۔۔۔جب تک عائلہ نے جوس کا گلاس ختم نہیں کیا تھا مصطفیٰ اسکے سر پر کھڑا رہا۔

www.novelsclubb.com

آیئے عاشق صاحب مجھے تو لگتا تھا ان دونوں بہنوئی اور سالے نے ہی عشق" معشوقی میں پی ایچ ڈی کرر کھی ہے لیکن یہاں تو آپ جناب بھی اس کام

واصف نے مصطفیٰ کو مکہ رسید کرتے ہوئے کہا۔ "کے ماہر معلوم ہوتے ہیں۔

تو وہ صرف مسکرا دیا

شفان "توں فکر نہ کر کچھ دن کی بات ہے پھر توں بھی ہم جیسا ہی ہو گا۔۔۔" نے آنکھ ونک کرتے ہوئے کہا۔

ارتضیٰ نے شفان کی معلومات "نہیں نہیں یہ تو ہم سے بھی دو قدم آگے ہو گا" میں اضافہ کیا۔

جی نہیں اب اتنی بھی حد نہیں ہے تم لوگوں نے جو عاشقی کی مثال دی ہے نہ" واصف نے سر جھٹکتے ہوئے کہا۔ "مجھے تو معاف ہی رکھو

واصف صاحب جب آپ کو کسی اپنے کو کھو دینے کا ڈر ہو اور وہ بھی کوئی ایسا" "شخص جس کو آپ نے دعاؤں میں مانگا ہو تو وہ ڈر آپ کو کہیں کا نہیں رہنے دیتا ارتضیٰ نے اب سیریس ہوتے ہوئے اسے بتایا۔

اور جب اللہ پاک کی طرف سے آپ کی دعاؤں کو قبولیت کا شرف حاصل "

ہوتا ہے نا تو آپ کو اپنا آپ بہت خوش نصیب لگتا ہے۔۔۔اللہ کا شکر ادا کرتے

مصطفیٰ نے بھی اپنا "ہوئے آپ کو پھر اس کی عطا کی بھی قدر کرنی چاہیے۔۔۔

حصّہ ڈالا۔

تجھ پر ایسا وقت نہیں آیا نہ اس لیے ایسا بول رہا ہے اور میری دل سے دعا ہے کہ "

" کبھی بھی تجھ پر ایسا وقت نہ آئے۔

شفان نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے دعا دی۔۔۔۔

واصف نے سیدھا ہوتے "اچھا بے غیرتوں اب کیا رولانے کا ارادہ ہے۔"

ہوئے کہا۔

مصطفیٰ نے ارتضیٰ کی طرف دیکھ کر کہا۔ "یہ ارتضیٰ بھائی نے شروع کیا تھا۔"

www.novelsclubb.com

شفان نے ارتضیٰ کا ہاتھ پکڑ کر "ہاں میری پارو کچھ زیادہ سینٹی ہو جاتی ہے نا۔" شرارتی انداز میں کہا۔

ارتضیٰ نے شفان "بس کر کمینے یہ پارو کیا ہوتا ہے اب شادی شدہ ہوں میں" سے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے کہا۔

شفان مزید "اوہو شادی ہو گئی تو کیا ہوا ہوں تو میں پھر بھی تیری پہلی محبت" اسکے ساتھ جڑ کر بیٹھ گیا۔ واصف اور مصطفیٰ نے ہنستے ہوئے ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارا۔

ارتضیٰ کو خود بھی ہنسی آ رہی "شفان پٹے گا توں مجھ سے اب بے غیرتی نہ کر" تھی۔

www.novelsclubb.com

شفان نے ارتضیٰ کی کمر میں ہاتھ ڈالنا چاہا تو ارتضیٰ "او کیا ہوا پارو شرما گئی گیا۔"

اٹھ کھڑا ہوا۔اور ان سب کو گھورتے ہوئے جانے کے لیے مڑا تو پیچھے سے ان

تینوں کی یکجا آواز سنائی دی۔۔۔

"اوئے ہوئے شرما گئی کیا۔"

"فون کاٹ دیا بھابھی آ گئی کیا"

ارتضیٰ نے ان کی طرف مڑ کر دیکھا بھی نہیں کیونکہ اسے خود ہنسی آ رہی تھی۔

ooooooooooooooooooooooooooooooo

www.novelsclubb.com

شفا عیشاء کی نماز ادا کر کے ارتضیٰ کے "ارتضیٰ آپ نے ایک چیز نوٹ کی ہے"

ساتھ بیٹھتے ہوئے بولی

ارتضیٰ اپنا موبائل چھوڑ کر اسکی طرف متوجہ ہوا۔ "کیا چیز؟"

"سبین اور واصف بھائی ایک دوسرے سے بہت کھچے کھچے رہتے ہیں مطلب میں

نے انہیں کبھی بات کرتے ہوئے بھی نہیں دیکھا" شفا نے اسے بتایا تو وہ بھی

تھوڑا سیریس ہوا۔

"ہاں بات تو ہے لیکن تم پریشان نہ ہو میں واصف کو جانتا ہوں واصف الگ قسم کا

لڑکا وہ اتنی جلدی کسی بھی قسم کے چینج کو تسلیم نہیں کرتا اسے تھوڑا وقت درکار

ہے" ارتضیٰ نے کہتے ہوئے اپنا موبائل سائیڈ پر رکھا اور شفا کا سر اپنے بازو پر

رکھ کر پر سکون سا لیٹ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooo

سبین کو پہلی مرتبہ واصف کے دیکھنے کے انداز میں کچھ الگ محسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔۔اور واصف تو ساری رات یہی سوچتا رہا کہ کیا واقع ہی وہ سبین کے ساتھ اتنا ایموشنلی اٹیچ ہے کہ اسکی دوری برداشت نہ کر سکے۔۔۔یہ بات بھی سچ تھی کہ سبین پہلے دن سے اسکے حواسوں پر سوار تھی اور اس بات کو اس احساس کو وہ مسلسل جھٹلا رہا تھا۔۔۔۔

!شاید سچ ہی کہتے ہیں سب کو ایک حادثہ ضروری ہے۔۔۔۔۔۔

oooooooooooooooooooo

www.novelsclubb.com

سبین نے کال اٹینڈ کی تو بغیر کسی تمہید کے "میں ملنا چاہتا ہوں آپ سے سبین" واصف گویا ہوا۔۔

سبین نے نا سمجھی کے عالم میں سوال کیا۔ "جی وہ کیوں؟"

"کیونکہ کچھ دنوں میں آپ میری ہمسفر بننے جا رہی ہیں اور اس بات سے واقف بھی ہیں کہ میں یہ شادی اپنی والدہ کے کہنے پر کر رہا ہوں۔۔۔۔۔۔اور ان سب باتوں کا مختصر یہ کہ میں ہمارے نکاح سے پہلے آپ سے کچھ باتیں کلیر کرنا چاہتا

واصف نے اپنی بات مکمل کی اور اب وہ اس کے جواب کا منتظر تھا۔ "ہوں

www.novelsclubb.com

ایک گہری خاموشی کے بعد اس نے جواب دیا "جی جیسے آپ کو مناسب لگے"

اور کال کاٹ دی واصف کال کاٹنے کے بعد کافی دیر موبائل کی سکرین کو دیکھنے لگا۔اور پھر اس کو ملنے کی جگہ ٹیکسٹ کی۔۔۔۔

سبین کو اپنا آپ کسی اندھے کنویں میں محسوس ہوا جس دن سے وہ ڈر رہی تھی وہ آ گیا تھا۔

کہیں واصف اس سے شادی سے انکار نہ کر دے اسے وہ وقت یاد آیا جب اس نے واصف سے شادی پر انکار کیا تھا اسے اپنی ماں کے جڑے ہوئے ہاتھ یاد آئے۔

نہیں اللہ پاک ایسا نہ کیجئے گا میں نے خود کو آپ کے حوالے کیا ہے آپ تو بہت"

وہ اپنے رب سے مخاطب ہوتے ہوئے رو "الرحمن ہیں نہ میری مدد کریں پلیز دی۔۔۔۔

وہ نہیں جانتی تھی کہ اس کے رب نے اس کے لیے بہترین سوچ رکھا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooo

عائلہ اور شفا نا جانے کتنی ہی دیر سے لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھی مسز جمال

تو کب کی دوا لے کر سونے چلی گئی۔

مصطفیٰ نے شفا کو سلام کیا تو عائلہ اور شفا دونوں نے "!اسلام علیکم بھابھی۔۔۔"

حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔

کیا بات ہے دیور جی یہ کوئی چوتھی بار آپ مجھے سلام کر رہے ہیں پہلے آفس سے"

آ کر پھر جب میں اور عائلہ آپی کیچن میں تھے تب پھر جب ہم امی سے باتیں کر

شفا نے اس سے پوچھا۔۔"رہے تھے تب اور ابھی۔۔۔

اس سے پہلے مصطفیٰ کوئی جواب دیتا ارتضیٰ لاؤنج میں "میں بتاتا ہوں نہ بیگم"

داخل ہوتے ہوئے بولا۔

ارتضیٰ شفا "دیکھیں ہم دونوں کو آفس سے آئے ہوئے کتنا ٹائم ہو گیا ہے ؟"

کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولا وہ خود شفا کا انتظار کرتے ہوئے آخر تھک کر آیا تھا

مصطفیٰ کا چہرہ دیکھ کر سمجھ گیا تھا کہ عائلہ کو بھی ابھی تک اپنے شوہر کی یاد نہیں آئی

شفا نے جواب دیا تو مصطفیٰ ایک دم سے شفا "شام 6 بجے آئے تھے آپ لوگ"

کے پاؤں میں نیچے بیٹھ گیا۔

"اب 6 بجے آئے تھی ہم ہاتھ جڑے میرے بھابھی دیکھیں یہ 10 بج رہے ہیں

میری بیوی کو تو کوئی بندہ چاہیے جس سے وہ باتیں ہی کرتی رہے آپ تو مجھ غریب

کا کچھ خیال کرلیں جب سے آفس سے آیا ہوں آپ دونوں بریک لگائے بغیر

مصطفیٰ ہمیشہ کی طرح اوور ایکٹنگ "باتیں کیے جارہے ہیں اب تو بس کردیں

کرنے لگا اس کی حرکت پر پہلے تو شفا گھبرا گئی لیکن پھر اس کی بات سن کر اس کو

اپنی ہنسی پر قابو پانا مشکل ہو گیا عائلہ تو شرمندہ سی مصطفیٰ کے ڈرامے دیکھ رہی تھی اور ارتضیٰ وہ اپنی عزیزِ جان کا کھلکھلاتا ہوا چہرہ۔۔۔۔

مصطفیٰ صاحب آپ اپنی بات کر رہے ہیں آپ کی بھابھی کو ابھی تک میرا خیال "

ارتضیٰ نے معصوم سی شکل بناتے ہوئے کہا تو شفا نے اس کی " بھی نہیں آیا طرف دیکھا اور آنکھیں پھیر گئی۔۔۔

مصطفیٰ نے شفا کی کاروائی دیکھتے ہوئے کہا۔ "او تو ادھر ناراضگیاں چل رہی ہیں "

شفا اسکی بات "دیور جی یہ بات چھوڑیں اور اوپر بیٹھیں مجھے اچھا نہیں لگ رہا"

اگنور کر گئی۔

"نہیں مجھے نہیں بیٹھنا بس مجھے اجازت دیں تو میں اپنی بیگم کو لے جاؤں"

شفا نے "ارے دیور جی میں کون ہوتی ہوں روکنے والی جائیں لے جائیں" احسان کرنے کے انداز میں کہا ارتضیٰ کو اندازہ ہو رہا تھا کہ شفان سہی کہتا ہے اسکی بہن بہت بڑا ڈرامہ ہے۔۔

مصطفٰی نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔ "چلیں بیگم؟ یا اٹھا کے لے جاؤں؟"

عائلہ نے اسکے طرف دیکھا اور آنکھیں نکالی۔ "مصطفٰی"

شفا بھی کھڑی ہو گئی تھی "اللہ اللہ دیور جی کچھ تو خیال کریں پبلک پلیس ہے" کیونکہ ارتضیٰ مسلسل سخت نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا مطلب وہ اسے غصّہ دلا چکی تھی۔

شفا کے کہنے پر مصطفٰی نے آنکھ ونک کی جس پر شفا اور مصطفٰی نے ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارا جبکہ عائلہ کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کمرے کی طرف چل دی مصطفٰی بھی اسکے پیچھے آیا۔

شفا کمرے کی راہ لینے کے لیے مڑی تو ارتضیٰ سینے پر ہاتھ باندھے اسے ہی دیکھ رہا تھا اور شفا اسے مکمل اگنور کرتے ہوئے اس کے پاس سے گزر گئی۔

شفا لوشن لگاتے ہوئے بیڈ پر بیٹھی تو ارتضیٰ نے اس سے سوال "یہ کیا تھا شفا؟" کیا۔

شفا نے پوچھا تو ارتضیٰ نے لمبا سانس خارج کیا اور اسکے مقابل بیٹھا۔ "کیا؟"

ارتضیٰ نے بہت پیار سے پوچھا تھا۔ "ناراض ہو مجھ سے؟"

شفا نے مذید ناراضگی کا "میں کون ہوتی ہوں آپ سے ناراض ہونے والی؟" اظہار کیا

ارتضیٰ کو اس کا سوال عجیب لگا تھا۔ "کیا مطلب کون ہوتی ہو بیوی ہو میری"

ا "جی وہی بیوی جس کو صبح سے آپ نے ایک میسج کرنا بھی ضروری نہیں سمجھا" ب شفا نے اپنی ناراضگی کی وجہ ظاہر کی۔

www.novelsclubb.com

یا خدا لڑکی پہلے مجھ سے وجہ پوچھ لیتی پھر ہوتی ناناراض۔۔۔۔میرا موبائل"

خراب ہو گیا ہے ابھی آفس سے واپسی۔پر ہی ریپیرنگ کے لیے دے کر آیا

ارتضیٰ اسکو اپنے حصار میں لیتے ہوئے بولا۔ "ہوں

ہاں تو آپ مجھے کسی بھی طرح بتا سکتے تھے میں انتظار تو نہ کرتی نہ....پتا نہیں کیا"

شفا نے اسے بتایا تو وہ ہنس دیا۔ "کیا سوچ کر بیٹھی تھی میں

عزیزِ جان مجھے کیا پتا تھا کہ تمہیں میری یاد ستا رہی ہے اور کیا سوچ کر بیٹھی تھی "

ارتضیٰ کو اسکا دھکا چھپا اقرار اچھا لگا تھا۔ "؟

شفا نے "یہی کہ اب میری آپ سے شادی ہو گئی ہے تو میری قدر نہیں رہی۔"

اس کے سینے پر سر رکھ کر اس سے اپنے خدشات سے آگاہ کیا

آئیندہ ایسے نہ سوچنا شفا تمہاری بہت قدر ہے مجھے اور ہمیشہ رہے گی تم بہت قیمتی"

ارتضیٰ کے کہنے پر شفا نے مسکراہٹ دبائی کیونکہ ارتضیٰ "ہو میرے لیے۔۔۔

کے دماغ سے اسکی عائلہ آپی سے باتیں اور روم میں لیٹ آنے کی بات اپنی ناراضگی سے نکال چکی تھی اسکے فون کی خرابی کا تو اسے مصطفیٰ پہلے ہی بتا چکا تھا۔۔وہ سچ میں بہت بڑی ڈرامے باز تھی۔۔۔۔

ooooooooooooooooooooooooo

ارحا اور شفان ابھی ہی مسز اور مسٹر منیر کے ساتھ لڈو کھیل کے آئے تھے جب سے ارحا آئی تھی وہ لوگ روز ہی رات کو لڈو کی گیم کھیلتے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

شفان نے لیپ ٹاپ اٹھایا تو ارحا نے اسے ٹوکا

شفان کیا ہو گیا ہے آپ کو سارا دن کام ہی کر کے آئیں ہیں نا اور اب پھر "

ارحا کے کہنے پر اس نے لیپ ٹاپ ٹیبل پر رکھا اور اس کے ساتھ بیڈ پر "۔۔۔۔

بیٹھ گیا۔

شفان نے کہا تو ارحا نے اثبات میں سر ہلایا "اچھا نہیں کر رہا اور کوئی حکم ؟"

ارحا نے مسکراتے ہوئے کہا "جی ایک اور حکم بھی ہے"

شفان نے تجسّس سے پوچھا۔ "وہ کیا؟"

وہ یہ کہ سو جائیں صبح فجر نہیں پڑھنی میں نے دیکھا ہے آپ کو روز فجر کی نماز قضا"

ارحا اسے ڈانٹنے کے انداز میں بولی۔ "کر دیتے ہیں

یار میں کیا کروں آنکھ ہی نہیں کھلتی باقی چار نمازیں پڑھ لیتا ہوں فجر اکثر قضا ہو"

شفان نے کہا تو ارحا ہلکا سا مسکرائی۔ "جاتی ہے

www.novelsclubb.com

شفان اگر آپ کوئی عمارت تعمیر کریں اور اس عمارت کی بنیاد ڈالیں ہی نہ تو پھر "

ارحا نے بہت خوبصورتی سے "اس عمارت کی دیواروں اور چھت کا کیا فائدہ؟

اسے فجر کی نماز کی اہمیت بتائی تھی شفان نے مسکراتے ہوئے اسکی گود میں سر

رکھا اور اسے دیکھنے لگا۔

ارحا نے پوچھا "کیا ہوا؟۔"

کچھ نہیں سوچ رہا ہوں کہ لوگ کہتے ہیں سچی محبت وہ ہوتی ہے جو آپ کو اپنے "

شفان نے اسکی گہری آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔ "رب کے قریب کر دے

ارحا نے شرارت سے پوچھا۔ "سچ کہتے ہیں۔۔۔؟"

شفان کے کہنے پر دونوں ہی ہنس دیے۔۔۔ "جی جناب بلکل سچ"

شفان نے کہا تو ارحا نے مسکراتے ہوئے اثبات "اٹھا دینا صبح مجھے نماز کے لیے "

میں سر ہلایا۔اور شفان نے اسکی پیشانی پر بوسہ دیا۔

www.novelsclubb.com

٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥٥

مصطفٰی آپ میں شرم نام کی چیز ہی نہیں ہے شفا اور ارتضیٰ بھائی کا ہی خیال کر "

عائلہ کب سے مصطفٰی کو سنا رہی تھی۔ " لیتے

مصطفٰی عائلہ کا بلڈ پریشر چیک کرنے "بیگم کس بات کی شرم تم بیوی ہو میری "

کی نیت سے اپریٹس لے کر اس کے پاس آیا

عائلہ اپنی طبیعت کی وجہ سے آج کل بچوں کی طرح "نہیں کروانا مجھے چیک "

ضد کر رہی تھی اور اس کا بلڈ پریشر بھی ہائی رہتا تھا۔۔

مصطفٰی نے کہا تو وہ "اچھا بیگم آئندہ کوئی ایسی بات نہیں کرونگا اب چیک کروالو "

سیدھی ہوئی۔

عائلہ کے کہنے پر مصطفیٰ نے اپنی ہنسی "اچھا پھر آپ آئسکریم لا کر دیں گے" دبائی۔

عائلہ نے منہ بناتے ہوئے کہا۔ "کیا ہے ہنس کیوں رہے ہیں"

مصطفیٰ کے کہنے پر عائلہ منہ پھیر گئی ایسی ہی ہو گئی تھی "نہیں بیگم بس ایسے ہی" وہ بچوں کی طرح روٹھ جاتی اور پھر ایک دم سے مان جاتی اور مصطفیٰ کو اس کا خیال رکھتے ہوئے بہت اچھا لگ رہا تھا۔۔۔

OOOOOOOOOOOOOOOOOOOOOOOO

www.novelsclubb.com

سبین ٹیرس پر کھڑی اپنی سوچوں میں گم تھی کل اسے واصف سے ملنے جانا تھا بہت سے وسوسے تھے اس کے ذہن میں۔۔۔

"کیا سوچ رہی ہیں آپی...؟" ایشال نے سبین سے پوچھا جو کب سے رات کے

اس پہر نا جانے آسمان پر کیا تلاش کر رہی تھی

"کچھ نہیں بس ایسے ہی" سبین نے مختصر سا جواب دیا۔

"وقت کتنی جلدی بدل جاتا ہے نا۔۔۔" ایشال نے سبین کے ساتھ ہی ٹیرس

کی گرل کے ساتھ ٹیک لگا کر کہا۔۔۔

"نہیں ایشال وقت کہاں بدلتا ہے دراصل ہم بدل جاتے ہیں۔۔ ہمارا وقت کو

گزارنے کا انداز بدل جاتا ہے۔۔ ہمارا نظریہ، ہماری سوچ بدل جاتی ہے وقت تو

ویسا ہی ہے اسی طرح صبح ہوتی، دن ہوتا اور اسی طرح شام" ۔۔۔

سبین کی آنکھوں میں نمی آئی تھی جو وہ بڑی مہارت سے چھپا گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooooo

www.novelsclubb.com

سبین واصف سے ملاقات کے لیے تیار ہو رہی تھی۔ کتنے حدشات کتنے وسوسے تھے اس کے دل میں۔۔اگر واصف شادی سے انکار کرنے کیلئے بلا رہا ہوا تو؟؟ یہ سوال اسے پریشان کیے ہوا تھا۔وہ آنکھوں میں نمی لیے اپنی چادر شانوں پر پھیلائے اس سے ملاقات کیلئے چل دی۔

واصف اسی ریسٹورنٹ میں اسی ٹیبل پر بیٹھا سبین کا انتظار کر رہا تھا جہاں پہلی بار ان کی ملاقات ہوئی تھی۔۔اس کے چہرے پر عجیب سا سکون عجیب سی خوشی تھی۔

سبین کو دیکھتے ہی واصف اُٹھ کھڑا ہوا۔

واصف نے کہتے ہوئے اس کیلئے کُرسی پیچھے کی۔ سبین سلام کا "اسلام و علیکم" جواب دیتے ہوئے بیٹھ گئی۔

کافی دیر دونوں کے درمیان خاموشی رہی۔

واصف نے بات "میں چاہتا تھا کہ نکاح سے پہلے تم سے کچھ باتیں کلیئر کرلوں"

"آپ" کا آغاز کیا اس کے کہنے پر سبین نے اس کی طرف دیکھا وہ اچانک سے

پر آگیا تھا۔ "تم" سے

سبین نے سیدھا جواب دیا۔ "جی بولیں میں سن رہی ہوں"

واصف جیسے کسی تمہید کی تلاش میں تھا۔۔اس نے "سبین۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

ایک لمبا سانس خارج کیا

میں سیدھا مدعے پر آتا ہوں میں وہ بات کرنا چاہتا ہوں جو میرے دل میں ہے"

واصف نے اسے کیا تو وہ اور گھبرا گئی "اور تم چپ کر کے سنو۔۔۔

سبین تم میری زندگی میں کسی معجزہ کی طرح آئی ہو۔میں نے اپنی زندگی سے"

محبت جیسے باب کو ہمیشہ کیلئے بند کر دیا تھا! (وہ ایک لمحے کے لیے رکا) میں بچپن

سے سنتا آرہا تھا کہ واصف ملک صرف زارا کیلی ئے بنا ہے۔ میری خالہ اور والدہ

نے بچپن سے یہی کہانی سنائی جس کو میں نے حقیقت تسلیم کیا۔زارا سے محبت کی

"

واصف کا کہنا تھا کی سبین کی آنکھ سے موتی گرا واصف اس کی حالت سمجھتا تھا اسی

لیے چُپ کروانے کی کوشش نہ کی۔

لیکن زارا نے میری محبت پر اپنے کیریئر کو ترجیح دی اس نے میری محبت ٹھکرا کر"

چلے جانا مناسب سمجھا۔آج سے تین سال پہلے وہ لندن چلی گئی میں نے اسی دن

"کے بعد اس سے رابطہ رکھنا ضروری نہیں سمجھا

واصف بول رہا تھا اور سبین سُن رہی تھی بلکل ساکت ہو کر۔

مجھے لگتا تھا میں اُسے بُھلا نہیں سکتا اور اسکے علاوہ کسی اور کے بارے میں سوچ"

۔۔۔ "نہیں سکتا

یہ وہ الفاظ تھے جس سے سبین کا دل نا جانے کتنے ٹکڑوں میں بکھر گیا تھا۔ سبین اپنی جگہ سے اُٹھ گئی۔ واصف کی بات ادھوری تھی۔

واصف نے اُسے اچانک اُٹھ جانے پر ٹوکا۔ "سبین میں بات کر رہا ہوں تم سے۔"

"سُن لیا میں نے۔۔۔۔ آپ فکر نہ کریں سمجھ گئی میں"

سبین کی آنکھوں سے آنسوں رواں تھے۔

واصف نے سر جھٹکتے ہوئے اس سے سوال کیا۔۔ "کیا سمجھ گئی ہو تم؟ "

یہی کہ آپ زارا سے محبت کرتے تھے اس کے علاوہ کسی اور کے بارے میں "سوچ بھی نہیں سکتے ان باتوں کا یہی مطلب ہوا ہے کہ آپ مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتے"

www.novelsclubb.com

سبین بولے گئی اور واصف نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔۔

"میں ایسا سوچتا تھا لیکن غلط تھا" واصف نے تھا پر زور دیا اس کے کہنے پر سبین نے اس کی طرف دیکھا اس کی آنکھیں نم تھی واصف نے اسے بیٹھ جانے کا اشارہ کیا اور وہ بیٹھ گئی۔

سبین ارتضیٰ کہتا ہے کی کسی کو کھو دینے کا ڈر آپ کو کہیں کا نہیں رہنے دیتا۔ وہ ٹھیک کہتا ہے میں نے بیت دیر کردی یہ حقیقت تسلیم کرنے میں کہ تم میری زندگی کا وہ حصہ ہو جس کے بغیر میری زندگی بلکل بے معنی ہے میں نے ایک پَل کو سوچا کہ اگر انکار کردوں، دور ہو جاؤں تم سے تو؟"

واصف کہتے ہوئے رُکا تھا اس کی آنکھیں نَم ہو گئی تھی۔

"تو" سبین نے سوال کیا۔؟

www.novelsclubb.com

واصف کے اقرار پر سبین کے رونے "تو جان نکل جائے گی سبین مر جاؤنگا میں" میں روانی آگئی تھی۔ واصف کو اپنا دل ڈوبتا ہُوا محسوس ہوا تھا۔ وہ خاموش ہو گیا اور اسکے چپ ہونے کا انتظار کرنے لگا

واصف نے اسکے چپ نہ ہونے پر اسے ٹوکا۔۔ "بس کردو سبین کتنا روؤ گی؟"

آپ بہت بُرے ہیں ملک صاحب جان نکال کر رکھ دی ہے میری اور کہتے ہیں" "کتنا روؤ گی ۔۔

سبین کے انداز میں دنیا جہاں کا سکون محسوس ہُوا تھا واصف کو اس کے ملک صاحب کہنے پر تو وہ دل ہار بیٹھا تھا۔ کتنا وقت لگا تھا اُسے اپنی محبت کا اظہار کرنے میں کتنا غلط تھا وہ محبت کے احساس کو جھٹلائے چلا جا رہا تھا۔ لیکن اب یہ سوچ کر وہ پُر سکون تھا کہ دو دن بعد وہ سبین کا محرم بننے جا رہا ہے

....

www.novelsclubb.com

عائلہ کو آجکل گارڈن میں والک کرنے کا شوق چڑھا تھا ابھی بھی وہ مصطفی سے ضد کر کے رات کے اس پہر والک کرنے آئی تھی۔ پریگننسی کی وجہ سے اسکا جسم بھاری ہو گیا تھا اس لیے دو قدم بعد ہی تھک جاتی۔۔ گارڈن کا ایک چکر لگانے کے بعد وہ تھک گئی اور دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر کھڑی ہو گئی جبکہ اس کو دیکھ کر مصطفی بھی کمر پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو گیا جیسے وہ بھی تھک گیا ہے۔۔

"مصطفی میں تو ماں بننے والی ہوں آپ کو کیا ہوا ہے؟"

عائلہ نے حیرت سے پوچھا

www.novelsclubb.com

"ہاں تو میں بھی باپ بننے والا ہوں ایسی کیا بات ہے"

مصطفی کے کہنے پر عائلہ کا قہقہہ بلند ہوا۔آجکل وہ عائلہ کی ہر بات کا الٹا جواب دے رہا تھا۔ مصطفی سے بات کر کے اسے ہنسی ہی آتی تھی۔۔۔اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ مصطفی نے عائلہ کو خوش رکھنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔

"مصطفی آپ کو سرکس میں ہونا چاہیے سب کو خوب ہنسائیں گے آپ"

عائلہ نے ہنستے ہوئے کہا۔

مجھے کسی سے کوئی غرض نہیں میری وجہ سے میری بیگم کِھلکِھلا کر ہنستی ہے "

"یہی بہت ہے میرے لیے۔

مصطفی نے اسے اپنے حصار میں لے کر کہا تو وہ دل و جاں سے مسکرائی اور ان دونوں کو دیکھ کر چاند کی چاندنی اور رات کے چمکتے ہوئے ستاروں نے بھی ان کی دائمی خوشی کے لیے دعا کی تھی۔۔۔

❤️۔

....

www.novelsclubb.com

واصف اور سبین کے نکاح کی تیاری بہت زور و شور سے جا رہی تھی۔۔ سبین بہت مطمئن تھی اس رشتے کیلئے۔۔ہاں اس نے اپنی ماں کے کہنے پر کی تھی لیکن

واصف کے اقرار کے بعد اب وہ دل و جان سے اپنی زندگی کے اس حسین سفر کیلئے تیار تھی ارحا، ایشال اور شفا سبین کے گھر ہی موجود تھے عائلہ کو مسز جمال نے نہیں آنے دیا تھا کیونکہ اس نے ڈاکٹر کے پاس چیک اپ کیل ئے جانا تھا وہ شام میں ہی نکاح کی تقریب میں شامل ہونے والی تھی۔۔دو بجے اسے ڈاکٹر کے پاس جانا تھا۔۔

لیکن عائلہ کی غیر موجودگی سبین کو نہیں محسوس ہوئی تھی کیونکہ ارحا اور شفا نے اسے بہت تنگ کیا ہوا تھا وہ دونوں مسلسل اسے واصف کے نام پر تنگ کر رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"سبین یہ جوڑا کتنا خوبصورت ہے"

شفا نے سبین کے نکاح کا جوڑا لہراتے ہوئے کہا۔

"ہاں جی خوبصورت کیوں نہیں ہو گا ہمارے دولہا بھائی کی پسند جو ہے"

۔ "ارحا نے سبین کو تنگ کرتے ہوئے کہا

"اوہ ہو !!! تو دولہا بھائی نے خود پسند کیا ہے"

شفا نے کہتے ہوئے دوپٹہ سبین کے سر پر ٹکایا۔۔ تو سبین نے انہیں گھورا

سبین کے انداز پر وہ دونوں ہنس دی اور پھر ایشال چائے لائی اور وہ چائے پینے میں مصروف ہو گئے

----

www.novelsclubb.com

مصطفی کمرے میں داخل ہوا تو کمرے کا حال دیکھ کر اس کا منھ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔

"عائلہ یہ کیا ہے؟؟؟سب کچھ کیوں بکھرا ہوا ہے؟"

مصطفی نے بیڈ پر بکھرے ہوئے کپڑوں کو دیکھ کر حیرت سے پوچھا۔۔

"مصطفی میں نہیں چل رہی سبین کے نکاح پر"

عائلہ نے رونے والی شکل بنا کر بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

کیوں نہیں چلنا؟؟ہُوا کیا ہے بتاؤ مجھے طبیعت ٹھیک ہے؟؟

مصطفی نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے پریشانی سے پوچھا۔۔

"مصطفی میں کتنی موٹی ہو گئی ہوں"

عائلہ کے کہنے پر مصطفی نے لمبا سانس خارج کیا۔۔

www.novelsclubb.com

میری جان یہ کونسی وجہ ہے نکاح پر نہ جانے کی۔۔ "

مصطفی کے کہنے پر عائلہ کھڑی ہو گئی۔۔

وجہ یہ ہے نا۔۔۔۔۔۔۔۔ آپکو پتہ ہے ارحا اور شفا دونوں ساڑھی پہن رہی "
۔۔عائلہ کی وجہ پر مصطفی مسکرایا۔ "ہیں اور میں نہیں پہن سکتی

"کوئی بات نہیں ہمارے بیٹے کے ولیمے پر ساڑھی پہن لینا"
مصطفی شرارت سے بولا
انہیں ڈاکٹر نے بتا دیا تھا کہ ان کے گھر بیٹے "میں مزاق نہیں کر رہی۔۔۔۔"
جیسی نعمت آنے والی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

میں بھی مزاق نہیں کر رہا۔۔اور میری جان مجھے تم ہر حال میں اچھی لگتی ہو"

۔۔ "ابھی بھی اتنی کیوٹ لگ رہی ہو بلکل بھالو کی طرح

"سچ کہہ رہے ہیں نا؟۔۔۔"

عائلہ نے جیسے تصدیق چاہی۔

۔ "جی جناب بلکل سچ تم مجھے ہر حال میں پسند ہو"

مصطفی کے کہنے پر وہ مسکرائی۔۔

بس ٹھیک ہے آپکو اچھی لگ رہی ہوں تو بات ختم کسی اور کیلئے تو نہیں تیار "

"ہونا میں نے

عائلہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو مصطفی نے اس کی پیشانی پر بوسہ دیا اور پھر دونوں ڈاکٹر کے پاس چل دیئے۔

وہ چیک اپ کروا کے نکلے تھے تو عائلہ کی نظر ویٹنگ ایریا میں بیٹھے اپنی بھابھی اور سوتیلی ماں پر پڑی جو بہت پریشان لگ رہے تھے۔

مصطفی نے عائلہ کی نظروں کا پیچھا کیا اور ایک پریشانی کی لہر اس کے وجود سے گزری ابھی ڈاکٹر نے کہا تھا کہ عائلہ کو ٹنشن سے دور رکھنا ہے اور ابھی یہ سب وہ عائلہ کو ان سے ملنے سے روک بھی نہیں سکتا تھا۔

" !!بھابھی"

عائلہ ان کے پاس جاکر بولی تو منیبہ نے اس کی طرف دیکھا۔۔

آپ سب یہاں کیا کر رہے ہیں میا ہوا ہے سب ٹھیک ہے نا؟؟؟امی کچھ بتائیں "
"مجھے۔

عائلہ نے پریشانی سے پوچھا تو اس کی والدہ نے اسے سینے سے لگالیا۔۔

مجھے معاف کردو عائلہ بہت ظلم کیا ہے تم پر دیکھو اس کی سزا مل رہی ہے میرا "
بیٹا آج مغرور ہو کر اسپتال میں پڑا ہے۔۔ جس دن سے تم گئی ہو اس دن سے اللہ
نے ہمارے گھر سے برکت ختم کردی ہے عائلہ ہم بھول گئے تھے کہ انصاف
"کرنے والا اوپر بیٹھا ہے

اس کی ماں رو رہی تھی سوتیلی ہی سہی لیکن اس کی ماں تھی وہ ایسی حالت میں

انہیں نہیں دیکھ سکتی تھی۔

امی میں نے آپ سب کو کب کا معاف کر دیا ہے اس طرح مجھے شرمندہ مت"

"..... کریں آپ ماں ہیں میری اور بھائی کیا ہوا ہے انہیں؟

عائلہ نے ان کے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا۔

عائلہ تمہارے بھائی کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے پہلے تو دو دن ہوش نہیں آیا اور آج"

جب ہوش آیا تو انہوں نے سب سے پہلے تمہارا نام لیا ہے وہ کافی دنوں سے

تمہاری تلاش میں تھے تاکہ تم سے معافی مانگ سکیں لیکن نہ تمہارا کوئی پتا تھا نہ

"مصطفی صاحب کا

عائلہ کی بھابھی نے روتے ہوئے اسے بتایا۔

!!مصطفی میں مل سکتی ہوں بھائی سے؟ پلیز؟"

عائلہ نے اپنے ساتھ کھڑے مصطفی سے کہا جو خاموشی سے سب سن رہا تھا۔

"ہاں ضرور ہم ملیں گے ان سے لیکن تم پریشان نہ ہو "

مصطفی کے کہنے پر عائلہ نے اسے مسکراتی ہوئی نظروں سے دیکھا۔

اور پھر وہ اپنے بھائی سے ملی، کتنا ظلم ہوا تھا اس کے ساتھ لیکن وہ سب کچھ بھلائے

اپنے سوتیلے بھائی سے ملنے جارہی تھی۔ جس کو اس نے ہمیشہ سگا بھائی سمجھا تھا۔

وہ تڑپ رہا تھا عائلہ سے معافی مانگنے کیلئے۔۔۔

اس کے کیے کی سزا اللہ نے اسے مفلوج کر کے دے دی تھی۔۔

لیکن وہ مطمئن تھا کیونکہ اس نے عائلہ سے معافی مانگ لی تھی۔۔۔۔۔

سہی کہتے ہے اللہ انصاف کرنے والا ہے وہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کرتا۔۔

ناجانے لوگ یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ کسی کے ساتھ بُرا کرو تو اللہ اس کا

حساب ضرور لیتا ہے پھر وہ چاہے اس جہاں میں ہو یا اگلے جہاں میں!---------

----

نکاح کی تقریب خیر و عافیت سے ہو گئی تھی۔۔

سبین نے اس رشتے کو دل و جان سے قبول کیا تھا واصف بھی بہت خوش اور مطمئن تھا۔۔

سب مہمان جا چکے تھے سبین ابھی بھی چینج کر کے بیڈ پر بیٹھی جب اس کی والدہ اندر آئی۔۔

www.novelsclubb.com

"امی آپ-----آئیں نہ بیٹھیں"

وہ سبین کے پاس آئی اور اسے سینے سے لگالیا۔۔

مجھے پتہ تھا سبین تم اپنی ماں کا مان نہیں توڑو گی میں نے بہت غلط طریقے سے "
"تمہیں اس رشتے کیلئے رضامند کیا تھا مجھے معاف کردو

وہ اپنی بیٹی کو سینے سے لگائیں اپنے دل کی بھراس نکال رہی تھیں۔

امی آپ کا حق ہے مجھے حکم دینا مجھے صرف ایک بات نہیں سمجھ آئی۔۔۔۔ جس" لڑکی کے سر پر بھائی کی شفقت اور باپ کا سایہ نہیں ہوتا اس کے لیے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا نا ممکن کیوں ہوتا ہے؟ امی میں نے جب بھی آپ سے پڑھائی مکمل کر کے نوکری کرنے کی بات کی آپ نے صرف یہ جواب دیا کہ یہ دنیا اکیلی لڑکی کو روند دیتی ہے کیوں امی ایسی سوچ کیوں ہم جب تک خود نہیں بدلیں گے تب

www.novelsclubb.com

تک اس معاشرے کو بھی نہیں بدل سکیں گے آپ نے ہمیشہ کہا کہ تم نہیں کر

سکتی کاش امی کاش آپ کہتی کہ سبین تم کر سکتی ہو !۔۔۔۔"

سبین کے کہنے پر وہ شرمندہ ہوئی۔۔

"بیٹا ایک ماں کا ڈر اور خوف تم نہیں سمجھ سکتی جس کی دو جوان بیٹیاں ہوں اور وہ

انہیں اکیلے اس منفی سوچ کی دنیا میں پروان چڑھائے۔۔"

کہتے ہوئے ان کے آنکھوں میں آنسو آئے۔۔

"ارے امی کیا ہو گیا ہے اب تو آپ کے پاس واصف بھائی جیسا بیٹا آگیا ہے نہ "

ایشال نے اندر آتے ہوئے کہا تو وہ مسکرائی

"ہاں ٹھیک کہہ رہی ہو"۔۔

www.novelsclubb.com

انہوں نے آپس میں بیٹھ کر باتیں کی اور انکی امی سونے چلی گئی ابھی وہ گئی ہی تھی کہ سبین کا فون رنگ کیا۔۔ فون کی اسکرین دیکھنے پر اس کے چہرے پر بے اختیار سی مسکراہٹ آئی تھی۔۔

اووہووو!!!!! لگتا ہے واصف بھائی کی کال ہے اسلیے اتنی مسکراہٹ بکھیری جا رہی ہے" ۔۔

ایشال کے کہنے پر سبین نے اسے آنکھیں دکھائی تو وہ باہر چلی گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسلام و علیکم"!!!

سبین نے کال ریسیو کر کے سلام کیا۔

"وعلیکم السلام مسسز واصف ملک "

واصف نے کتنے مان سے اس کا نام لیا تھا۔

"نکاح مبارک"

واصف کے کہنے پر سبین مسکرائی۔

"آپکو نکاح مبارک ملک صاحب"

سبین کے کہنے پر واصف مسکرایا تھا۔

میں نے تمہارا ایڈمیشن فارم لے لیا ہے۔۔

"کرواسکوں۔ submit گھر دے جاؤنگا فل کر لینا تاکہ ٹائم پر

واصف کے کہنے پر سبین حیران ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"ایڈمیشن؟"

اس نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔

جی جناب ایڈمیشن !! بھول گئی آپنے سالانہ امتحان چھوڑ دیے تھے تو اب دو بارہ "سے تیاری کرو میں چاہتا ہوں میری بیوی بزنس میں مجھ سے بھی آگے جائے"

۔واصف کے کہنے پر سبین کی آنکھوں میں آنسو آئے تھے۔۔اسے اپنا آپ بہت خوش قسمت محسوس ہو رہا تھا۔اللہ نے اسے بہترین سے نوازا تھا وہ اپنے رب کا جتنا شکر ادا کرتی وہ کم تھا۔۔۔۔

.........-------------------------------------

---.........

نکاح سے واپسی پر سب بہت تھک گئے تھے اس لیے سونے چلے گئے ارتضیٰ کمرے میں داخل ہوا تو آگے شفا صوفے پر بیٹھی جوتے اتار رہی تھی ارتضیٰ بھی اس کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔

"شفا"

بہت پیار سے نام لیتا تھا وہ اس کا۔

"جی"

کہنے پر ارتضیٰ دل و جان سے قربان تھا۔ "جی" شفا کے

ارتضیٰ کے کہنے پر اس نے سوالیہ نظروں سے اسے "ایک بات مانو گی؟"

دیکھا۔۔

"آئندہ ایسے ساڑھی پہن کر باہر مت جانا"

ارتضیٰ کے کہنے پر شفا شرمندہ ہوئی تھی

"وہ ارحا بھابھی نے کہا تھا کہ ٹونگ کریں گے"

شفا کو سمجھ نہیں آیا کی کیا بولے۔

www.novelsclubb.com

"تو میری جان کچھ اور پہن لیتی ساڑھی ضروری تھی"

ارتضیٰ کے کہنے پر وہ خاموش سے واش روم کی طرف چل دی۔۔

"کہاں جارہی ہو؟؟"

ارتضیٰ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا۔۔

."خود ہی کہہ رہے تھے ساڑھی نہیں پہنا کرو"

شفا کے کہنے پر ارتضیٰ نے اسے ساتھ بٹھایا۔

عزیزِ جان باہر پہن کر جانے سے منع کیا ہے جانتی ہو کتنی حسین لگ رہی ہو "

www.novelsclubb.com

۔۔ "اس میں

شفا نے اس کے کہنے پر مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تو ارتضیٰ کا زوردار قہقہہ

بلند ہوا۔

"میں چاہتا ہوں کہ تم صرف میرے لیے ساڑھی پہنو "

ارتضیٰ نے کہتے ہوئے شفا کو اپنے سینے سے لگایا تو وہ دل و جان سے مسکرائی۔

واصف اور سبین کے نکاح کی خوشی میں مسز ملک نے ڈنر رکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

ارحا اسی کیلئے تیار ہو رہی تھی کہ شفان اندر داخل ہوا۔

"ارحا چلو بھی اور کتنی دیر لگاؤ گی؟"

شفان کے کہنے پر ارحا نے اسے غصے سے دیکھا۔

"یہ کیا آپ کے لیے میں نے وائٹ سوٹ پریس کیا تھا یہ بلیک کیوں پہنا"

ارحا نے اس سے پوچھا تو شفان نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔۔

"وہ بس ایسے ہی"

شفان کے کہنے پر ارحا نے اپنی بڑی بڑی آنکھیں اور کھول لی۔

آپکے پاس دس منٹ ہیں وائٹ والے کپڑے پہنے نہیں تو گنجا کر دونگی میں"

۔۔ "آپکا

ارحا نے اسے غصے سے کہا وہ کامیاب ہوا تھا اسے تنگ کرنے میں جانتا تھا کہ ارحا بھی وائٹ کپڑے پہن رہی ہے، اسلیے اس نے ارحا کو تنگ کرنے کیلئے وائٹ کے بجائے بلیک پہن لیا۔

www.novelsclubb.com

"اچھا اچھا بیگم پر بات پر بس گنجا کر دیا کرو مجھ معصوم کا "

شفان ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے چینج کرنے چل دیا۔

اور ارحا اس کی ایکٹنگ پر مسکرائی تھی۔۔

ڈنر کے بعد گھر واپسی پر عائلہ کی طبیعت خراب ہو گئی تھی اللہ نے اسے پیارے سے بیٹے سے نوازا تھا جس کا نام انہوں نے ارحم مصطفیٰ رکھا تھا۔۔ارحم کے آنے سے ان کے گھر میں اور رونق لگ گئی تھی۔۔۔۔

سب خوش اور مطمئن تھے کوئی نہیں جانتا تھا کہ اللہ نے کس کے نصیب میں کیا لکھا ہے۔

عائلہ کو نہیں پتا تھا کی مصطفی اللہ کی طرف سے اس کے لیے مسیحا بن کر آئے گا۔

شفا نہیں جانتی تھی کہ ارتضیٰ جسے وہ کھڑوس سمجھتی تھی وہ اس کا ہمسفر ہو گا۔

واصف نہیں جانتا تھا کہ سبین اسے پھر سے محبت کرنا سکھائے گی۔

ارحا اور شفان کو اپنی زندگی کے سفر میں بابر شاہ جیسے کنکر کا علم نہ تھا۔

سب بہتر کی تلاش میں ہوتے ہیں اور اللہ انہیں بہترین سے نوازتا ہے۔ "

"کوئی نہیں جانتا کہ اللہ نے اس کیلئے کیا سوچ رکھا ہے لیکن ایک چیز ہوتی ہے

اس بات کا یقین کہ اللہ کے ہر کام میں بہتری ہوتی ہے۔ "توکل

ہم سب زندگی کی بس میں مسافر ہیں، نہیں جانتے کونسا سٹاپ آخری ہو۔

www.novelsclubb.com

اللہ نے زندگی جیسی نعمت سے نوازا ہے۔

اسے حسین بنانا آپکا کام ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"زندگی گزارنا کوئی کمال نہیں زندگی کو اللہ کی رضا سے جینا کمال

ہے".........

www.novelsclubb.com

__________ختم شد__________

WWW.NOVELSCLUBB.COM

www.novelsclubb.com